ماہنامہ

دیوبند

# طلسماتی دنیا

اپریل ۲۰۱۵ء

نظامِ قدرت کی خوبیاں سمجھنے کے لئے

اپنے دینی شعور کو بیدار کرنے کے لئے

اپنے علم وفہم کو تابندہ کرنے کے لئے اس رسالے کا مطالعہ کریں

عاطف ہاشمی

RS.25/=

ماہنامہ
دیوبند

# طلسماتی دنیا

اپریل ۲۰۱۵

نظامِ قدرت کی خوبیاں سمجھنے کے لئے

اپنے دینی شعور کو بیدار کرنے کے لئے

اپنے علم وفہم کو تابندہ کرنے کے لئے اس رسالے کا مطالعہ کریں

RS.25/=

عاطف ہاشمی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم


پاکستان سے
زرتعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون
1800 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے


# ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند


جلد نمبر ۲۲
شمارہ نمبر ۴
اپریل ۲۰۱۵ء
سالانہ زرتعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے
۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۵ روپے


دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔


آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 09359882674
E-mail : hrmarkaz19@gmail.com

پوسٹنگ منیجر:
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992


## اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)


کمپوزنگ:
(عمرالٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں


ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اعلان بے زاری کرتے ہیں

## انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)


TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپواکر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

# کیا اور کہاں


| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اداریہ ۵ | مختلف پھولوں کی خوشبو ۹ | انمول موتی ۱۳ | عمل حاجت روائی ۱۴ | یامقتدر ۱۵ |
| محفل حاضرات ۱۷ | روحانی ڈاک ۱۹ | فضیلت وخواص آیت الکرسی ۲۷ | مصباح الاعداد ۳۱ | ٹیلی پیتھی ۳۴ |
| اس ماہ کی شخصیت ۳۹ | تصوف وسلوک ۴۳ | ایک نظر ادھر بھی ۴۷ | اسلام الف سے ی تک ۵۱ | دعوت صمدیہ اور اس کی شرح ۵۵ |
| تعلیم روحانیت اور بچے ۵۸ | تعبیر الرویا ۶۱ | ۲۰۱۵ کے بہترین اوقات ۶۵ | فہرست نظرات برائے عاملین ۶۶ | عاملین کی سہولت کے لئے ۶۷ |
| شرف قمر وغیرہ ۶۸ | اذان بتکدہ ۶۹ | فالنامہ چور ۷۶ | انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۷ | خبرنامہ ۸۲ |


محمد شبیر قادری



اداریہ

# آہ! چچی جان

بقلم خاص

یادش بخیر! آج سے پینتالیس برس پہلے بذریعہ بس میں دہلی اسٹیشن پہنچا، جہاں میرے والد مرحوم کے بھانجے شمس نوید عثمانی رہا کرتے تھے۔ میں ان کی تحریروں سے بہت متاثر تھا، اس زمانہ میں ماہنامہ تجلی کی دھوم ہر شہر کے علمی حلقوں میں تھی اور مولانا عامر عثمانی کا نام ہر علمی افق پر آفتاب و ماہتاب کی طرح چمکتا تھا۔ مخالفین بھی ان کے بے باک قلم کے مداح تھے اور انہیں دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کیا کرتے تھے، میں خود ان کی کوثر و تسنیم سے دھلی ہوئی زبان کا دلدادہ رہا۔ ماہنامہ تجلی کے مستقل مضامین بھی قاری کے دل کو موہ لیا کرتے تھے اور حضرت مولانا عامر عثمانی کی ایک ایک سطر پڑھ کر دل و دماغ کی سوتیں کھل جاتی تھیں اور علم دین کا نور بن کر جسم میں رواں دواں ہو جایا کرتا تھا۔ یہ وہ مضامین تھے کہ آج تک کسی بھی رسالے میں ان کی نظیر پیدا نہیں ہو سکی۔ آغاز سخن، تفہیم الحدیث، تجلی کی ڈاک، کھرے کھوٹے، مسجد سے میخانہ تک وغیرہ۔ علم و معرفت کی ایک مکمل تاریخ تھی جو قیامت تک فراموش نہیں کی جا سکتی۔ ان مستقل مضامین کے علاوہ ایک اور بھی مستقل مضمون ماہنامہ تجلی کی زینت بنا کرتا تھا۔ وہ مضمون تھا کیا ہم مسلمان ہیں؟ یہ مضمون مولانا عامر عثمانی کے بھانجے جناب شمس نوید عثمانی لکھا کرتے تھے۔ کیا ہم مسلمان کی خصوصیت یہ تھی کہ اس کو پڑھنے والے کتنے بھی مضبوط دل و دماغ کے کیوں نہ ہوں رونے اور بلکنے پر مجبور ہو جایا کرتے تھے۔ شمس نوید عثمانی کا انداز تحریر بالکل نرالا تھا۔ وہ جذبات و احساسات کے دریاؤں میں گلے گلے ڈوب کر یہ مضمون تحریر کیا کرتے تھے۔ میں اس زمانہ میں دارالعلوم دیوبند کا طالب علم تھا اور میں ان کا یہ مضمون تجلی کا ہر شمارہ اٹھاتے ہی سب سے پہلے پڑھ لیا کرتا تھا۔ اس مضمون کی تاثیر عجیب و غریب تھی۔ اس مضمون کی ہر ہر سطر پر آنکھیں نمناک ہو جاتی تھیں، روح تڑپ اٹھتی تھی، دل مضطرب ہو جاتا تھا، رگ و پے میں خوف خداوندی جو اس زمانہ میں کمیاب تھا اور اس زمانہ میں تو عنقا ہو چکا ہے پوری طرح دوڑنے لگتا تھا اور ضمیر اس مضمون کو پڑھنے کے بعد خود اپنے وجود سے یہ سوال کرنے لگتا تھا کہ کیا ہم مسلمان ہیں بھی یا نہیں؟

شمس نوید عثمانی، عثمانی خاندان کے ایسے چشم و چراغ تھے کہ جن کا تقویٰ، جن کی پرہیزگاری اور جن کی خداترسی سے سبھی متاثر تھے، جس خاندان میں حضرت مولانا عامر عثمانی، حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمن عثمانی، مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا حبیب الرحمن عثمانی مہتمم دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمن، رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا عامر عثمانی وغیرہ جیسے باکمال لوگ پیدا ہوئے تھے اسی خاندان کی دہلیز پر شمس نوید عثمانی نے اپنا بچپن گذارا۔ انہوں نے اپنے قول و عمل سے یہ ثابت کیا کہ مسلمان کسے کہتے ہیں؟ خوف آخرت کیا ہوتا ہے؟ اور پرہیزگاری اور تقویٰ کس حقیقت کے نام ہیں۔ ایک بار میں نے اپنی آنکھوں سے یہ دیکھا کہ آم کھانے کے بعد انہوں نے آم کی گٹھلیاں اور چھلکے ایک تھیلے میں بھر کر گھر سے بہت دور جا کر ایک ویران جگہ میں پھینکے، اس وقت میں نے ان سے پوچھا کہ بھائی آپ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا: حسن! میرے پڑوسی غریب ہیں، میں ان سب کے گھروں میں آم نہیں بھجوا سکتا، اگر میں چھلکے اپنے گھر کے آگے پھینکوں گا تو انہیں تکلیف ہوگی اور انہیں اپنی محرومیوں کا احساس ہوگا۔ کتنی عجیب سوچ و فکر تھی اور یہ سوچ تقویٰ اور پرہیزگاری سے کس قدر ہم آہنگ تھی۔ ایک بار ایسا ہوا کہ میں ان کے گھر جس وقت پہنچا اس وقت رات کے دس بجے تھے، بارش موسلادھار برس رہی تھی اور رات بھاگی ہوئی تھی۔ سڑکوں پر ہو کا عالم تھا، میں رکشا میں اس وقت پوری طرح بھیگ رہا تھا، جب ان کے قریب پہنچا تو میں نے دیکھا کہ شمس نوید عثمانی ایک ہاتھ میں چھتری لئے اور دوسرے ہاتھ میں لالٹین لئے سڑک پہ کھڑے تھے۔ میں نے پوچھا بھائی یہاں کیوں کھڑے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ تم بہت بھیگ گئے ہو، تم گھر جاؤ، میں یہاں اس لئے کھڑا ہوں کہ یہاں گٹر کھلا ہوا ہے اور اندھیرا بہت سخت ہے، لوگ اس سڑک پر پیدل بھی چل رہے ہیں اور سائیکلوں پر سوار ہو کر بھی آ جا رہے ہیں۔ یہ گٹر کسی کو نظر نہیں آئے گا اور اس طرف سے گذرنے والا اگر اس میں گر گیا تو اس کو بہت چوٹ آئے گی، میں چلنے والوں کی حفاظت کے لئے یہ لالٹین لئے کھڑا ہوں۔ میں نے انہیں اپنے ساتھ گھر لے جانا چاہا لیکن وہ نہیں گئے اور … وقت اپنے گھر آئے جب رات آ گئی۔ وہ خاندان کے ایسے گھروں میں

آتے جہاں ٹی وی چل رہا ہوتا تو وہ چپ چاپ واپس ہو جاتے حالاں کہ ان کی آمد پر بچے ٹی وی بند کر دیا کرتے تھے لیکن شاید انہیں یہ بات پسند نہیں آتی تھی کہ ان کی وجہ سے کسی کے مشغلوں میں کوئی خلل پڑے۔ ایسے ہی ہوا کرتے تھے سچ مچ کے متقی لوگ۔

آج سے پینتالیس برس پہلے میں ان سے ملنے کے لئے جب ان کے دولت کدہ پر جا رہا تھا تو راستے میں میری بس کا ایکسیڈینٹ ہو گیا اور میرے معمولی سی چوٹ بھی آئی، جب میں نے انہیں اس حادثہ کے بارے میں بتایا تو انہوں نے میری حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا: حسن میاں! کوئی حادثہ تمہارا پیچھا کر رہا تھا، لیکن بچانے والے کے ہاتھ بھی بہت لمبے ہیں۔ برخوردار! اللہ تم سے کوئی کام لینا چاہتا ہے، وہ تمہیں کیوں ضائع ہونے دیتا، اس کے بعد وہ میرا ہاتھ سہلانے لگے، جس پر کچھ چوٹ لگ گئی تھی۔ میں نے کہا: بھائی آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: حسن! تم میرے مہمان ہو، تمہارے چوٹ لگ گئی ہے، میرا فرض ہے کہ میں تمہیں آرام پہنچاؤں اور اس کے بعد وہ مجھے ایک ڈاکٹر کے پاس بھی لے گئے اور انہوں نے میرا علاج بھی کرایا اور مجھ ناچیز کی وہ خدمت کی جس کو میں نصف صدی گزرنے کے بعد آج تک فراموش نہیں کر سکا ہوں۔

ان سے میری آخری ملاقات جس دن ہوئی اس دن وہ کافی دیر سے مسجد سے آئے، میں نے ان کی بیوی خدیجہ عثمانی سے پوچھا: بھائی کہاں ہیں؟ انہوں نے بتایا مسجد میں ہیں۔ اس وقت دن کے گیارہ بجے تھے۔ میں نے کہا یہ وقت مسجد جانے کا تو نہیں ہے۔ نماز ظہر میں ابھی ڈھائی گھنٹے ہیں۔ خدیجہ عثمانی نے جواب دیا کئی دن سے اس وقت مسجد میں جا کر بیٹھ جاتے ہیں، شاید قرآن کریم پڑھتے ہوں، یا کوئی اور ذکر کرتے ہوں۔ چند لمحوں کے بعد وہ گھر میں داخل ہوئے تو میں نے پوچھا: بھائی مسجد میں اس وقت کیا کرنے گئے تھے؟ انہوں نے مسکرا کر کہا: بھولا ہوا سبق یاد کرنے گیا تھا۔

میں نے دوپہر کا کھانا ان کے ساتھ کھایا، اس وقت ہمارے ساتھ عمر فاروق عثمانی بھی تھے، جو میرے بہنوئی ہوا کرتے تھے۔ ان کی گفتگو ایک موضوع پر ہوا کرتی تھی۔ دین اسلام پھیلانے سے متعلق۔ عجیب کرب تھا جو ہر وقت ان کے سینے میں مچلتا تھا۔ عجیب دھن تھی جو ہر پل ان کے دل و دماغ پر ہر وقت سوار رہتی تھی۔ عجیب جذبہ تھا جو خون بن کر کسی سیلاب کی طرح ان کی رگوں میں دوڑتا تھا اور آنسو بن کر ان کی آنکھوں سے ٹپکتا بھی رہتا تھا۔ وہ اس حدیثِ رسول کا مصداق بن کر رہ گئے تھے کہ "موتوا قبل ان تموتوا" (مرجاؤ اس سے پہلے کہ تمہیں موت آئے) واقعتاً انہوں نے خدا کے لئے اور خدا کے دین کے لئے خود کو ایسے مقام پر لا کھڑا کر دیا تھا جو مقام تقوٰی کی معراج تھا۔ دراصل یہ وہ لوگ تھے جو زندگی سے زیادہ اُس موت سے محبت کرتے تھے جو خدا کی بارگاہ تک پہنچانے کا ذریعہ بنتی تھی۔ میں ہمیشہ انہیں ایسے کپڑوں میں دیکھتا تھا جن پر پریس بھی نہیں ہوتی، اتنے سستے کپڑے پہنتے تھے جو غربت اور افلاس کی پہچان بن گئے تھے لیکن وہ اتنے غریب نہیں تھے۔ ان کا یہ لباس یہ ثابت کرتا تھا کہ اس دنیا میں اسی طرح جینا چاہئے جس طرح مسافر کسی دوسرے شہر میں رہا کرتے ہیں اور جن کا لباس یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ اپنے وطن میں نہیں ہیں۔ ان کے جوتوں پر کئی کئی ٹکیاں ہوا کرتی تھیں۔ ایک بار ان کے بٹوے پر بھی خود کئی پیوند لگے دیکھے۔ میں نے کہا: اس بٹوے پر تو رحم کھا لیں، بھائی یہ تھک چکا ہے، اسے کسی آرام گاہ تک پہنچا دیں اور دوسرا بٹوہ خرید لیں۔ مسکرا کر بولے: فضول خرچی سے کیا فائدہ! ابھی تو میں اسے کئی سال چلاؤں گا۔ وہ مدرسہ عالیہ میں مدرس تھے۔ جب انہوں نے تبلیغ دین کی خاطر اپنی ملازمت سے استعفیٰ دیا تو مدرسہ کے ذمہ داران ان کی خوشامد کرنے آئے اور انہوں نے ان کا استعفیٰ واپس کر دیا۔ لیکن شمس نوید عثمانی استعفیٰ دے چکے تھے، انہوں نے بہت سوچ سمجھ کر یہ قربانی دی تھی، وہ چاہتے تھے لیل و نہار کے چوبیس گھنٹوں میں خود کو دین اسلام کی تبلیغ کے لئے وقف کر دیں۔ انہیں ان غیر مسلموں کی بہت فکر تھی جو ناواقفیت کی وجہ سے جہنم کا ایندھن بننے والے تھے اور شمس صاحب انہیں آگ میں جھلسنے سے بچانا چاہتے تھے۔ عجیب تڑپ تھی، عجیب درد تھا۔ عجیب لگن تھی۔ آج بھی میں جب ان کے بارے میں سوچتا ہوں تو مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے وہ آج بھی اس دھن میں مبتلا ہیں جو ان کی زندگیوں میں ان کا اوڑھنا بچھونا بنی ہوئی تھی۔ ہاں میں دوپہر کا کھانا ان کے ساتھ کھا کر بریلی چلا گیا تھا، وہاں اگلے دن صبح نو بجے مجھے یہ اطلاع ملی کہ شمس نوید عثمانی اس جہانِ فانی سے رخصت ہو گئے ہیں۔ بیوی کی ٹانگوں میں تکلیف تھی، حسبِ معمول انہوں نے رات کو دیر تک بیوی کی ٹانگیں دبائیں، یہ صفت اس دور کے شوہروں میں باقی نہیں رہی ہے اور اب تو یہ صفت اس دور کی بیویوں میں بھی موجود نہیں ہے وہ اپنے شوہروں کی خدمت کریں۔



دراصل یہ خصوصیت ان لوگوں میں تھی جو اس حدیث رسول پر یقین رکھتے تھے کہ جس کا شریک حیات اس سے راضی نہیں ہوگا، اس کا خدا بھی اس سے راضی نہیں ہوگا۔ اب نہ دین رہا، نہ پرہیزگاری رہی، نہ خوف خدا رہا اور نہ دنیا کی شرم رہی۔ سب کچھ ختم ہو گیا۔ اب تو نام نہاد دینداروں کا حال یہ ہے کہ میٹھا میٹھا ہپ ہپ اور کڑوا کڑوا تھو تھو۔

رامپور اسٹیٹ میں چچا جان اور چچی جان کی شہرت آسمان سے باتیں کیا کرتی تھی۔ جی ہاں! شمس نوید عثمانی کو سارا رامپور چچا جان اور خدیجہ نوید عثمانی کو رامپور کی تمام خواتین چچی جان کے نام سے پکارا کرتی تھیں۔ ان دونوں کے چاہنے والے ان سے دعا کی درخواست کرنے والے ان کو خراج عقیدت پیش کرنے والے ہزاروں کی تعداد میں تھے۔

جس زمانہ میں شمس نوید عثمانی غیر مسلمین میں اسلام پھیلانے کی جدوجہد میں لگے ہوئے تھے اسی زمانے میں انہوں نے ایک کتاب غیر مسلمین کی آنکھیں کھولنے کے لئے لکھی تھی، اس کتاب کا نام تھا "اگر اب بھی نہ جاگے تو......" یہ کتاب چوں کہ خلوص و للہیت کی بنیاد پر لکھی گئی تھی اس لئے اس کتاب کو امید سے زیادہ عوام و خواص کی پذیرائی نصیب ہوئی اور اس کے دسیوں ایڈیشن مختلف مقامات سے چھپ کر لاکھوں لوگوں تک پہنچے اور اس کتاب کا مثبت اثر بھی ہوا۔ بے شمار لوگ حلقہ بگوش اسلام ہوئے اور بے شمار لوگوں کی معلومات میں زبردست اضافہ ہوا اور انہیں یہ اندازہ ہوا کہ ہندوستان کے ہندو "منو" حضرت نوح علیہ السلام کی امت میں رہے ہیں اور یہ قوم راہِ راست سے ایک بھٹکی ہوئی قوم ہے۔ جس کو ان کی مذہبی کتابوں کے ذریعہ ہی صراطِ مستقیم پر لایا جا سکتا ہے۔ اس زمانہ میں جب یہ تحریک خراماں خراماں ہر طرف چل رہی تھی اور لوگ اس تحریک کا اثر قبول کر رہے تھے اُسی زمانہ میں عالی جناب سید طارق صاحب اور حضرت مولانا خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی صاحب شمس نوید کا دایاں بایاں ہاتھ بنے ہوئے تھے۔ شمس نوید عثمانی کے انتقال کے بعد یہ شیرازہ بکھر گیا لیکن وہ جذبہ مرنے سے محفوظ رہا جو شاید شمس نوید عثمانی کی دین تھا۔ طارق صاحب آج بھی اس کام میں لگے ہوئے ہیں اور مولانا سجاد نعمانی صاحب بھی کچھ انداز بدل کر اللہ کے بندوں کی رہنمائی کرنے میں مصروف ہیں۔ وہ عالی جناب حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی صاحب نقشبندی مدظلہ العالی کے ہندوستان میں سب سے بڑے معتمد ہیں اور طریقت کی راہوں سے بے مثال خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اللہ ان سب کی دینی جدوجہد کو قبول فرمائے اور شمس نوید عثمانی کا لگایا ہوا وہ پودا جو اب ایک درخت بن گیا ہے ہمیشہ ہرا بھرا رہے اور لوگ اس پیڑ کے پھل اور سائے سے متاثر ہو کر حلقہ بگوش اسلام ہوتے رہیں۔

بھائی شمس نوید عثمانی کی وفات کے بعد خاندان کے لوگوں نے ہر ممکن یہ کوشش کی کہ خدیجہ نوید عثمانی رامپور چھوڑ کر دیوبند میں سکونت اختیار کر لیں۔ دیوبند میں ان کا سارا خاندان تھا اور یہ ہزاروں خواتین ان کی خدمت کے لئے بے تاب تھیں لیکن وہ وقتاً فوقتاً دیوبند آتی رہیں لیکن مستقل طور پر یہاں سکونت اختیار کرنے کے لئے تیار نہیں ہوئیں، وہ اس بات کی خواہش مند تھیں کہ رامپور میں ہی دفنائی جاؤں تاکہ انہیں اپنے شوہر کے مدفن قرب میسر رہے اور ان کی خواہش کے مطابق ۴ر مارچ کو بحالت نماز جب ان کا انتقال ہو گیا تو ۵ر مارچ کو ان کی خواہش کے مطابق انہیں شمس نوید عثمانی کے مدفن کے قریب دفن کر دیا گیا۔ قابلِ قدر ہے یہ بات کہ حضرت خدیجہ عثمانی کی آخری خدمات کا موقعہ جناب شکیل بھائی کے حصہ میں آیا۔ ان ہی کے گھر میں چچی جان کا انتقال ہوا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

خدیجہ عثمانی اپنے شوہر کی طرح نہایت صوم و صلوٰۃ کی پابند، نہایت تقویٰ والی، اللہ کے بندوں کی مدد کرنے والی اور دین اسلام کی تبلیغ سے دلچسپی رکھنے والی تھیں۔ ایک زمانہ انہوں نے ایک کتاب "عورت کیا کچھ کر سکتی ہے؟" یہ کتاب شمس نوید عثمانی کی کتاب "کیا ہم مسلمان ہیں؟" کی طرح مقبول ہوئی اور ہزاروں عورتوں نے اس کتاب کو پڑھ کر اپنی زندگی کی نوک پلک کو درست کیا۔ رامپور کے چچا جان اور چچی جان آج دنیا میں نہیں رہے لیکن ان کی سوچ و فکر، ان کی دھن، ان کی لگن، ان کی تڑپ اور کتابوں میں موجود ان کا سرمایہ حیات ہمیشہ زندہ رہے گا اور ہمیشہ ان کی کتابیں، ہزاروں اور لاکھوں مسلمانوں کے لئے خضرِ وقت ثابت ہوں گی۔ اللہ ان دونوں کی قبروں کو نور سے بھر دے اور ان کے پسماندگان کو ان کے سرمایہ تبلیغ سے ہدایت حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور رب العالمین ان دونوں کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے، جنہوں نے دعوت و تبلیغ کی خاطر اپنی زندگی کے ہر عیش و آرام کو قربان کر دیا تھا اور: آسمان ان کی قبر پر شبنم افشانی کرے۔ (آمین) ☆☆☆☆

# مختلف پھولوں کی خوشبو

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

## ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ کی خدمت میں آیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ میرے حسن سلوک کا کون حق دار ہے؟ آپ نے فرمایا تمہاری ماں۔ پھر پوچھا پھر کون؟ تو ارشاد فرمایا تیری ماں، اس نے عرض کیا۔ پھر کون؟ آپ نے فرمایا تمہارا باپ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو پھر خاک آلود ہو، پھر خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا خواہ دونوں کو یا ان میں سے ایک کو اور جنت میں داخل نہ ہوا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک میرے کچھ رشتہ دار ہیں میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں اور وہ مجھ سے قطع تعلق کرتے ہیں اور میں ان پر احسان کرتا ہوں، وہ میرے ساتھ بد سلوکی کرتے ہیں، میں ان سے درگزر کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ جاہلانہ انداز اختیار کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر اسی طرح ہے جیسا کہ تو نے کہا ہے تو ان کے منہ میں گویا گرم راکھ ڈالتا ہے اور تیرے ساتھ ان کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک مددگار رہے گا، جب تک تو اس صفت پر قائم رہے گا۔

## قیمتی باتیں

☆ سچا دوست وہ ہے جو آپ کی طرف اس وقت آتا ہے، جب ساری دنیا آپ کو چھوڑ چکی ہوتی ہے۔

☆ کامیابی ایک ایسا خزانہ ہے جس کی کنجی محنت ہے۔

☆ کبھی بے وقوف انسان بھی عقل مند کو اچھی صلاح دے سکتا ہے۔

☆ ہر کام جو دل سے کیا جائے وہ آسان ہو جاتا ہے۔

☆ دوسروں کے ساتھ ادب اور سلیقے سے بولو گے تو عزت مفت میں ملے گی۔

☆ اس وقت کو جمع کرنے کا کیا فائدہ جس سے غریبوں اور بے سہارا لوگوں کی مدد نہ کی جائے۔

☆ اپنے سے بڑوں کی اور اپنے بزرگوں کی عزت کرو گے تو زندگی کے ہر موڑ پر کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔

☆ غریبوں اور بے سہارا لوگوں کی مدد کیا کرو، اللہ تبارک وتعالیٰ تم پر رحم فرمائے گا۔

☆ کسی بدحالی کو دیکھ کر ہرگز نہیں ہنسنا چاہئے یہ دن کسی پر بھی آسکتے ہیں۔

☆ حیا اور ایمان ہر آدمی کا اس کی عقل کے مطابق ہوتا ہے۔

☆ کسی کے چہرے پر مت جاؤ کیوں کہ ہر انسان بند کتاب کی مانند ہے، جس کا سرورق کچھ اور ہوتا ہے اور اندرونی صفحات پر کچھ اور تحریر ہوتا ہے۔

☆ حقیقی خوبصورتی کا سرچشمہ دل ہے، اگر یہ سیاہ ہو تو چمکتی ہوئی آنکھ بھی کوئی کام نہیں کر سکتی۔

☆ آنکھوں والا وہ ہے جو خود کو دیکھے۔

☆ ضمیر کی عدالت دنیا کی سب سے بڑی عدالت ہے۔

☆ خدا کا بنایا ہوا انسان اپنے اندر کوئی نہ کوئی خوبی رکھتا ہے، مگر پہچاننے والی آنکھ ہر ایک کو نہیں ملتی۔



☆ اللہ تعالیٰ خوشحالی بخشیں تو اپنی آرزوؤں کو وسیع تر نہ کرتے جاؤ۔

☆ دل سمندر کی طرح ہے بظاہر خاموش مگر گہرائیوں میں طوفان موجزن ہے۔

☆ خدا کی نظر میں وہ بلند ہے جس نے اخلاق بلند کیا۔

☆ روشن ترین دل وہ ہے جو دنیا کی گرد سے بچا ہو۔

☆ جس نے اللہ پر بھروسہ کیا وہ اس کے لئے کافی ہو گیا۔

☆ آدمی مطالعہ سے بیدار ہوتا ہے، مکالمے سے تیز تر ہوتا ہے اور لکھنے سے اس کی شخصیت نکھر جاتی ہے۔

☆ یاد رکھو جس گھر میں پاکیزہ خیال، پاکیزہ دل، پاکیزہ نظر والی عورت ہے وہ گھر جنت ہے۔

☆ زندگی میں وہی لوگ سربلند رہتے ہیں جو تکبر کے تاج کو دور پھینک دیتے ہیں۔

## مشعل راہ

☆ خدا کی نظر میں وہ عظیم ہے جس کا اخلاق بلند ہو۔

☆ علم بغیر عمل کے وبال ہے اور علم کے بغیر علم گمراہی ہے۔

☆ جو چیز بازار سے لاؤ پہلے بیٹی کو دو، پھر بیٹے کو۔

☆ اگر تمہارا کھانا حسب خواہش نہ ہو تو اس کو برا نہ کہو۔

☆ دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت۔

☆ ہمیشہ سچی اور حق بات کہو اگرچہ کڑوی ہی ہو۔

☆ حقیقی کامیابی لگاتار محنت سے حاصل ہوتی ہے۔

☆ اگر شخصیت میں پختگی ہو تو عادات میں سادگی خود بخود آجاتی ہے۔

☆ حالات انسان کو نہیں بلکہ انسان حالات کو سنوارتا ہے۔

☆ ماں باپ اور استاد سے کبھی شکایت نہ کرو۔

☆ ہر شئے کا ایک راستہ ہے، جنت کا راستہ علم ہے۔

☆ حالات سے مت گھبراؤ، کیوں کہ یہ بزدلوں کا کام ہے۔

☆ دوسروں کے بارے میں ہمیشہ اچھی سوچ رکھو۔

☆ خود کو چاند سمجھنے سے پہلے یہ سوچ لو کہ چاند میں بھی داغ ہیں۔

☆ شک کی دھند پھیلی ہو تو منظر واضح دکھائی نہیں دیتے۔

☆ غصہ عقل کو اور جھوٹ، رزق کو کھا جاتا ہے۔

☆ سب سے بڑی بہادری بدلہ نہ لینا ہے۔

☆ اگر تمہارے پاس دشمن کا قاصد بھی آئے تو اس کی عزت کرو۔

☆ ہمیشہ سچی اور حق بات کہو اگرچہ وہ کڑوی ہی ہو۔

☆ دولت محدود ہے اس کا حساب رکھا جا سکتا ہے۔ علم لامحدود ہے جس کی کوئی انتہا نہیں۔

☆ دولت وقت کے ساتھ گھٹتی ہے، علم کبھی نہیں گھٹتا۔

☆ دولت چرائی جا سکتی ہے، علم چرایا نہیں جا سکتا۔

☆ ایمان کا دشمن جھوٹ، عزت کا دشمن سوال، عقل کا دشمن غصہ اور دولت دشمن بددیانتی ہے۔

☆ دنیا کی عزت مال سے اور آخرت کی عزت اعمال سے ہوتی ہے۔

☆ اپنی ضرورتیں کم کرو گے تو راحت حاصل کرو گے۔

☆ نصیحت خواہ دیوار پر لکھی ہو اسے کان میں ڈالو۔

☆ دوسروں کا بھلا کرتے ہوئے تم یہ یقین رکھو کہ اپنا ہی بھلا کر رہے ہو۔

☆ نفرت سے نفرت نہیں مٹتی، بلکہ محبت ہی نفرت کو ختم کر سکتی ہے۔

☆ جس بیماری کا سبب معلوم ہوتا ہے تو اس کی شفا بھی موجود ہوتی ہے۔

## یہی تو ہے زندگی

☆ ہمیں جان لینا چاہئے کہ زندگی مشکل ہے۔ اگر ہم اس حقیقت کو جان لیں تو پھر اس میں مزید کوئی مشکل نہیں رہتی۔

☆ مسئلہ یہ ہے کہ جو ہم بوتے ہیں اس کے بالکل برعکس کاٹنا چاہتے ہیں۔ ہم وہی کچھ کاٹیں گے جو کہ بوئیں گے۔

☆ خود کو تمام اچھائیوں، خوبیوں، خامیوں، جسامت اور خصوصیات کے اعتبار سے مکمل ذمہ داری قبول کیجئے۔

☆ اپنے اعمال اور فیصلوں کی مکمل ذمہ داری قبول کیجئے۔

☆ جن چیزوں پر آپ کو اختیار نہیں، ان کے بارے میں پریشان ہونے کے بجائے ان چیزوں پر اپنی توجہ مبذول کریں جو آپ کے اختیار میں ہیں۔

☆ اس حقیقت کو جاننے کہ آپ کو اشرف المخلوقات پیدا کیا گیا ہے۔

☆ انسان اس وقت تک ناکام نہیں ہوتا جب تک وہ ناکامی قبول کرکے کوشش ترک نہ کردے۔ ہمت کبھی نہ ہاریں۔

☆ آپ حالات کو نہیں بدل سکتے لیکن خود کو ان کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔

☆ مشکل اور پریشانی ہمیں کچھ سکھانے کے لئے آتی ہے۔ ہر مسئلے کا حل موجود ہے، ہمارا کام اس حل کو تلاش کرنا ہے۔

## کھٹی باتیں

☆ مشین بار بار خراب ہوجائے تو اس کا مال بدل دیں۔

☆ میری صحت کا راز سگریٹ نوشی جو میں نہیں کرتا۔

☆ نوادرات ایک نسل خریدتی ہے، دوسری فروخت کرتی ہے، تیسری پھر خرید لیتی ہے۔

☆ اگر تصویر دیوار پر ٹنگی ہو تو مصوری کا نمونہ اور اگر اس کے گرد گھوما جاسکے تو مجسمہ۔

☆ تمام لوگ بے وقوف نہیں ہوتے کچھ غیر شادی شدہ بھی ہوتے ہیں۔

☆ سالوں، بہنوئیوں اور بے وقوف سے بحث کرنی نہیں چاہئے۔

☆ احترام مانگا یا چھینا نہیں جاتا، احترام کروایا جاتا ہے اور عزت حاصل کی جاتی ہے۔

## موتی

☆ ایک پیسہ ایک لاکھ نہیں ہوتا، لیکن اگر ایک لاکھ میں سے ایک پیسہ نکال دیا جائے تو وہ ایک لاکھ نہیں ہوتا۔

☆ ہمیں اس لومڑی کی طرح نہیں ہونا چاہئے جو فساد پھیلاتی ہے، بلکہ اس فاختہ جیسا ہونا چاہئے جو امن امن پکارتی ہے۔

## سنہری باتیں

☆ حتی المقدور ہر ایک سے نیکی کر خواہ وہ نیک ہو یا بد۔

☆ جس بدن کو حرام غذا دی گئی وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔

☆ ہر ایک دین کے واسطے خلق ہے اور اسلام کا خلق حیا ہے۔

☆ جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے جو اپنی جان، اپنے دین اور اپنے اہل وعیال کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔

☆ جس نے ظالم کی مدد کی، اس نے گویا غضب الٰہی خود اپنے سر لے لیا۔

## باتیں بڑے کام کی

☆ آدمی اپنے خیالات سے اپنی زندگی خراب کرتا ہے۔

☆ الفاظ جتنے بھی متاثر کن استعمال کرو مخاطب پر اس کا اثر ہی ہوگا اگر ان میں خلوص اور سچائی ہو۔

☆ دوست کبھی نہیں بچھڑتے جو چلے گئے وہ ہماری یادوں میں زندہ ہیں۔

☆ اس خوشی سے دور ہو جو کل غم کا کانٹا بن کر دکھ دے۔

☆ رشتے جب اذیت کے سوا کچھ نہ دیں تو ان سے کنارہ کشی ہی بہتر ہے، خواہ وقتی طور پر ہو۔

## بڑے لوگوں نے کہا

☆ دشمن کو بطور تحفہ دینے کے لئے بہترین چیز معافی ہے، مخالف کو



قوت برداشت، دوست کو دل، بچے کو اعلیٰ مثال، باپ کو احترام، ماں کو ایسا اخلاق جس سے وہ تم پر فخر کرسکے۔ خود کو شہرت اور بنی نوع انسان کو بھلائی۔ (بالفور)

☆ کسی کی خوبیوں کی تعریف کرنے میں اپنا وقت برباد مت کرو، اس کی خوبیوں کو اپنانے کی کوشش کرو۔ (کارل مارکس)

☆ ایک ہزار قابل انسانوں کے مرجانے سے اتنا نقصان نہیں جتنا ایک بے وقوف کے صاحب اختیار ہونے سے۔

(حضرت عمرو بن العاصؓ)

☆ ہمدردی وہ عالمگیر زبان ہے جسے جانور بھی سمجھ لیتے ہیں۔

(جیمس ایمن)

☆ پنجرہ سونے کا بھی ہو تو پھر بھی آزادی کا بدل نہیں ہوسکتا۔

(مولانا محمد علی جوہرؒ)

☆ انسان کی سب سے بڑی کمزوری اس کی جھوٹی تعریف ہے۔

☆ اللہ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس کے بندوں کا خیال رکھو۔

☆ جب تک حقیقت سے آگاہ نہ ہوجاؤ کوئی فیصلہ نہ کرو۔

☆ مایوسی ایک ایسا بادل ہے جو چھا جائے تو امید کے چراغ بجھا دیتا ہے۔

## جی ہاں

☆ زندگی میں اگر ایک دوست مل گیا تو بہت ہے دو مل گئے تو بہت زیادہ ہیں تین مل ہی نہیں سکتے۔

☆ سچی محبت نایاب ہے اور دوستی اس سے بھی نایاب ہے۔

☆ محبت ایک جادو ہے جو وجود کو سحر زدہ کردیتی ہے۔

☆ محبت ایک ایسا آئینہ ہے کہ ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ جاتا ہے۔

☆ محبت کا لطف محبت کرنے میں ہے۔

## شکایات

☆ رخصت کرنے کے بعد اپنے مہمان کی شکایت نہ کر۔

☆ کبھی بھی اپنے ماں باپ اور استاد کی شکایت نہ کر۔

☆ اولاد کے سامنے اپنے بڑوں کی شکایت نہ کر۔

☆ بیوی کے سامنے اپنے میکے والوں کی شکایت نہ کر۔

☆ سب سے اچھا نشہ خدمت خلق ہے۔

## علم حاصل کرو

☆ علم حاصل کرنے کے لئے مطالعہ اتنا ہی ضروری ہے جتنا کنول کے پھول کے لئے پانی۔

☆ جو لوگ مطالعہ نہیں کرتے ان کے پاس سوچنے کے لئے کم باتیں ہوتی ہیں اور بولنے کے لئے کچھ نہیں۔

☆ علم کے ساتھ صحیح ذوق ضروری ہے، علم کتنا ہی وسیع ہو، ذوق نہ ہو تو عمل بے نتیجہ اور بے اثر ہے۔

☆ دنیا کی تفریح اتنی سستی نہیں جتنی مطالعے کی عادت ہے۔

☆ کتابوں کے اوراق کی نسبت انسانوں کے چہروں کا مطالعہ اور زیادہ دلچسپ ہے۔

☆ اتنا کھاؤ جتنا ہضم کرسکو، اتنا پڑھو جتنا جذب کرسکو۔

## منتخب اشعار

خدا ترقی پسند لوگوں سے
ہے ان کے دل میں اندھیرا دماغ روشن ہے

☆

اب دوست بھی پت جھڑ کے درختوں کی طرح ہیں
ان سے کوئی ٹھنڈک کوئی سایہ نہیں ملتا

☆

تم میرے لئے اب کوئی الزام نہ ڈھونڈو
چاہا تھا تمہیں اک یہی الزام بہت ہے

☆

روز کہتا ہوں بھول جاؤں تجھے
روز یہ بات بھول جاتا ہوں

☆

کبھی کو ٹھکرا دیتے ہیں ہم اہل جنوں
اور کبھی چند کھلونوں سے بہل جاتے ہیں

☆

ایک لمحہ کے لئے چاند کی خواہش کی تھی
عمر بھر سر پہ میرے قہر کا سورج چمکا

محمد شبیر قادری

# ایک منہ والا رودراکش

## پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

## فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہو گئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

**ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند**

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

محمد شبیر قادری



# انمول موتی

ڈاکٹر دلشاد احمد

میں قارئین کی خدمت میں خدمت خلق کے جذبہ کے تحت (انمول موتی) لے کر حاضر ہو رہا ہوں۔ امید ہے آپ مستفید ہو کر میرے لئے دعا فرمائیں گے۔

**شیطان سے حفاظت** :اعوذ باللہ سے شیطان کمزور ہو جاتا ہے۔ شیطان اس انسان سے دور بھاگتا ہے جو اعوذ باللہ پڑھتا ہے۔ یہ کلمہ پڑھنے سے انسان اللہ کی پناہ میں آجاتا ہے۔ یہ واحد وظیفہ ہے جو شیطان کا توڑ ہے۔

**کینسر سے حفاظت** :ہلدی ہر گھر میں استعمال کی جاتی ہے۔ ہلدی کو پیس کر کیپسول میں بھر لیں۔ روزانہ ایک کیپسول ہمراہ پانی استعمال کریں۔ یہ اندرونی زخموں کا بہترین علاج ہے اور موذی مرض کینسر سے بھی محفوظ رکھتی ہے۔

**درد سے شفا** :جوڑوں کے درد، اعصابی درد، اور ریڑھ کی ہڈی کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لئے یَا غَنِیُّ ۳۳ ر بار سورۃ فاتحہ ۱۱ ر بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ ۴۰ روز کا عمل ہے۔ مچھلی کے تیل کی درد والی جگہ مالش بھی کی جا سکتی ہے۔

**کلونجی** (ہر مرض کی دوا) کلونجی بڑھاپے اور موت کے سوا ہر مرض کا علاج ہے۔ رب چاہے تو دوا سے شفا ملتی ہے۔ نہ چاہے تو دوا سے شفا نہیں ملتی، ہر بیماری کی دوا ہے۔ جب دوا بیمار تک پہنچا دی جاتی ہے تو رب کے حکم سے مریض تندرست ہوتا ہے۔ آپ بازار سے کلونجی لیکر رات کو سوتے وقت چائے کا چمچ کے برابر پانی سے کھائیں اور خوشیوں بھری زندگی پائیں۔

**شوگر کا علاج** :شوگر (ذیابیطس) کا موذی مرض بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ (۱) تخم سرس (۲) ریٹھا (۳) کلونجی۔ ہر دوا ۱۰۰ ر گرام لیکر کیپسول میں بھر لیں۔ ایک کیپسول تین ماہ صبح شام ہمراہ پانی یا دودھ استعمال کریں۔ میٹھی اشیا سے پرہیز کریں شوگر کنٹرول رہے گی۔

**نشہ سے چھٹکارا** :سگریٹ، نسوار، پان، اور ہر قسم کا نشہ چھوڑنے کے لئے یَامَانِعُ ۱۰۰۰ ر مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

**نظر بد** :نظر بد کے اثرات ختم کرنے کے لئے باوضو ہو کر سورہ مدثر ۷ ر بار پڑھ کر ۱۱ روز دم کریں۔ سورہ الناس اور سورہ فلق ۳ ر بار پڑھ کر پانی پیا کریں۔

**انعامی بانڈ کا نکلنا** :ہر کسی کی تمنا ہے کہ اس کا انعام نکلے۔ انعامی بانڈ نکالنے کے لئے آپ ۳۱۳ ر مرتبہ یَا غَنِیُّ کا وظیفہ کر کے دعا کریں۔

**سکہ کا گلے میں پھنس جانا** :اگر کسی چھوٹے بچے کے گلے میں سکہ پھنس جائے تو بچے کو کیلے کھلا دیں وہ گلے سے معدہ میں چلا جائیگا۔

**دل کے دورہ کا فوری علاج** :اگر آپ اکیلے ہیں اور اچانک آپ کے سینے میں درد شروع ہو جائے۔ دائیں طرف سے شروع ہو کر دانتوں کے جبڑوں تک محسوس ہو تو یہ دل کا دورہ ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کے پاس کوئی نہ ہو یا ڈاکٹر دور ہو تو اپنی مدد آپ کریں فوراً کھانسنا شروع کر دیں۔ ہر بار کھانسنے سے پہلے لمبا سانس لیں۔ اس طرح پھیپھڑوں کو آکسیجن ملے گی۔ کھانسی سے آکسیجن بحال ہو جاتی ہے۔

**دعا اور توبہ سے زندگی بدل سکتی ہے**

والدین اور بزرگوں کی دعا سے بھی مسائل کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ صدقہ بھی مصیبت اور گردش حالات کو ٹال سکتا ہے۔ ان پر عمل کیجئے بگڑی قسمت سنور کر خوشگوار زندگی بسر ہوگی۔

**برائے دفعیہ نظر بد** :(۱) ان اسماء کو پڑھ کر دم کرے اور زعفران سے لکھ کر پلائے اول و آخر ۱۱ ر مرتبہ درود پڑھے۔ یَا حَبِیْبُ یَا حَفِیْظُ یَا ہُوْ یَا مَانِعُ یَا مُنِیْرُ یَا خَلِیْلُ یَا حَلِیْمُ یَا مُرْتَضٰی۔

(۲) ایک مرغی کا انڈا لیکر بچے کے سر سے لگا کر یہ دعا ۷ ر مرتبہ پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا مَلَلَغَ لَوٗء.

پھر اپنی ہتھیلی پر رکھ کر دھنیے کی دھونی انڈے کو دیں اور سورہ اخلاص پڑھتے جائیں۔ اگر نظر ہے تو وہ انڈہ ہتھیلی پر کھڑا ہو جائے گا تب انڈے کو توڑ کر دیکھیں اگر اندر سرخ خون کے قطرے ملیں تو تو پھر اس انڈے کو نظر زدہ کی پیشانی پر مالش کر دیں۔ کیونکہ نظر لگنے کا ثبوت ہے ورنہ کوئی بیماری ہے۔

# عمل حاجت روائی اسماء الحسنیٰ

اللہ کی حمد وثناء کرتا ہوں اس کی نعمتوں کی تکمیل چاہنے اس کی عزت وجلال کے آگے سر جھکانے اور اس سے مدد مانگتا ہوں اس کی کفایت اور اس کی دستگیری کا محتاج ہوں۔ قارئین جعفریہ جنتری کے لئے ایک ایسا عمل لیکر حاضر ہوا ہوں جس کا کرنے والا کبھی اپنے مقصد میں ناکام نہیں ہوا۔ فی زمانہ میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کے سبب تنگی رزق اور روزگار کا نہ ہونا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ سے اپنی حاجب طلب کرنے کا یہ مخصوص عمل میں قارئین کی نظر کر رہا ہوں جس کے کرنے سے چند یوم میں مشکلات و پریشانیاں ختم ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن حکیم میں خود ارشاد فرماتا ہے (وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فادعوہ بہا) اور واسطے اللہ کے ہیں اچھے نام پس پکارو اس کو ساتھ ان ناموں کے (سورۃ اعراف) آیت ۱۸۰ اور پس ہمیں چاہئے کہ ہر وقت ہم اللہ تعالیٰ کو اس کے پیارے ناموں کے ساتھ کثرت سے یاد کریں تا کہ اللہ تعالیٰ ہماری پریشانیاں ختم کرے۔ عروج ماہ میں چاند کے پہلے اتوار سے عمل شروع کریں نقش کو زعفران کی سیاہی سے لکھ لیں یا چاندی کی تختی پر کندہ کروالیں اگر کوئی خود نہ بنا سکے تو کسی صاحب علم انسان سے بنوالیں اور نقش سامنے رکھ کر ہر روز تعداد کے مطابق اسم حسنیٰ کا ورد کریں اور اپنے مقصد کی دعا کریں انشاء اللہ آپ اپنے مقصد میں بہت جلد کامیاب ہونگے۔ اگر ایک ہفتے میں کامیابی نہ ہو تو دوسری بار کریں انشاء اللہ تیسری بار اس عمل کی انتہا ہے اور برسا برس سے یہ عمل میرے تجربہ میں ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| فتاح | روزی ورحمت کا دروازہ کھولنے والا | اتوار: ۵۸۹ |
| رزاق | روزی پیدا کرنے والا۔ | پیر: ۳۰۸ |
| وھاب | بہت دینے والا | منگل: ۱۴ |
| غنی | بے پرواہ | بدھ: ۱۰۶۰ |
| باسط | روزی فراخ کرنے والا | جمعرات: ۷۲ |
| ملک | بادشاہ | جمعہ: ۹۰ |
| نافع | فائدہ دینے والا | ہفتہ: ۲۰۱ |

آغاز عمل اول وآخر ۵۔۵ مرتبہ درود پاک کا ورد کریں اور درمیان میں توجہ اور یکسوئی کے ساتھ اسماء حسنیٰ اوراد ہر روز کی تعداد کے مطابق کریں۔

شمکائیل ۷۸۶ شفقبائیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۵۱ ۱ | ۵۶۴ ۱۳ | ۵۶۱ ۱۱ | ۵۵۸ ۸ |
| ۵۶۲ ۱۲ | ۵۵۷ ۷ | ۵۵۲ ۲ | ۵۶۳ ۱۳ |
| ۵۵۶ ۶ | ۵۵۹ ۹ | ۵۶۶ ۱۶ | ۵۵۳ ۳ |
| ۵۶۵ ۱۵ | ۵۵۴ ۴ | ۵۵۵ ۵ | ۵۶۰ ۱۰ |

لقطلشائیل لوبیائیل

علی رضا ابن مقدس فاطمہ کو رزق عطا کر

نوٹ: نقش کے چھوٹے خانوں میں جو ہندسے لکھے ہیں یہ ہرگز نہ لکھیں یہ نقش کی چال ہے۔

فوائد عمل: ترقی کاروبار، حصول ملازمت، رزق کی تنگی۔

## عمل تشخیص امراض

بہت سے افراد جو کہ بے لوث اور بے غرض ہو کر انسانیت کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں لیکن میرے ایسے بیشتر دوستوں کو تشخیص امراض کا سامنا رہتا ہے کہ مرض کی تشخیص کیسے کی جائے۔ بہت آسان طریقہ قارئین کے پیش کر رہا ہوں اپنی خصوصی ڈائری میں نوٹ فرلیں۔

عمل: اول مریض کا استعمال شدہ کپڑا لیں اور اسے ناپ لیں پھر کپڑا لپیٹ دیں اور اس پر ۵ بار سورۃ فاتحہ ۵ بار بسم اللہ لا یضر مع اسمہ شی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم۔ ۵ مرتبہ یا حی یاقیوم۔ ۱ بار اللہ شافی اللہ کافی پڑھ کر دم کریں پھر گرہ کھولدیں اب اس کی پیائش کریں۔

(۱) کپڑا کم ہو جائے تو مان لیں کہ آسیب ہے۔

(۲) کپڑا بڑھ جائے تو مریض جادوئی امراض میں مبتلاء ہے۔

(۳) کپڑا نارمل رہے اور اس کی پیائش میں کوئی فرق نہ پڑے تو مرض جسمانی ہے۔



# یَا مُقْتَدِرُ

اس اسم کے ذاکر کی داد رسی فوراً ہو جاتی ہے

المقتدر کے لغوی معنی اقتدار والے اور طاقت والے کے ہوتے ہیں۔ دنیا کی تمام طاقتیں اور دنیا کے تمام اقتدار فنا ہو جاتے ہیں۔ دائمی اقتدار کسی بھی انسان کو نصیب نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ ہر کمال کو زوال ہے اس لئے یہ نام صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ کی صفات میں سے ایک صفت ہے کیوں کہ وہی ذات ہے جسے دائمی اقتدار حاصل ہے اور جس کی قوت میں کبھی کمی واقع نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ کی یہ صفت انسان کو جہاں اللہ کی آگہی دیتی ہے وہیں انسان کو یہ بھی بتاتی ہے کہ اگر وہ صاحب اقتدار ہے تو اس کا یہ اقتدار ہمیشہ رہنے والا نہیں۔ اگر وہ طاقتور ہے تو ہمیشہ طاقتور نہیں رہے گا۔ انسان فانی ہے اور اس کی ہر صفت اور ہر خوبی اس کے فنا ہوتے ہی ختم ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ لافانی ہے لہٰذا اس کی کوئی بھی صفت یا کوئی خوبی کبھی ختم نہیں ہوتی۔ یعنی کائنات میں سب سے زیادہ اقتدار اور طاقت والا اللہ ہی ہے۔ تمام چیزیں اس کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ کوئی انسان یا کوئی مخلوق اس کے حکم اور توفیق کے بغیر کسی کام کا اختیار نہیں رکھتی کیونکہ ہر چیز پر اللہ تعالیٰ کی طاقت اور اس کا اختیار حاوی ہے، اس لحاظ سے تمام موجودات کا انتظام اللہ کے ہاتھ میں ہے، جو کرنا چاہتا ہے کر لیتا ہے۔ اسے کوئی روک نہیں سکتا اور اس کی طاقت میں کوئی مداخلت نہیں کرتا۔ جب کوئی شخص اسم پاک یا مقتدر کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی قدرتوں کا مشاہدہ کراتا ہے اور ایسے کاموں میں جن کا تعلق اللہ تعالیٰ جل شانہ سے ہوتا ہے جب وہ مدد مانگتا ہے تو اس کی دادرسی فوراً ہو جاتی ہے اور اس کے کام فوراً سرانجام ہو جاتے ہیں۔ یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۷۴۴ ہیں۔ اس کے مقرب فرشتے کا نام قدیائیل ہے اور اس کے ماتحت ۱۲ فرشتے ہیں اور ہر فرشتے کے پاس چار چار صفیں ہیں جن میں سے ہر صف میں ۷۴۴ فرشتے ہیں۔ اس کے فوائد وخواص درج ذیل ہیں۔

## زیادہ نیند نہ آنے کے لئے

جس شخص کو بہت زیادہ نیند آتی ہو اور وہ اپنی اس حالت پر پریشان ہو تو وہ اسم پاک یا مقتدر کو ۷۴۴ مرتبہ روزانہ پڑھ کے اول وآخر ۱۱ مرتبہ درود پاک پانی پر دم کرے اور رات کو سونے سے پہلے یہ پانی پی لے، عمل کی میعاد ۷ یا ۱۱ دن ہے۔ انشاء اللہ اس کی نیند معمول کے مطابق ہو جائے گی۔

## اقتدار میں آنے کا عمل

اگر کسی لیڈر کا...... نہ چلتا ہو اور اقتدار حاصل کرنے کی خواہش پوری ہوتی ہوئی نظر نہ آتی ہو اور وہ اقتدار میں آکر لوگوں کی بھلائی بھی کرنا چاہتا ہو تو وہ اسم پاک یا مقتدر کا نقش بنا کر جیب میں رکھے۔ وہ اسم پاک یا مقتدر کو ۱۰۷ مرتبہ روزانہ ۴۰ دن تک پڑھے۔ اول وآخر ۱۱ مرتبہ درود پاک لازم ہے۔ جب عمل ختم کر چکے تو غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے اور اسم پاک کو ہمیشہ طاق تعداد میں پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ وہ بہت جلد صاحب اقتدار ہو جائے گا۔

## دشمنوں سے بچنے کے لئے

اگر کوئی شخص اپنے دشمنوں سے خائف ہو اور ان سے بچنا چاہتا ہو اسم پاک یا مقتدر ۷۴۴ مرتبہ روزانہ اول وآخر ۷ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۲۱ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ دشمن مرعوب ہوں گا۔

## ہر مرض سے شفا کے لئے

اسم پاک یا مقتدر کا ذکر ہر مرض سے شفاء کے لئے انتہائی اکسیر ہے لہٰذا امراض سے شفایابی کے لئے اسم پاک یا مقتدر کو اول وآخر ۱۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور

مسلسل ۱۱؍دن اس پانی کو پلائیں۔

کچھ ایسے مرض ہیں جہاں انسان کی عقل اور سائنس دونوں ہی جواب دیتی ہیں۔ ایسے امراض کے لئے یہ اسم خوصوصاً انتہائی خاص ہے۔ اگر مریض خود پڑھے تو اس سے اچھی بات کوئی نہیں ہے لیکن اگر وہ نہیں پڑھ سکتا تو اس کے لئے اس کا کوئی خونی رشتہ دار ۱۱؍دن تک اسم پاک یامقتدر کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلاتا رہے۔ انشاءاللہ شفا یابی کا راستہ کھل جائے گا۔ اور دنیا حیرت میں پڑ جائے گی۔

## ظالم کے ظلم سے بچنے کے لئے

اسم پاک یامقتدر میں دشمن اور ظالم پر غلبہ پانے کی بڑی تاثیر ہے۔ چنانچہ ظالم کو ظلم سے باز رکھنے کے لئے اور دشمن کو زیر کرنے کے لئے اسم پاک یامقتدر بعد نماز عشاء پڑھے، پڑھنے کے بعد ظالم سے بچنے کی دعا کریں انشاءاللہ ۴۱؍دن بعد نہ صرف دشمن دشمنی ترک کر دے گا بلکہ ظالم پر بھی غلبہ حاصل ہو جائیگا۔

## مشکل سے مشکل کام کا حل

ہر شخص کی زندگی میں کبھی کبھی ایسا وقت بھی آجاتا ہے کہ اپنے اور پرائے اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ ایسے میں اللہ ہی اس کے لئے سہارا رہ جاتا ہے۔ اس مشکل میں اللہ تعالیٰ کو اس کے نام یامقتدر سے پکارانے سے مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ جس شخص کو مشکل درپیش ہو وہ اسم پاک یامقتدر کو بعد نماز عشاء وتروں سے پہلے ۱۲۰۰؍مرتبہ اول آخر وآخر دورد پاک ۱۱؍مرتبہ ۲۱؍دن تک پڑھے اور روزانہ ہر وقت اس کو پڑھتا رہے۔ انشاءاللہ مقررہ مدت میں اس کی تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

## بچوں کے سوکھڑے کا علاج

بعض بچے سوکھڑے کے مرض کا شکار ہو کر سوکھ جاتے ہیں اور غذا انہیں ہضم نہیں ہوتی۔ نہ ہی انہیں طاقت پہنچتی ہے۔ ہاتھ پاؤں نیلے اور ان پر جھریاں پڑی ہوتی ہیں۔ پیٹ بڑا ہوتا ہے، طبی نقطہ نگاہ سے اس کی کوئی بھی وجہ ایسے بچے کو شفایاب کرنے کے لئے یہ اسم بہت مؤثر ہے۔ اگر کسی شخص کے بچے میں یہ نقص پایا جاتا ہو تو وہ اسم پاک یامقتدر کو روزانہ ۷۴۴؍مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور صرف ایک مرتبہ ۷۴۴؍مرتبہ پڑھ کر زیتون کے تیل پر دم کر لے اور اول وآخر درود پاک پڑھنا لازم ہے۔ پانی روزانہ بچے کو پلایا جائے اور پڑھے ہوئے تیل سے بچے کی مالش روزانہ کی جائے۔ اس عمل کی معیاد ۲۱؍دن ہے۔ جب ۲۱؍دن مکمل ہو جائیں تو ایک کالا بکرا رات کو بچے کے سرہانے باندھ دیں اور صبح اس کا صدقہ دے دیں۔ انشاءاللہ تمام تر تکالیف دور ہوں گی اور بچہ صحت یابی کی طرف آہستہ آہستہ بڑھنا شروع ہو جائے گا، یہاں تک کہ عمل مکمل ہو اور بچے کو صحت مل جائے گی۔

## امتحان میں کامیابی کے لئے

امتحانات میں کامیابی کے لئے جہاں بچوں کو پڑھنا ضروری ہے وہاں اگر ان کا رابطہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات سے بھی رہے تو انہیں کوئی ناکام نہیں کر سکتا۔ جس بچے کو اپنے ناکام ہونے کا ڈر ہو تو وہ اپنی والدہ کے پاس جائے اگر والدہ نہیں ہے تو بہن کے پاس جائے اور اگر بہن بھی نہیں ہے تو اپنی والدہ کی کسی سہیلی کی طرف چلا جائے اور انہیں اپنی کامیابی کے لئے دعا کرنے کے لئے کہے۔ اس کے بعد گھر آکر اسم پاک یامقتدر کو ۵۰۰؍مرتبہ روزانہ اول وآخر پانچ دن پڑھے۔ انشاءاللہ اسے امتحان میں ایسی کامیابی ہوگی کہ اس نے کبھی سوچی نہ ہوگی۔

## نوکری کی تلاش کے لئے

اگر کوئی شخص نوکری کی تلاش میں ہو اور اس کا حقدار بھی ہو اور نوکری اسکو ملتی نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اسم پاک یامقتدر کو ۷۵؍مرتبہ روزانہ اول وآخر ۱۱؍مرتبہ دورد پاک کے ساتھ پڑھے۔ انشاءاللہ اسے ۲۱؍یا ۴۱؍دنوں میں نوکری مل جائے گی۔ جب نوکری مل جائے تو اللہ کے حضور شکرانے کے دو نوافل ادا کرے اور اپنی ترقی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ انشاءاللہ مقررہ مدت میں نوکری مل جائے گی۔


**اطلاع عام**

ممبئی میں کامران اگربتی اور موم بتی حاصل کرنے کے لئے اس موبائل نمبر پر رابطہ کریں۔ سلیم قریشی

موبائل نمبر: 09773406417




# محفل حاضرات

بعض مریض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی بیماری کی تشخیص تو فوری ہو جاتی ہے، کہ ان پر کوئی ذی روح مسلط ہے یا اثرات ہیں، لیکن ان کا علاج مشکل ہو جاتا ہے۔ مسلط شدہ چیزیں جانے کا نام ہی نہیں لیتیں، جو بھی مریض پر عمل کیا جائے وہ کارگر نہیں ہوتا، بعض مریضوں پر جنات کا سایہ ہوتا ہے، اور سائے کی حاضری بہت مشکل سے ہوتی ہے، اس لئے اسی چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے قارئیں کے لئے چند مجرب اور تجربہ شدہ عمل لکھے جا رہے ہیں۔ یہ اعمال ایک آسیبی علاقے میں دریافت کئے گئے ہیں۔ ان اعمال کی تیاری میں سینکڑوں جنات سے مدد لی گئی ہے۔ بعد میں ان اعمالوں کے تجربات مختلف آسیبی مریضوں پر کئے گئے جو کہ درست ثابت ہوئے۔ اس سلسلہ میں جن جنات نے میرے ساتھ تعاون کیا ہے میں ان کا نہایت ہی ممنون اور شکر گزار ہوں

**ترکیب**: ایسا مریض جس پر جنات کے اثرات یا سایہ ہو، یا جنات مریض کو نہ چھوڑتے ہوں یا وقتی طور پر جا کر پھر آجاتے ہوں تو اس نقش کو پانی میں گھول کر پلائیں۔ صرف ایک سیکنڈ میں سایہ ہٹ جائیگا اثرات زائل ہو جائیں گے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| نمرود | قارون | فرعون | تمراد |
| بدان | م آن | دہدن | شیوان |
| تیایت | آسات | داط | دان |

اگر جنات جسم کے اندر ہوں، یا اوپر مسلط ہوں، سب بھاگ جائیں گے۔ نہایت ہی لاجواب نقش ہے۔

**نکتہ**: اس اس نقش کا صرف یہی فائدہ نہیں ہے۔ بلکہ کئی اور بھی راز پوشیدہ ہیں، صرف ڈر سے نہیں لکھ رہا تا کہ یہ علم نااہلوں کے ہاتھ نہ لگے۔ یہ سارے شیاطین کے نام ہیں، اور بطور دشمنی یہ شیاطین لوگوں پر مسلط کئے جاتے ہیں، جس طرح اثرا ایک سیکنڈ میں بنتا ہے، اسی طرح اثرات ایک سیکنڈ میں لگائے جا سکتے ہیں۔ دیکھو دیکھنے میں کتنا معمولی سا نقش ہے، نہ ہی تو اس کی چال ہے، نہ ہی کسی زکوٰۃ کی ضرورت ہے۔

| یاجبرائیل | ۷۸۶ | یااسرافیل |
|---|---|---|
| ۸/۱۱۷۰ | ۱/۱۱۶۲ | ۶/۱۱۶۷ |
| ۳/۱۱۶۴ | ۵/۱۱۶۶ | ۷/۱۱۶۹ |
| ۴/۱۱۶۵ | ۹/۱۱۷۱ | ۲/۱۱۶۳ |

**ترکیب**: ایسا مریض جس پر جنات مسلط ہوں، یا کسی طرح کے اثرات ہوں، تو اس نقش کو لکھ کر کسی برتن میں حرمل ڈال کر نقش اسمیں ڈال دیں، یعنی نقش حرمل کے ساتھ جلائیں، اور مریض کو اس کا دھواں دیں مریض پر جو جنات ہوں گے وہ جل جائیں گے۔ اگر اثرات ہونگے تو وہ زائل ہو جائیں گے۔ اور بفضل خدا مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

تین نقش لکھنے ہیں، جو نقش جلانے والا ہے، اس پر مؤکلات کے نام نہ لکھیں، ایک نقش مریض کو پینے کے لئے دیں۔ اور ایک نقش گلے میں پہنا دیں۔ ٹھیک ہونے پر مریض مؤکلوں کا فاتحہ ضرور دلوائے۔

نقش کی چال آتشی ہے۔ اور خانہ ہفتم میں کسر ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد |
| لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد |
| لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد |
| لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد |

ابلیس تلبیس نمرود مردود شداد بیداد فرعون بے عون ہامان بے سامان ابوجہل لعین ہاروت وماروت وسامری بنام آں لعینان سحر جادو ٹونہ و بندش سفلی وعلوی ہمہ قسم نذر آتش شود و اثرات اودر بحر غرقاب شدہ

**ترکیب**: اس نقش کو لکھ کر اس کی بتی بنا لیں۔ اور جس سائڈ سے نقش شروع ہوتا ہے اس کو آگ لگا کر مریض کو دھونی دیں۔ انشاءاللہ نتیجہ آپ کی مرضی کے مطابق نکلے گا۔ مریض تو مریض رہا، اس علاقے

سے ہی تمام فرقہ مخالف بھاگ جائے گا۔ اس نقش کی خوبیاں احاطہ تحریر میں نہیں لائی جاسکتیں۔

(۲) جس گھر میں جنات رہتے ہوں، یا اثرات ہوں، یا بندش گھر میں بے سکونی لڑائی جھگڑا، اس نقش کو لکھ کر مغرب سے پہلے روزانہ تین روز تک کڑوے تیل میں جلائیں، جادو سحر کے اثرات ہو یا بندش ہو جادو سحر کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اور بندش فوراً ٹوٹ جائے گی۔

**فائدہ:** اس نقش کا فائدہ یہ ہے کہ اگر کسی نے کسی پر جنات مسلط کئے ہوں گے۔ یا سحر جادو بندش وغیرہ کی ہوگی تو اس نقش کو جلاتے ہی اس شخص کی طرف لوٹ جائیں گے، جس نے جادو سحر یا بندش کی ہوگی، نہایت ہی پاورفل نقش ہے۔ کرنے پر اس کی خوبیاں معلوم ہونگی۔ نقش کی چال مربع آتشی ہے، اس نقش کی زکوۃ بھی نہیں ہے، یہ نقش کتنا معمولی سا اور آسان ہے، لیکن اس کا اثر بندوق سے نکلی ہوئی گولی سے بھی تیز ہے۔

| | |
|---|---|
| فرعون | ہامان |
| قارون | انیسوان |
| مجھوان | جاات |

(۴) ترکیب: سفلی علم کے ذریعہ جس شخص پر سایہ یا اثرات لگائے گئے ہوں یا اثرات ویسے ہی ہوں، تو اس نقش کو لکھ کر مریض کو دے دیں وہ اس پر پیشاب کرے۔ جب خشک ہو جائے تو اس کو آگ لگا دیں۔

## برائے جادو سحر آسیب جنات

**ترکیب:** تین نقش دیں۔ ایک گلے میں پہننے کے لئے دوسرا پینے کے لئے اور تیسرا نہانے کے لئے۔

مریض پہلے اچھی طرح نہائے۔ اور جسم خشک کرے پھر یہ نقش اتنے پانی میں گھول لے جس سے تمام جسم تر ہو جائے۔ یاد رہے کہ یہ پانی کسی نالی یا گٹر میں نہ جائے۔ (نقش کی چال مربع آتشی ہے)

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۱۸ | ۲۳۲ | ۲۲۸ | ۲۲۵ |
| ۲۲۹ | ۲۲۳ | ۲۱۹ | ۲۳۱ |
| ۲۲۳ | ۲۲۶ | ۲۳۴ | ۲۲۰ |
| ۲۳۳ | ۲۲۱ | ۲۲۲ | ۲۲۷ |

یا قابض القبض جمیع اثرات سحر جادو

(بیماری کا نام) و آسیب و نظر بد بحق یا قابض العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا

## برائے جادو سحر جنات کا اثر

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۳۱۱ | ۵۱۵ | ۶۱۸ |
| ۷۲۱ | ۲۲۳ | ۵۱۵ |
| ۶۱۷ | ۲۱۱ | ۹۱۹ |

اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو، یا جنات مسلط ہوں، یا تعویذات کا اثر ہو، گھر میں نقش ایسی جگہ پر دفن کریں، جہاں پر پانی کا اثر ہرگز نہ ہو، بلکہ گہرائی میں دفن کریں تاکہ بارش کے پانی کا اثر نہ ہو۔ ورنہ اثر ٹوٹ جائے گا۔ نقش کی کوئی چال مخصوص نہیں ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| فرعون | قارون | ہامان | سعیان |
| نمرود | بے ایمان | ابلیس | بیداد |
| حدسو | بیداد | ہامان | ملبیس وابیمین |
| ترمیلن | ترابلیس | قارون | ترابلیس |

ترکیب: کسی بھی قسم کا ہوائی اثر ہو، تو اس نقش کو لکھ کر اس شخص کے جسم پر پھیر کر آگ لگا دیں۔ یا چراغ میں جلا دیں۔

نقش جلتے ہی اثرات ختم ہو جائیں گے۔

## ہر بیماری کے لئے نقش پنج تن پاک

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۸ | ۱۵۲ | ۱۴۸ | ۱۳۵ |
| ۱۴۹ | ۱۴۴ | ۱۳۹ | ۱۵۱ |
| ۱۴۳ | ۱۴۶ | ۱۵۴ | ۱۴۰ |
| ۱۵۳ | ۱۴۱ | ۱۴۲ | ۱۴۷ |

ترکیب: ہر نقش پنج تن پاک کا ہے۔ نہایت ہی مجرب المجرب ہے۔ جادو سحر کے لئے تیر بہدف ہے۔ نقش لکھ کر مریض کو چند روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ یہ نقش سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔



مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

# روحانی ڈاک

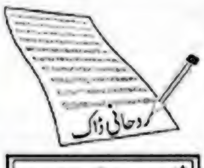


ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے۔ سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

## تعویذ کے بارے میں غلط فہمی

سوال از: محمد سلیم ———— وارانسی

عرض خدمت یہ ہے کہ ہمارے یہاں کچھ لوگ دعوت کے کام سے جڑے ہوئے ہیں۔ ان میں سے کچھ لوگ دارالعلوم دیوبند کے فارغ بھی ہیں۔ ان سب کا دعویٰ یہ ہے کہ تعویذ گلے میں ڈالنا شرک ہے اور ایک بار ایک صحابی کے گلے سے سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعویذ توڑ کر پھینک دیا تھا۔ ان باتوں کی کیا حقیقت ہے۔ آپ بھی تو دارالعلوم دیوبند کے فارغ ہیں۔ آپ اس پر روشنی ڈالیں تاکہ لوگ بھٹکنے سے محفوظ رہیں۔

**جواب**

جو لوگ دعوت کے کام سے جڑے ہوئے ہیں وہ سب مخلص تو ہیں لیکن ان میں کی اکثر علم صحیح سے محروم ہے اور علم بشرطیکہ وہ عقل سلیم سے وابستہ ہو انسان کی صحیح رہنمائی کرتا ہے اور انسان کو گمراہ ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔ یاد رکھیں اور علم محض بھی بہر صورت مفید ثابت نہیں ہوتا۔ اگر علم عقل سے ہم آہنگ نہ ہو تو وہ انسان کے لئے تریاق ثابت نہیں ہوتا بلکہ کبھی کبھی اس طرح نقصان پہنچاتا ہے، جس طرح زہر انسان کو نقصان پہنچاتا ہے اور موت سے ہمکنار کر دیتا ہے اور نری عقل بھی انسان کے لئے مضر ہی ثابت ہوتی ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ عقل عیار ہے، سو بھیس بدل لیتی ہے۔ عقل ہی تاویلات کے دروازوں کو کھولنے کا سبب بنتی ہے اور عقل ہی انسان کو گمراہی کے آخری کناروں تک پہنچا دیتی ہے۔ علم اور عقل کا دونوں ہی مفید ہیں، لیکن یہ دونوں اگر ایک دوسرے ہمکنار ہو کر نہ چلیں تو نت نئے طریقوں سے گمراہی اور ضلالت کے راستے کھولنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ وہ صاحب علم جو عقل سلیم سے محروم ہو ان سے اچھے کارناموں کی امید نہیں کی جاسکتی اور وہ مدبرین جو علم صحیح سے محروم ہوں ان سے بھی اس بات کی توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ کسی ناؤ کو پار لگانے کا کارنامہ انجام دیں گے۔ بے علمی اگر انسان کو فرعون بناتی ہے تو بے عقلی بھی انسان کو ادھر ادھر بھٹکاتی ہے اور انسان خوش فہمی کے مرض لاعلاج میں مبتلا ہو کر اپنی روحانیت کو فنا کرنے کا خود ہی ذمہ دار بن جاتا ہے اور اس کا اندرون خودکشی کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

ہم متعدد مرتبہ طلسماتی دنیا میں یہ لکھ چکے ہیں کہ جن تعویذوں میں کلام الٰہی اور اسماء حسنیٰ سے استمداد طلب کی گئی ہو وہ ہرگز ہرگز توحید باری تعالیٰ سے متصادم نہیں ہوتے۔ کلام الٰہی اور اسماء حسنیٰ کو شرک بتانا ان ہی لوگوں کا کام ہے جو توحید و سنت کے صحیح مفہوم سے ناواقف ہیں۔ یہ لوگ کنوئیں کے ان مینڈکوں کی طرح ہیں جو کنوئیں کی چہار دیواری سے آگے تک نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہیں ان کی نظریں خدا کی بنائی ہوئی اس وسیع کائنات کا مشاہدہ کر سکتی ہیں۔ شیطان لعین ایسے "نیک لوگوں" کو خوب بھٹکاتا ہے اور یہ بے چارے خوش فہمی کے جنگل سے کبھی باہر نہیں نکل پاتے اور باہر نکلنے کی کوشش بھی نہیں کرتے۔

تاریخ اسلام یہ بتاتی ہے کہ دیہات کے کچھ لوگ جنہیں اعرابی کہا جاتا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ اسلام کو سمجھ کر ایمان لانے کی خواہش رکھتے تھے، ان میں سے ایک دیہاتی نے گلے میں ایک تعویذ بھی لٹکا ہوا تھا۔ اس زمانہ میں تعویذوں کا چلن موجود

تھا لیکن ان تعویذوں میں لات وعزیٰ جیسے بتوں کا نام درج ہوتا تھا اور اسلام سے پہلے ان ہی بتوں سے استعانت طلب کرنے کا رواج تھا جو یقیناً شرک تھا۔ اللہ کے علاوہ کسی اور ذات کو مستعان سمجھنا لاریب ایک شرک ہے، ایک گمراہی ہے اور توحید وسنت کے منافی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یقین کے ساتھ کہ اس تعویذ میں غیراللہ سے مدد طلب کی گئی ہوگی آپؐ نے اس تعویذ کو اس کے گلے سے اُتروا کر پھینک دیا اور ان لوگوں کا یہ یقین بنانے کی کوشش کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور کوئی مستعان بھی نہیں۔ اس واقعہ کو بطور استعمال کرکے اُن تعویذوں کی بھی مخالفت کرنا جو کلام الٰہی اور اسماء حسنیٰ پر مشتمل ہوں ایک طرح کی دھاندلی بازی ہے اور کلام الٰہی اور اسماء حسنیٰ کے ساتھ ساتھ توحید وسنت کی بھی توہین کرنے کے مترادف ہے۔ معذرت کے ساتھ یہ عرض ہے کہ اس طرح کے مخالفین تعویذ کو خواہ وہ کتنے بھی صاحب جُبہ اور قبہ کیوں نہ ہوں علم صحیح سے اور عقل سلیم سے پوری طرح محروم ہوتے ہیں، لیکن خود کو بزرگ اور مدبرین سمجھنے کا خبط ان پر پوری طرح سوار ہوتا ہے اور اس دنیا کی سب سے بڑی حماقت، سب سے بڑی بے وقوفی یہی ہے کہ انسان خود کو ایک گز کا ہوتے ہوئے سوگز کا سمجھنے لگے اور کچھ نہ جانتے ہوئے بھی دن دہاڑے ہمہ دانی کا دعویٰ کرنے لگے اور اندھے کی لاٹھی بن کر ہر طرح گھومنے کی حماقتوں کا مرتکب ہونے لگے۔ دین دار بننا اچھی بات ہے، لیکن خود کو دین دار سمجھ کر باقی دوسرے لوگوں کو بے دین سمجھنا صرف جہالت اور جہالت ہے۔ اللہ اس جہالت سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔

ابھی حال ہی میں ہم نے عملیات اکابرین نمبر شائع کیا ہے جس میں سیکڑوں اکابرین کے مجرب عملیات نقل کئے گئے۔ یہ اکابرین وہ حضرات تھے جن کا تقویٰ، جن کا تدین، جن کی پاکیزگی اور عبادت آج کل کے چھٹ بھیوں سے کہیں زیادہ معتبر تھی۔ اگر تعویذ گنڈے شرک ہوتے تو اللہ کے یہ نیک بندے ان تعویذوں کا لین دین کیوں کرتے؟

ہمارا تجربہ تو یہ کہتا ہے کہ روحانی علاج کی لائن دعوت وتبلیغ کا موثر ذریعہ ہے، اس لائن کو اگر خدمت خلق کی نیت سے جاری رکھا جائے تو لوگ کلام الٰہی کی اہمیت سمجھتے ہوئے حلقہ بگوش اسلام ہوجاتے ہیں۔ اور انہیں اس بات کا بہ خوبی اندازہ ہوجاتا ہے کہ اللہ ایک ہے اور وہی اس دنیا کا نظام چلا رہا ہے، اس کی مرضی کے بغیر نہ ہوائیں چلتی ہیں، نہ باغوں میں پھول کھلتے ہیں، نہ بادلوں سے پانی برستا ہے، نہ کسی مریض کو مرض سے نجات ملتی ہے۔ تعویذ کرنے والوں کے اگر عقائد درست ہوں تو وہ دوسروں کے عقائد کی صحیح طریقہ سے مرمت کرسکتے ہیں اور انہیں ضلالت وگمراہی سے بہ حسن وخوبی بچاسکتے ہیں، لیکن جو لوگ تعویذ گنڈوں کی حقیقت سے واقف نہیں ہیں ان کا کام تعویذوں کے خلاف ہائے ہلّہ کرنا ہے اور خود کو توحید پرست سمجھ کر تعویذوں کے خلاف ایسی دہشت گردی مچاتا ہے کہ جس کا کوئی تعلق نہ دین ہدیٰ سے ہے نہ علم صحیح سے اور نہ عقل سلیم سے۔

## بربادیوں کی وجہ

سوال از: غلام احمد چشتی ——————— حیدرآباد

ہاشمی صاحب طلسماتی دنیا گزشتہ دس سالوں سے پڑھ رہا ہوں، اس کے ایک ایک مضمون سے استفادہ کرتا ہوں اور آپ کے علم وعقل کی داد دیتا ہوں کہ آپ نے اس رسالے کو جاری کرکے قوم پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ اس رسالے کو پڑھ کر شعور آگہی میں بیداری آتی ہے اور ایمان واسلام کا مفہوم صحیح طور پر سمجھ میں آتا ہے۔ اللہ آپ کو اور آپ کی اس روحانی تحریک کو سلامت رکھے اور قوم کو اس تحریک سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا کرے۔

دوسری گزارش یہ ہے کہ پچھلے دو تین سالوں سے میرا کاروبار متاثر چل رہا ہے۔ مجھے یہ وہم ہوتا ہے کہ شاید کسی نے میرا کام باندھ دیا ہے۔ آپ اس کا کوئی حل بتائیں اور میرا کوئی علاج تجویز کردیں تاکہ میں بار بار کے کاروباری نقصان سے محفوظ ہوجاؤں۔ جوابی لفافہ بھی بھیج رہا ہوں، اگر مناسب سمجھیں تو میرے لئے کوئی اچھا سا تعویذ بھی روانہ کردیں۔

**جواب**

آپ نے اپنی والدہ کا نام نہیں لکھا اس لئے آپ کے بارے میں یہ اندازہ کرنا کہ بار بار کے نقصانات کی وجہ کیا ہے مشکل ہے۔ آپ کو ایک تعویذ روانہ کررہے ہیں، اس کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈال لیں اور روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد "یامغنی" سو مرتبہ پڑھنے کی پابندی رکھیں، اگر جمعہ کے دن ایک تسبیح درود شریف کی بھی پڑھ لیا کریں تو بہتر ہے، ضروری نہیں کہ کاروبار کے نقصانات کی وجہ بندش ہی ہو۔ گردش لیل ونہار کی وجہ سے بھی لوگوں کے کاروبار متاثر ہوا کرتے ہیں۔ ایک سے حالات ہمیشہ کسی کے نہیں رہتے، کبھی کے دن بڑے ہوتے ہیں، کبھی کی راتیں۔ کبھی انسان کو سکھ میسر رہتا ہے، کبھی دُکھ۔ جس طرح عام موسم بدلتے رہتے ہیں، کبھی گرمی آتی ہے، کبھی سردی، کبھی خشکی کا زمانہ آتا ہے، کبھی برسات کا۔ اسی طرح تقدیروں کے موسم بھی بدلتے رہتے ہیں، کبھی خوشی کا دور آتا ہے، کبھی غموں کا۔ کبھی انسان کی سجے سجے ہوتی ہے اور کبھی انسان پر اینٹ اور پتھر بھی اُچھلتے ہیں۔ اچھا انسان وہ ہے کہ جو کلفت کے دور میں صبر کرے اور راحت کے دور میں خدا کا شکر ادا کرے۔ جب تک کسی روحانی معالج سے تصدیق نہ ہوجائے، خواہ مخواہ اس وہم میں مبتلا ہوجانا کہ کسی نے کچھ کرادیا ہے اور کسی نے ہمارا کاروبار باندھ دیا ہے درست نہیں ہے۔

آپ نماز کی پابندی رکھیں اور ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی تین مرتبہ، سورۂ الم نشرح ایک مرتبہ، سورۂ فاتحہ اور ۳ مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے کا معمول رکھیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے قرض وصول بھی ہوگا، قرض ادا بھی ہوگا اور ہر طرح کی رکاوٹوں سے نجات ملے گی اور ہر طرف سے رزق حلال کے دروازے کھل جائیں گے۔

آپ نے ہمارے اور طلسماتی دنیا کے بارے میں جو تعریفی کلمات لکھے ہیں ان کے لئے ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے بندوں کے حسن ظن پر پورا اُتارے اور ہمیں صحیح معنوں میں خدمت خلق کی توفیق عطا کرے۔ (آمین)

## جنات کی ریشہ دوانیاں

سوال از: صالحہ خاتون ——————— اجمیر

میں بھی طلسماتی دنیا کا ایک قاری ہوں، میں بچپن ہی سے روحانی عملیات میں دلچسپی رکھتی تھی، میں نے بے شمار روحانی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے۔ نقش سلیمانی، کنز الحسین، مجربات دیربی، دافع البلائق وغیرہ۔ لیکن ان ادق کتابوں کو سمجھنا آسان نہیں تھا۔

آپ نے طلسماتی دنیا نکال کر ہم جیسے شائقین پر بہت بڑا احسان کیا ہے، آپ نے مشکل سے مشکل عمل کو اتنا آسان بنا کر پیش کیا ہے کہ ہماری دلچسپی روحانی عملیات سے پہلے سے زیادہ ہوگئی ہے اور ماشاء اللہ آپ کے پیش کردہ مجرب عملیات سے لاکھوں لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ میں ناچیز بھی وقتاً فوقتاً آپ کے پیش کردہ عملیات سے استفادہ کرتی رہتی ہوں اور آپ کو تہہ دل سے دعائیں دیتی ہوں کہ آپ ملت پر کس درجہ احسان کررہے ہیں اور کس طرح اللہ کے بندوں کی رہنمائی کررہے ہیں۔ روحانی ڈاک کے اکثر مسائل پڑھ کر ایسا لگتا ہے کہ جیسے ہمارے اپنے خاندان کا ذکر ہے اور جیسے آپ ہماری رہبری کررہے ہوں۔

حضرت مولانا! ایک ضروری بات یہ ہے کہ ہمارے گھر میں جنات رہتے ہیں، جو اکثر ہمیں ستاتے ہیں۔ ہمارے گھر میں کئی بار خون کی بارش ہوچکی ہے، سونے کے زیور غائب ہوچکے ہیں، باورچی خانہ میں سے پکا پکایا کھانا بھی غائب ہوگیا ہے اور گھر میں ہڈیاں گوشت اور سرسوں وغیرہ تو آئے دن ملتی ہے۔ کئی عاملین کو دکھا چکے ہیں، وقتی فائدہ ہوتا ہے اور پھر یہی حرکتیں شروع ہوجاتی ہیں۔ میری تین بہنیں اور ہیں کسی کا رشتہ نہیں آتا، دو بھائی ہیں، ان کا کوئی روزگار نہیں لگتا۔ میرے ماں باپ دونوں اکثر بیمار رہتے ہیں اور گھر میں ایک طرح کی نحوست بکھری رہتی ہے۔ آپ ہماری آخری امید ہیں، کوئی ایسا علاج بتائیں جس سے ہمیں ان اثرات سے نجات ملے اور ہم جنات کی سازشوں سے محفوظ ہوجائیں، اگر میرے خط کا جواب آپ طلسماتی دنیا میں دیں تو مجھے اچھا لگے گا۔

**جواب**

جنات سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ چالیس دن تک سورۂ بقرہ کی تلاوت خود کریں یا کسی سے کرائیں۔ روزانہ تلاوت کے وقت ایک بالٹی میں پانی بھر کر رکھ لیں۔ تلاوت کے بعد اس پر دم کردیں، یہ پانی گھر کے سب افراد کو پلا بھی دیں اور اس کو گھر کے درو دیوار پر چھڑک بھی دیں۔ چالیس دن تک اس عمل کو جاری رکھیں اور معوذتین کا نقش گھر میں لٹکادیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۳۹۳ | ۳۳۹۶ | ۳۳۹۹ | ۳۳۸۵ |
| ۳۳۹۸ | ۳۳۸۶ | ۳۳۹۲ | ۳۳۹۷ |
| ۳۳۸۷ | ۳۵۰۱ | ۳۳۹۴ | ۳۳۹۱ |
| ۳۳۹۵ | ۳۳۹۰ | ۳۳۸۸ | ۳۵۰۰ |

گھر کے چاروں کونوں میں اصحاب کہف کا نقش بھی لٹکا دیں۔ یہ نقش کالے کپڑے میں پیک کرکے لٹکائیں۔

نقش یہ ہے۔

| |
|---|
| الهى بحرمة يمليخا مكسلمينا كشفوطط اذر فطيونس كشا فطيونس تبيونس يوانس بوس و كلبهم قطمير وعلى الله قصد السبيل ومنها جائر ولوشآء لهداكم اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين |

اگر سورۂ بقرہ کی تلاوت کے دوران ۴۰ دن تک گھر میں گوشت نہ پکے تو تاثیر اچھی ظاہر ہوتی ہے، گھر کے سب افراد کے گلے میں یہ نقش ڈلوادیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۵ | ۱۴۸ | ۱۵۲ | ۱۳۸ |
| ۱۵۱ | ۱۳۹ | ۱۴۴ | ۱۴۹ |
| ۱۴۰ | ۱۵۴ | ۱۴۶ | ۱۴۳ |
| ۱۴۷ | ۱۴۲ | ۱۴۱ | ۱۵۳ |

اگر اس کے بعد بھی کنٹرول نہ ہو تو کسی معتبر عامل سے رجوع کرلیں۔ ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کو ان اثرات سے کلی طور پر نجات عطا کرے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ جب ان اثرات سے نجات مل جائے گی تو آپ کی بہنوں کے رشتے بھی آجائیں گے اور بھائی کو روزگار بھی مل جائے گا۔

## جلد بازی کا مظاہرہ

سوال از: نورالدین ——— نظام آباد

میں ۲۰۱۳ء میں آپ کا شاگرد بنا تھا۔ میں نے سورۂ یٰسین کے نو چلّے ادا کردیئے ہیں، درود شریف کی زکوٰۃ بھی ادا ہوگئی ہے، حصار اور حروف تہجی کی زکوٰۃ بھی ادا کرچکا ہوں۔ حضرت میرے علاقہ میں سفلی عاملین لوگوں کا مکمل کمر بے وقوف بنا رہے ہیں۔ خوب لوٹ مار کررہے ہیں اور لوگوں کے عقائد بھی خراب کررہے ہیں، ان کی حرکتیں دیکھ کر میرا دل بہت کڑھتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میں روحانی عملیات کے ذریعہ اللہ کے بندوں کی خدمت کروں، لیکن میں نے ابھی تک نقوش کی زکوٰۃ ادا نہیں کی ہے۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں آپ کی کتابوں میں سے نقوش نقل کرکے لوگوں کو دے سکتا ہوں، کیا ایسا کرنا میرے لئے ٹھیک ہوگا۔

### جواب

جب تک آپ شاگردی والے کتابچے کی تکمیل نہ کریں اور فن عملیات کی کسی کتاب کا مطالعہ نہ کریں تب تک آپ کے لئے تعویذ کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ دنیا میں کیا ہورہا ہے اس کو چھوڑیئے، خود کو جب تک آپ کسی قابل نہ بنالیں تب تک آپ کو میدان عملیات میں نہیں اترنا چاہئے۔ اگر ہر مخلص آدمی یہ سوچ کر اس میدان میں کود پڑے گا کہ سفلی عاملین لوٹ مار مچارہے ہیں اس لئے کچھ جانے اور سیکھے بغیر اس میدان میں کود پڑو تو یہ میدان غلط لوگوں سے بھر جائے گا۔ جب کہ ہماری کوشش یہ ہے کہ میدان عملیات میں وہ ہی لوگ قدم رکھیں جو اس لائن کی سوجھ بوجھ حاصل کرچکے ہوں۔ غلط قسم کے عاملین کی غلط حرکتوں پر آپ کی کڑھن اور آپ کی تکلیف بجا۔ لیکن اس فن کی اہلیت حاصل کئے بغیر آپ کا قلم دوات لے کر بیٹھ جانا ہرگز ہرگز جائز نہیں ہے۔ ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ جب تک آپ کو اس علم پر دسترس حاصل نہ ہوجائے اس وقت تک آپ روحانی مریضوں کو کسی ایسے معتبر عامل کی طرف رجوع کرائیں جو صاحب علم بھی ہوں اور خدا ترس بھی۔

ایسے عاملین کی کھوج کرنا آپ کی ذمہ داری ہے اور جب آپ تلاش کریں گے تو آپ کی رسائی انشاء اللہ قابل قدر عاملین تک ضرور ہوگی۔ نقش کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت بھی جلد بازی نہ کریں۔ افضل تو یہ ہے کہ ایک ایک نقش کی زکوٰۃ ادا کریں، پہلے نقش مثلث کی زکوٰۃ ادا کریں، کسی بھی عنصر سے ۱۵ نقش، روزانہ ۱۵ دن تک لکھیں اور انہیں حسب ہدایت ٹھکانہ لگائیں۔ آبی کو آٹے میں گولی بناکر دریا میں ڈالیں، بادی نقوش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے پھل دار درخت پر لٹکائیں، خاکی نقوش کو زمین میں دبائیں اور آتشی نقوش کو آگ میں جلادیں، جب مثلث کی زکوٰۃ سے فارغ ہوجائیں تو اسی طرح ایک ایک کرکے مربع کی زکوٰۃ ادا کرلیں۔ آخر میں مخمس کی زکوٰۃ ادا کریں، جب نقوش کی زکوٰۃ سے نمٹ جائیں تو ہماری مرتب کردہ تحفۃ العاملین یا کوئی بھی ایسی فن کی



کتاب کا مطالعہ کریں جو آپ کی اس فن کے بارے میں مکمل رہنمائی کرسکے۔ فن کی کتاب آپ میں نقش بنانے کا سلیقہ پیدا کرے گی اور آپ کو یہ بھی اندازہ ہوجائے گا کہ کونسا نقش کس وقت اور کس ساعت میں بنانا چاہئے۔ جب آپ کے اندر یہ شعور اور یہ سلیقہ پیدا ہوجائے کہ روحانی عملیات سے کس طرح استفادہ کیا جاتا ہے اور اللہ کے بندوں کو کس طرح روحانی امداد کی جاسکتی ہے، پھر کسی عامل کامل کی اجازت سے آپ اس میدان میں آئیں اور بے تکلف اللہ کے بندوں کی خدمت کریں۔ دیانت اور صداقت اس بات کی متقاضی ہیں کہ انسان کو روحانی عملیات کی تعلیم و تربیت مکمل کرنے کے بعد ہی خدمت خلق کی شروعات کرنی چاہئے تاکہ نیم حکیم خطرۂ جان والی صورت حال پیدا نہ ہو اور آپ اللہ کے بندوں کی خدمت صحیح طور پر کرسکیں، ان کی تندرستی کا سبب بن سکیں۔ ایسا نہ ہو کہ علاج کرانے والے کی جان خطرے میں پڑ جائے اور آپ کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کی تعلیم مکمل کرے اور آپ کے اندر وہ سلیقہ وہ شعور اور وہ مہارت پیدا کردے جو ایک اچھے عامل کے اندر موجود ہوتا ہے تاکہ آپ کا ذوق بھی پورا ہوسکے اور آپ ہر آزمائش اور ہر کسوٹی پر کھرے اترسکیں۔

## رزق حلال اور دعا

سوال از: نعیم احمد ——— اورنگ آباد

میں گزشتہ دس سالوں سے طلسماتی دنیا کا مطالعہ کررہا ہوں۔ اس رسالے کے مطالعہ سے مجھے بہت فائدہ پہنچا ہے۔ صحیح اور غلط کی تمیز پیدا ہوئی ہے اور میرے اندر یہ شعور بھی پیدا ہوا ہے کہ اللہ سے ڈرنے والے عاملین کی پہچان کیا ہے۔ مشکل یہ ہے کہ ہمارے علاقہ میں دور دور تک ایسا عامل موجود نہیں ہے کہ جس کے سامنے ہم اپنا دکھڑا بیان کرسکیں اور مجھ جیسے غریب لوگوں کے لئے آپ تک پہنچنا آسان نہیں ہے۔ آج میں اپنے تین درد اور تین ضرورتیں آپ سے بیان کرنا چاہتا ہوں اور یہ بھی چاہتا ہوں کہ آپ میری روحانی مدد کریں۔

میری آمدنی بہت محدود ہے، آمدنی صرف اتنی ہے کہ میں بہ مشکل تمام اپنے گھر کے چھ ارکان کی کفالت کرپاتا ہوں، میرے گھر میں میرے علاوہ ایک میری بیوی ہے اور ۴ بچے ہیں جن میں سے تین لڑکیاں ہیں، ایک لڑکا ہے، میری دو بیٹیاں جوان ہیں، ان کے رشتے نہیں آتے۔ دو بچے زیر تعلیم ہیں، ان کی تعلیم کے اخراجات کسی طرح میں اٹھا رہا ہوں، لیکن ایک روپیہ بھی جمع کرنے کے میں قابل نہیں ہوں، کیوں کہ آمدنی اتنی ہی ہے کہ میں مشکل سے گزر ہوتا ہے۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ ایسا کوئی عمل بتائیں جس کے ذریعہ میری آمدنی میں اضافہ ہوسکے اور میں چھوٹا موٹا بزنس کرسکوں۔ ابھی تو میں پرائیویٹ کمپنی میں ملازم ہوں اور مجھے وہاں سے صرف ۸ ہزار روپے ماہانہ ملتے ہیں۔ اس تنخواہ میں کسی بھی طرح گزر بسر کرلیتا ہوں، لیکن لاکھ کوشش کے بعد بھی کچھ جمع نہیں ہوجاتا۔ آپ طلسماتی دنیا میں بہت اچھے اچھے عمل شائع کرتے ہیں، کسی ایسے عمل کی مجھے اجازت دیں جو میرے لئے مفید ثابت ہو اور میری غیب سے کوئی مدد ہوجائے۔ دوسرے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ میری دونوں بیٹیوں کے اچھے رشتے آجائیں اور میں کسی طرح ان بیٹیوں کی ذمہ داری سے سبکدوش ہوجاؤں۔ تیسرے میری بیوی کو شوگر کی بیماری ہوگئی ہے، اس کے لئے کوئی علاج تجویز کرادیں تاکہ اس کو اس بیماری سے نجات مل جائے۔ شوگر کی وجہ سے میری بیوی بہت کمزور ہوگئی ہے اور اس پر ایک طرح کی فکر سوار ہے۔ میٹھے وغیرہ کا پرہیز بھی کرتی ہے اور شوگر کی دوا بھی لیتی ہے، لیکن شوگر کسی بھی وقت بہت بڑھ جاتا ہے۔ آپ اس کے لئے ایسا علاج تجویز کردیں کہ اس کو اس مرض سے چھٹکارا مل جائے۔

میں طلسماتی دنیا میں اپنے ان سوالوں کے جوابات کا انتظار کروں گا۔ اگر مارچ کے شمارے میں جواب دیدیں تو عنایت ہوگی۔ اللہ آپ کو سلامت رکھے اور آپ ایک طویل مدت تک ہم جیسے ضرورت مندوں کی اسی طرح خدمت انجام دیتے رہیں۔

### جواب

اپنے بچوں کی صحیح طور پر کفالت کے لئے رزق حلال کی کوشش کرنی چاہئے اور اپنی طرف سے جدوجہد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑنی چاہئے۔ باقی انسان کی قسمت میں جتنا رزق ہوتا ہے اتنا ہی اسے ملتا ہے۔ وقت سے پہلے اور تقدیر سے زیادہ نہ کبھی کسی کو ملا ہے، نہ مل سکتا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ ان بندوں سے خوش ہوتے ہیں جو کسب معاش کے سلسلے

میں اپنی بھاگ دوڑ جاری رکھتے ہیں اور اپنے رب کے سامنے بار بار اپنا دامن پھیلاتے ہیں۔ اللہ ان بندوں پر اپنا فضل فرماتا ہے جو اس کو اپنا معبود اور مستعان سمجھتے ہیں اور اس کے سامنے اپنی ضرورت اور خواہش پیش کرتے رہتے ہیں۔ دعا ہماری ضرورت بھی ہے اور ایک عبادت بھی۔ اس دعا سے کبھی غفلت نہ برتیں اور یہ بات یاد رکھیں کہ دنیا والے ہم سے اس وقت ناراض ہو جاتے ہیں اور ہم سے کھنچنے لگتے ہیں جب ہم ان کے سامنے اپنا دست سوال دراز کریں، کسی سے کچھ بھی طلب کرنے پر ہمارے تعلقات متاثر ہو جاتے ہیں اور ہم ضرورت مند ہوتے ہوئے دنیا والوں کی نظروں سے گر جاتے ہیں، لیکن اللہ کی نظروں سے ہم اس وقت گرتے ہیں جب ہم اس سے مانگنا چھوڑ دیں۔ ہمارے بزرگوں نے تو یہ فرمایا ہے کہ ضرورت نہ بھی ہو تب بھی اللہ سے مانگتے رہنا چاہئے۔ ہم اس کے سامنے اپنا دامن جتنا پھیلائیں گے اللہ کی نظروں میں ہمارا مقام اُتنا ہی بڑھے گا اور ہماری عبدیت اور بندگی معتبر ہو جائے گی۔

آپ اپنے بچوں کے لئے جو بھی جد و جہد کر رہے ہیں اس کو جاری رکھیں اور صبح شام "یاغنی یا مغنی" سو مرتبہ پڑھا کریں۔ جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت اس طرح کیا کریں کہ ہر مبین پر یہ آیت سات مرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ. سورۂ یٰسین میں سات مبین ہیں، ساتوں مبین پر یہ آیت سات مرتبہ پڑھیں۔ سورۂ یٰسین کے اول و آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ چند ماہ نہیں گزریں گے کہ اس عمل کی برکت سے آپ کی آمدنی میں اضافہ ہو جائے گا، آپ کی تنخواہ بڑھ جائے گی اور انشاء اللہ گھر میں خیر و برکت بھی ہوگی اور آپ کی یہ شکایت دور ہو جائے گی کہ آپ کچھ بھی پس انداز نہیں کر پاتے۔

کچھ بھی وسائل مہیا ہو جائیں تو ہلکی پھلکی تجارت شروع کر دیں، اللہ نے تجارت میں برکت رکھی ہے اور تجارت کو پسند کیا ہے۔ آپ نے پڑھا ہوگا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کی بکریاں چرایا کرتے تھے، یہ ایک طرح کی ملازمت تھی، لیکن جب آپ کو حضرت خدیجہؓ کے ذریعہ تجارت کا موقعہ ملا تو آپ نے اولین فرصت میں اس تجارت کو پسند فرمایا اور اسی تجارت کے طفیل آپ کا نکاح حضرت خدیجہ سے ہوا۔ ضروری نہیں ہے کہ آپ کوئی دکان بڑے پیمانے پر کھولیں۔ شروع میں آپ کچھ تھوڑا بہت سامان لے کر بیٹھیں، دیانت، خدا ترسی، حسن معاملہ اور حسن اخلاق کے ساتھ کسی دکان کی شروعات کریں۔ انشاء اللہ آپ کی محنت اور لگن سے یہی دکان ایک دن پروان چڑھ جائے گی اور پھر آپ رفتہ رفتہ بڑے بزنس مین بن جائیں گے، پھر آپ رقم پس انداز کرنے کی عادت ڈالیں تو انشاء اللہ ایک ایک روپیہ جمع کر کے آپ ایک ایک سرمایہ جمع کر سکیں گے۔ تجربات بتاتے ہیں کہ تنکا تنکا جمع کر کے ایک آشیانہ تعمیر ہو جاتا ہے اور قطرہ قطرہ اکٹھا کر کے ایک دریا بن جاتا ہے بس شرط یہ ہے کہ انسان مستقل مزاجی کے ساتھ کسی کام پر لگا رہے، کیسے بھی حالات ہوں ہمت نہ ہارے اور یہ یقین رکھے کہ ہمت مرداں مدد خدا۔

جس گھر میں بیٹیاں جوان ہوں اور اچھے رشتوں کی خواہش ہو اس گھر میں بدھ کے دن عصر کے بعد سورۂ یوسف کی اور جمعہ کے دن عصر کے بعد سورۂ احزاب کی تلاوت کرنی چاہئے۔ اس تلاوت کی برکت سے اچھے رشتے دستیاب ہوتے ہیں۔ ان سورتوں کی تلاوت بیٹیاں خود بھی کر سکتی ہیں اور ان کے والدین بھی کر سکتے ہیں۔ سورۂ یوسف ۱۲ویں سپارے میں ہے اور سورۂ احزاب ۲۱ویں سپارے میں ہے۔ ہزار بار کا تجربہ ہے کہ ان سورتوں کی تلاوت سے لڑکیوں کی نصیب کشائی ہوئی ہے اور ان کو اچھے رشتے میسر آ گئے ہیں۔ اگر دونوں بیٹیوں کے گلے میں اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے ڈال دیں تو انشاء اللہ اچھے رشتے اور بھی جلدی مہیا ہو جائیں گے۔ نقش کے نیچے اس کا نام لکھ دیں، جس کے گلے میں نقش ڈالیں، نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۸۸۱۳ | ۸۸۸۱۷ | ۸۸۸۲۰ | ۸۸۸۰۷ |
| ۸۸۸۱۹ | ۸۸۸۰۸ | ۸۸۸۱۳ | ۸۸۸۱۸ |
| ۸۸۸۰۹ | ۸۸۸۲۲ | ۸۸۸۱۵ | ۸۸۸۱۲ |
| ۸۸۸۱۶ | ۸۸۸۱۱ | ۸۸۸۱۰ | ۸۸۸۲۱ |

برائے شادی فلاں بنت فلاں

جب رشتے موصول ہوں تو دین دار لڑکوں کو اور دین دار گھرانوں کو فوقیت دیں اور ایسے لڑکوں کو ترجیح دیں جو برسر روزگار ہوں اور ان کی کمائی ناجائز نہ ہو۔ رشتے لانے والے جھوٹ بھی بولتے ہیں۔ لڑکے کی آمدنی



زیادہ بتاتے ہیں اور مختلف انداز سے اظہار بڑائی کرتے ہیں، لیکن جو لوگ دور اندیش ہوتے ہیں وہ کسی نہ کسی طرح بھانپ لیتے ہیں کہ دعوے کتنے سچے ہیں اور کتنے جھوٹے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ کوئی بھی عمارت جو جھوٹ کی بنیاد پر ہو وہ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ پاتی وہ بہت جلد منہدم ہو جاتی ہے اور اس کے ملبے میں ازدواجی زندگی کی خوشیاں دب کر رہ جاتی ہیں۔ رشتوں کے بارے میں بہت زیادہ چھان بین بھی اچھی نہیں، لیکن آنکھیں بند کر کے ہر بات کا یقین کر لینا بھی اچھا نہیں ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کی دونوں بیٹیوں کو اچھے شوہر اور آپ کو اچھے داماد عطا کرے جو آپ کے لئے آپ کی بیٹیوں کے لئے اور آپ کے خاندان کے لئے باعث فخر ثابت ہو سکیں۔

شوگر ایک ایسا مرض ہے جو ایک مرتبہ لاحق ہونے کے بعد مشکل ہی سے پیچھا چھوڑتا ہے۔ اس مرض سے اگر نجات حاصل نہ بھی ہو تو اس کو کنٹرول میں رکھنا ضروری ہے۔ کنٹرول کا مطلب یہ ہے کہ شوگر نقطۂ اعتدال پر رہنی چاہئے اس کا بڑھنا بھی مضر ہے اور اس کا گھٹنا بھی انسانی جان کے لئے خطرے کا باعث ہے۔ عام طور پر شوگر کا نقطۂ اعتدال ۱۲۰ ہے۔ ایک سو دس سے نیچے نہیں ہونی چاہئے اور ۱۲۰ سے اوپر نہیں ہونی چاہئے۔ جب کسی شخص کو یہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے تو یہ نقطۂ اعتدال باقی نہیں رہتا۔ شوگر کبھی بڑھ جاتی ہے اور کبھی ڈاؤن ہو جاتی ہے۔ شوگر بڑھ کر چار سو، پانچ سو اور کبھی اس سے بھی زیادہ ہو جاتی ہے جو خطرناک اسٹیج ہے اور کبھی ڈاؤن ہو کر ستر اور ساٹھ تک آ جاتی ہے اور یہ بھی خطرے والی پوزیشن ہے۔ بہرکیف شوگر ایک ایسا مرض ہے جو لاحق ہونے کے بعد گھٹتا بڑھتا رہتا ہے اور اپنی جان اور اعضاء وغیرہ کی حفاظت کے لئے اس کو کنٹرول میں رکھنا یعنی شوگر کو اتنا رکھنا کہ ایک سو بیس کے آس پاس رہے، ضروری ہے۔ شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے صرف دواؤں پر قناعت کرنا کافی نہیں ہے، بلکہ دواؤں کے ساتھ ساتھ اپنی غذاؤں پر بھی دھیان دینا نہایت ضروری ہے۔ شوگر پیدا ہونے کے بعد میٹھا کھانے سے حتی الامکان پرہیز کرنا چاہئے، بالخصوص وہ میٹھا جو گلوکوز ہو، اس سے اجتناب برتنا چاہئے۔ بعض پھل بھی شوگر کو تقویت پہنچاتے ہیں جیسے کیلا، چیکو، آم وغیرہ۔ ان پھلوں سے اگر پرہیز رکھیں تو بہتر ہے یا پھر ان پھلوں کا استعمال بہت کم مقدار میں کریں۔

شوگر کا مرض جسم میں سستی پیدا کرتا ہے اور اعضاء وغیرہ کو مضمحل کرتا ہے۔ دل، جگر، پھیپھڑے، گردے وغیرہ کو کمزور کرتا ہے اور کبھی کبھی ان اعضاء کے قتل کا باعث بنتا ہے۔ شوگر اگر حد سے زیادہ بڑھ جائے تو سب سے پہلے انسان کے گردے بیکار ہو جاتے ہیں اور انسان بینائی سے بھی محروم ہو سکتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس مرض میں مبتلا ہونے کے بعد زندگی پوری طرح ہوش و حواس کے ساتھ گزاری جائے اور جو چیزیں شوگر کو بڑھاتی ہیں ان سے دور رہا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ کچھ نہ کچھ دواؤں کا بھی استعمال چلتا رہے تو دور اندیشی ہوگی۔ بدپرہیزی کے ساتھ ساتھ اگر دوائیں چلتی رہیں تب بھی انسان پر خطرات کے بادل نہیں منڈلاتے، لیکن اگر بدپرہیزی کے ساتھ ساتھ علاج سے بھی غفلت رہے تو انسان کسی بڑی مصیبت کا شکار ہو سکتا ہے۔

ماہرین طب کا کہنا تو یہ ہے کہ دوائیں چاہے چھوٹ جائیں لیکن پرہیز کا اہتمام جاری رہنا چاہئے، محض پرہیز ہی انسان کو کسی مصیبت میں پھنسنے سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔

دواؤں میں دیسی دواؤں کو ترجیح دینی چاہئے، کیوں کہ انگریزی دوائیں شوگر کو تو وقتی طور پر دباتی ہیں لیکن دوسرے امراض جسم میں پیدا کر دیتی ہیں، کبھی کبھی گردوں کو نقصان انگریزی دواؤں کے بہ کثرت استعمال سے ہوتا ہے۔ کلونجی، میتھی، تلسی، پودینہ، جامن وغیرہ شوگر کا ملیا میٹ کرنے میں بہت مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ وہ پھل جن میں ترشی ہو، شوگر حد اعتدال سے آگے نہیں جانے دیتے، جیسے جامن، سنگترہ، انناس اور انار، اگر میٹھا نہ ہو تو شوگر کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔ شوگر چاول میں نوے فی صد ہوتی ہے اور گیہوں میں ستر فی صد۔ اگر گیہوں کے آٹے میں مکئی یا چنے کا آٹا مکس کر لیا جائے تو بہتر ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ سب سے زیادہ شوگر کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔ بھنے ہوئے چنے بھی اس مرض میں مفید ثابت ہوتے ہیں اور شوگر کی اکڑفوں کو ختم کرنے کا بہترین سبب بنتے ہیں۔ ماہرین نے شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے یہ ٹوٹکہ بھی تجویز کیا ہے کہ کھانا کھانے سے پہلے ایک گلاس پانی پی لیا جائے اور کھانا کھاتے ہی پیشاب کر لیا جائے۔ اس عمل سے شوگر سر اُبھارنے سے محروم رہتی ہے۔ نماز کی پابندی سے بھی بشرطیکہ وہ تازہ وضو کے ساتھ ہو، شوگر کی بیماری میں مفید ثابت ہوتا ہے اور انسان کے وہ اعضاء جن میں ہڈیوں کا

جوڑ ہے، جیسے کاندھے اور گھٹنے بڑی حد تک محفوظ رہتے ہیں۔ جو لوگ نماز کے پابند نہیں ہوتے اور سوءِ اتفاق سے وہ شوگر کے مریض ہو جاتے ہیں تو شوگر انہیں بے تحاشہ نقصان پہنچاتی ہے اور وہ بہت تیزی کے ساتھ موت سے ہمکنار ہو جاتے ہیں یا پھر وہ اس مقام پر پہنچ جاتے ہیں جہاں زندگی اور موت صبح شام ایک دوسرے سے گلے ملتی ہیں، ایسی صورت میں انسان نہ زندہ رہتا ہے اور نہ مردہ۔ وہ زندگی اور موت کی ایسی کشمکش کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس میں موت تو آتی نہیں ہے اور زندگی پوری طرح انسان سے پیچھا چھڑا لیتی ہے۔

ہمارا تجربہ یہ ہے کہ شوگر کے ہاتھ پیر باندھنے کے لئے قرآنی آیات سے استفادہ کرنا چاہئے۔ اگر گیہوں کے دانوں پر سورۂ بروج پڑھ کر دم کر دیں اور نہار منہ ایک دانہ روزانہ کھاتے رہیں تو شوگر کافی کنٹرول میں رہتی ہے۔ اس عمل کی تاکید اپنی بیوی کو کریں، وہ خود گیہوں کے دانوں پر سورۂ بروج پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں، ورنہ آپ پڑھ کر انہیں دیدیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے شوگر بہت زیادہ سر نہیں ابھار سکے گی اور اس کے ہاتھ پیر بندھے رہیں گے۔ قرآن حکیم کے پندرہویں سپارے کی یہ آیت بھی شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتی ہے، کوئی بھی چیز کھانے سے پہلے اس آیت کو ایک مرتبہ پڑھ لینا چاہئے، کوئی بھی میٹھی چیز کھانے سے پہلے بھی اگر اس آیت کو ایک مرتبہ پڑھ لیں گے تو اللہ کے فضل و کرم سے شوگر نارمل رہے گی۔

آیت یہ ہے۔ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا۔ اس آیت کی افادیت دیکھ کر ایک یہودی ڈاکٹر نے اسلام قبول کر لیا تھا اور وہ علوم ظاہرہ اور علوم باطنہ میں قرآن حکیم کی زبردست رہنمائی کا قائل ہو گیا تھا۔ مگر قوم مسلم اس طرح کے ہزاروں مسائل میں غور و خوض کرنے سے محروم ہے۔ قرآن کی آیات سے غیر قوم فائدے اٹھا رہے ہیں اور مسلمانوں کی بے خبری افسوسناک ہے۔ کاش ہم نے اپنا یہ یقین بنالیا ہوتا کہ کلام الٰہی ہدایت کی کتاب تو ہے ہی لیکن اس قرآن میں ایسے خزانہ بھی موجود ہیں جو اس دنیا میں پیدا ہونے والے مسائل حل کر سکتے ہیں اور مختلف امور میں مسلمانوں کو مالا مال کر سکتے ہیں۔ مسلمانوں کی غفلت کو تو نظر انداز کیا جاسکتا ہے، لیکن قرآن حکیم میں موجود ہزاروں خزانوں سے علماء کی بے خبری بھی افسوسناک بنی ہوئی ہے۔ گردے کی پتھری، بلڈ پریشر، امراض جگر، درد سر، شوگر، کینسر، درد دل، درد شکم، امراض چشم وغیرہ کونسا ایسا مرض ہے، جس کا علاج قرآن حکیم میں موجود نہیں ہے۔ کاش ہم غور و فکر کرتے اور کاش ہم ان پوشیدہ خزانوں کی جستجو میں کچھ وقت لگاتے تو ہمیں خود یہ اندازہ ہو جاتا کہ جو خزانہ ہمارے پاس ہے وہ اس کائنات میں کسی کے پاس بھی نہیں ہے۔ بارش کے پانی پر اگر سورۂ الم نشرح ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے نہار منہ اس مریض کو پلایا جائے جس کے گردے میں پتھری ہو تو پتھری اللہ کے فضل سے سات دن میں نکل جاتی ہے اور مریض کو پتھری کے نکلتے وقت کچھ احساس بھی نہیں ہوتا، لیکن ہر معاملے میں اور ہر صورت میں یقین شرط ہے۔

آج ہماری حالت یہ ہے کہ ہم جوشاندے اور خمیرہ مروارید پر تو یقین کرتے ہیں، ہمیں ڈیکسا اور ٹیٹرا کیپسول کی افادیت پر تو یقین ہو جاتا ہے لیکن سورۂ فاتحہ کے نقش اور سورۂ یٰسین کی بے پناہ افادیت پر تردد ہوتا ہے اور بعض عقل سے پیدل لوگ تو کلام الٰہی کے ذریعہ بنائے ہوئے نقوش کو شرک بتاتے ہیں جب کہ ان کا سر ہزاروں مادی چیزوں کے آگے دن رات بے جھجک جھکتا ہے اور ان لوگوں کا دامن مراد نہ جانے کتنے بناوٹی خداؤں کے آگے کتنی بار پھیلتا ہے۔

آپ اپنی بیوی کو تاکید کریں کہ وہ مذکورہ آیات قرآنی سے استفادہ کرے اور اس رب کی قدرت پر یقین رکھے جو حقیقتاً شفا دینے والا ہے اور اس کے سوا کسی میں یہ صلاحیت نہیں ہے کہ وہ کسی مرض سے نجات دلا سکے۔

شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے یہ نقش اپنی بیوی کے گلے میں ڈال دیں، اس نقش کی برکت سے بھی شوگر کنٹرول میں رہے گی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۳۸ | ۱۱۴۱ | ۱۱۴۳ | ۱۱۳۱ |
| ۱۱۴۳ | ۱۱۳۲ | ۱۱۳۷ | ۱۱۴۲ |
| ۱۱۳۳ | ۱۱۴۶ | ۱۱۳۹ | ۱۱۳۶ |
| ۱۱۳۰ | ۱۱۳۵ | ۱۱۴۳ | ۱۱۴۵ |

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو تمام مسائل اور تمام امراض سے نجات عطا فرمائے آمین۔ ☆☆☆☆☆

ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند  اپریل ۲۰۱۹ء

## روحانی فیض

سید مبارک حسین کاظمی شاہ صاحب

# فضیلت و خواص ''آیت الکرسی''

### روحانی، جسمانی، مالی مشکلات کے حل کے لئے مجرب

آیت الکرسی بے شمار فضائل و برکات کی حامل ہے۔ آیت الکرسی کی عظمت کے سبب سترہ ہزار (۱۷۰۰۰) فرشتے اس کے ساتھ نازل ہوتے ہیں۔ یہ آیت سیدۃ القرآن کہلاتی ہے۔

☆ حضرت ابوذر غفاریؓ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ سب سے عظیم آیت قرآن شریف کی کونسی ہے تو سرکار ختمی المرتبت نے فرمایا۔ ''آیت الکرسی''۔

☆ امام حضرت علیؓ اور امام محمد باقرؒ سے منقول ہے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ''آیت الکرسی'' کے مقابلے میں قرآن شریف میں کوئی آیت نہیں۔

☆ سورۂ البقرہ قرآن شریف کا سب سے طولانی سورہ ہے اور سورۃ البقرہ کی سب سے بڑی آیت ''آیت الکرسی'' ہے اور اس کی فضیلت اس بنا پر ہے کہ اس میں توحید کے بارے میں اہم امور بیان ہوئے ہیں۔

☆ جناب امیر المومنین کا فرمان ہے کہ اگر مسلمان کو معلوم ہو جائے کہ آیت الکرسی کی کیا فضیلت ہے تو وہ اس کے پڑھنے سے کسی وقت غافل نہ رہے۔

☆ تمام علوم باطنی میں آیت الکرسی کا حصار سب سے مؤثر ترین شمار کیا جاتا ہے۔

☆ حضرت امام علیؑ کا ارشاد ہے کہ آیت الکرسی بعد نماز فریضہ پڑھنے والوں کو بہشت میں داخل ہونے سے کوئی اور مانع نہ ہوگا۔

☆ جابرؓ نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آیت الکرسی بعد نماز فریضہ پڑھنے والے پر خدا نظر، لطف اور رحمت فرماتا ہے اور ثواب عظیم عطا کرتا ہے اور آیت الکرسی کے ہر حرف سے ایک فرشتہ پیدا کرے گا جو پڑھنے والے کے لئے قیامت تک تسبیح خدا کرے گا۔

☆ اسمائے الٰہی میں ''یا حی یا قیوم'' کو تمام روحانی سلاسل میں اسم اعظم مانا جاتا ہے۔ آیت الکرسی کی ابتدا میں ہی دونوں اسمائے الٰہی موجود ہیں۔

☆ اسم ذات اللہ کے بعد اسمائے صفات ''یا حی یا قیوم'' کی نورانیت میں کوئی شبہ نہیں ہے۔

☆ امام باقرؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص آیت الکرسی ایک مرتبہ روزانہ پڑھے گا وہ فقر سے امان میں رہے گا۔

☆ حضرت امیر المومنین اور تمام ائمہ معصومین کا فرمان ہے کہ ''یا حی یا قیوم'' اول و آخر درود کے بعد ان دونوں اسمائے الٰہی کا تسلسل ورد حاجت روائی وسعت رزق تحفظ جان و مال اور کامیابی کے لئے مجرب ہے۔

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک دن میں ہزاروں مریضوں کو تندرست کر دیتے تھے، ان کا ورد بھی ''یا حی یا قیوم'' تھا۔

☆ حضرت امام محمد باقرؒ سے روایت ہے کہ ہر وضو کے بعد ''آیت الکرسی'' پڑھنے سے خدا چالیس سال کی عبادت کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اس کے چالیس درجات بلند کئے جاتے ہیں۔

☆ حضرت امام باقرؒ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو ایک مرتبہ ''آیت الکرسی'' پڑھے گا خداوند عالم اس کی ہزار بلاؤں کو دفع کرے گا۔

☆ اپنی حفاظت کے لئے آیت الکرسی سات بار پڑھیں، یعنی دائیں بائیں آگے، پیچھے، اوپر اور نیچے اور ساتویں مرتبہ اپنے اوپر دم کریں جب آپ گھر سے باہر جائیں گے تو فرشتے آپ کی حفاظت کریں گے اور اگر آیت الکرسی کو لکھ کر یا اس کا نقش پاس رکھنے سے خودکش حملوں اور ناگہانی موت سے محفوظ رہیں گے۔

☆ حضرت امیر المومنین کا ارشاد گرامی ہے کہ رد بلا، پریشانیوں، مشکلات اور اضطراب میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ''یا حی یا قیوم'' پڑھتے تھے اور مصیبت اور پریشانیوں سے نجات ملتی تھی۔

☆ دل پریشان رہتا ہو، طبیعت میں بے چینی رہتی ہو تو روزانہ پانچ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پانی پر دم کرکے دعا مانگ کر پانی پی لیا کریں۔ انشاءاللہ یہ کیفیت جاتی رہے گی۔

☆ بچے جب بھی گھر سے باہر جائیں ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر بچوں پر پھونک دیا کریں۔ نظر بد نہ لگے گی اور اگر لگ گئی ہو تو اس کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

☆ حضرت امام رضا کا ارشاد گرامی ہے کہ سوتے وقت ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے گا تو وہ کبھی مرض فالج میں مبتلا نہ ہوگا۔

☆ آیت الکرسی لکھ کر یا اس کا نقش گلے میں یا بازو پر باندھنے سے دشمن، حاسد، سحر، جادو، جنات اور شیاطین سے محفوظ رہیں گے۔

☆ عوام، لوگوں، محفلوں، دفتروں میں عزت و احترام ہونے کے لئے روزانہ گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ لیا کریں۔

☆ جو شخص آیت الکرسی کو اپنا ورد بنالے وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ دشمنوں، حاسدوں سے بچا رہتا ہے۔

☆ ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنا بہت بڑا ثواب ہے۔

☆ جنگل، بیابانوں، سنسان جگہوں سے اگر آپ کا گزر ہو تو سر پر ہاتھ رکھ کر آیت الکرسی کا ورد کرتے رہیں تو وہاں سے بخیریت گزر جائیں گے۔

☆ جو شخص آیت الکرسی کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے گا تو اس کو پوری عمر کی عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

☆ آیت الکرسی لکھ کر یا اس کا نقش بچے کے گلے میں ڈالیں، بچہ اگر روتا ہو تو رونا ختم ہو جائے گا اور ہر قسم کے ضرر سے امان میں رہے گا۔

☆ امتحان میں کامیابی کے لئے گھر سے جاتے وقت گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھنے سے انشاءاللہ کامیابی ملے گی۔

☆ نماز فجر کے بعد سات مرتبہ پڑھنے سے ہر قسم کے ضرر و نقصان سے محفوظ رہیں گے اور روزی کے دروازے تمام دن کھلے رہیں گے۔

☆ جب گھر سے باہر جائیں اور دروازے پر تالا لگائیں تو اس پر ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیا کریں، انشاءاللہ گھر چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہے گا۔

☆ دکان میں لکھ کر یا گھر کی دیوار پر لٹکا دیں تو باعث برکت اور باعث حفاظت ہے۔

☆ آیت اللہ کشمیری فرماتے ہیں کہ آیت الکرسی "ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ" تک اکیس مرتبہ روزانہ پڑھنا قوت حافظہ کے لئے انتہائی نفع بخش ہے۔

☆ روزانہ نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کا پڑھنا نورانیت قلب کے لئے تمام طور سے نفع بخش ہے۔

☆ اگر پیٹ درد یا تکلیف رہتی ہو تو جب بھی پانی یا کوئی مشروب پئیں تو سات مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھ کر پانی پر دم کرکے یا مشروب پر پی لیا کریں۔ انشاءاللہ جلد ہی یہ کیفیت ختم ہو جائے گی۔

☆ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص آیت الکرسی روزانہ پابندی سے پڑھے تو خداوند عالم اس کے قلب کو حکمت، ایمان، خلوص، توکل اور وقار سے بھر دے گا۔

☆ اگر آیت الکرسی کو "خالدون" تک پڑھ کر اور سات دن تک گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں تو بخار سے نجات ملے گی اور شفایابی ہوگی۔

☆ حافظہ قوی کرنے کے لئے آیت الکرسی کو زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھیں اور زبان سے چاٹیں، سات دن تک عمل کریں، انشاءاللہ حافظہ قوی اور تیز ہوگا۔

☆ فراخی رزق کے لئے ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھ لیا کریں، روزی، رزق میں اضافہ اور وسعت رزق کی دعا مانگیں، انشاءاللہ رزق میں اضافہ ہوگا۔

☆ کسی بھی سواری پر سوار ہوتے وقت آیت الکرسی پڑھ لی جائے تو انشاءاللہ بخیریت منزل پر پہنچے گی اور کوئی حادثہ پیش نہ آئے گا۔

☆ حفاظت جان و مال اور دشمن کے شر سے بچنے کے لئے گیارہ مرتبہ روزانہ آیت الکرسی "وَھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" تک پڑھیں، اول اور آخر درود کے ساتھ دعا مانگ لیا کریں۔

جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد پڑھے گا خدا اس پر کبھی عذاب نازل نہ کرے گا اور نظر رحمت سے اس کو دیکھے گا اور اس پر تو نگری کے دروازے کھول دے گا۔

☆ آیت الکرسی لکھ کر یا اس کا نقش بچوں کے گلے میں ڈالیں نظر بد، خواب میں ڈرنا، رونا، وبائی امراض، حادثات، جادو، سحر، شیطان، جنوں، دشمنوں اور حاسدوں سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے۔



۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ ۵۰۹ | ۱۴ ۵۲۲ | ۴ ۵۱۹ | ۸ ۵۱۲ |
| ۱۲ ۵۲۰ | ۷ ۵۱۵ | ۲ ۵۱۰ | ۱۳ ۵۲۱ |
| ۶ ۵۱۳ | ۹ ۵۱۷ | ۱۲ ۵۲۳ | ۳ ۵۱۱ |
| ۱۵ ۵۲۳ | ۴ ۵۱۲ | ۵ ۵۱۳ | ۱۰ ۵۱۸ |

☆ آیت الکرسی لکھ کر یا اس کا نقش مولود کے گلے میں ڈالیں مولود ہر آفت، بیماری اور نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ قبر پر پندرہ مرتبہ آیت الکرسی گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھ کر دعائے مغفرت کرنے سے مرحوم کے لئے باعث مغفرت اور اپنے لئے سعادت دارین کا ذریعہ ہے۔

☆ جو شخص ہر نماز کے بعد اٹھارہ مرتبہ "وَھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" پڑھے، باعث طول عمر اور وسعت معاش میں اثر عظیم رکھتا ہے۔

☆ آیت الکرسی کا روزانہ اکیس مرتبہ پڑھنا قوت حافظہ بڑھانے اور قرآنی سورتوں کو یاد کرنے کے لئے انتہائی مجرب ہے۔

☆ جو شخص مرنے سے پہلے آیت الکرسی پڑھے گا وہ بہشت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔

☆ ہر روز جو شخص بعد نماز فجر و عشاء آیت الکرسی پڑھے گا تو وہ چور، ڈاکو اور آتش زدگی سے محفوظ رہے گا۔

☆ مولائے کائنات امیر المومنین فرماتے ہیں کہ غزوۂ بدر کے وقت میں نے ایک وقت پر چاہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں کہ آپ کیا کر رہے ہیں، جب پہنچا تو دیکھا کہ آپ سجدے میں ہیں اور بار بار کہہ رہے ہیں۔ حضرت امیر المومنین فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر کہتے سنا کہ جو شخص نماز واجب کی تعقیبات میں آیت الکرسی پڑھے گا تو کوئی چیز اس کے اور جنت کے درمیان حائل نہ ہوگی اور سیدھا جنت میں جائے گا۔

☆ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا اس کی نماز قبول ہوگی۔


# مولانا حسن الہاشمی
# بنگلور میں

بنگلور کے باشندوں کو یہ جانکر خوشی ہوگی کہ "ماہنامہ طلسماتی دنیا" کے مدیر اعلیٰ اور روحانی تحریک کے سربراہ حضرت مولانا حسن الہاشمی بنگلور تشریف لارہے ہیں۔

**حضرت مولانا کا یہ سفر روحانی تحریک کو فروغ دینے اور روحانی علاج کے ضرورت مندوں کے لئے ہورہا ہے۔**

حضرت مولانا ۲۶راپریل ۲۰۱۵ء سے ۲۸راپریل ۲۰۱۵ء تک صرف ۳ردن بنگلور میں مقیم رہیں گے۔ روحانی علاج کے خواہش مند حضرات ذیل کے پتے پر ملاقات کریں۔

مولانا فیصل احمد الغنی

12-3-Rd crossThani Sandra
Main Road Near Masjid
Umar Faroq Banglore77

موبائل نمبر: 09840026184

# اگر آپ تقدیر وتدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

## اپنا روحانی زائچہ بنوایئے

**یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا**

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے ——— پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/600 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش درنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

**ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے** — **خواہش مند حضرات خط وکتابت کریں**

**اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748**




قسط نمبر: ۲

# مصباح الاعداد

حسن الہاشمی

**علم الاعداد سے متعلق ایک ایسا سلسلہ جو آپ کے لئے حیرتناک ثابت ہوگا اور آپ اعداد کی مضبوط گرفت کے قائل ہو جائیں گے**

اس مضمون سے استفادہ کرنے کے لئے تاریخ پیدائش سے عدد مستحصلہ برآمد کرنے کا طریقہ سمجھیں۔ سب سے پہلے یہ بات ذہن میں رکھیں کہ علم الاعداد میں صفر کی کوئی حقیقت نہیں ہے، یہ کسی بھی جگہ قابل قبول نہیں ہوگا۔

مثال: کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۱۳ر نومبر ۱۹۹۹ء ہے۔ اس تاریخ پیدائش کا عدد مستحصلہ برآمد کرنا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس پوری تاریخ کو ہندسوں میں لکھ لیں، اس طرح۔ ۱۹۹۹-۱۱-۱۳

اس کے بعد دائیں طرف سے ہر ہندسے کو اس کے برابر والے ہندسے کو جوڑ کر ایک بنائیں اور اس کو نیچے لکھ لیں۔ یہ عمل تمام ہندسوں کے ساتھ جاری رکھیں، ایک نئی سطر بن جائے گی، پھر اس سطر میں بھی اوپر والے عمل کو دہرائیں اور ایک سطر بنائیں، ہر سطر میں ایک عدد کم ہوتا رہے گا۔ آخر میں ایک عدد باقی رہے گا، بس وہی عدد مستحصلہ ہوگا۔

عدد مستحصلہ برآمد کرنے کے بعد اس عدد کی فطرت جاننے کے لئے ذیل میں دی ہوئی تفصیل کا مطالعہ کریں اور اندازہ لگائیں کہ علم الاعداد کی پکڑ کتنی مضبوط ہے۔

مذکورہ تاریخ پیدائش کا عدد مستحصلہ اس طرح برآمد ہوگا۔

| | |
|---|---|
| پہلی سطر | ۱۳ ۱۱۱۹۹۹ |
| دوسری سطر | ۴۴۲۲۱۹۹ |
| تیسری سطر | ۸۶۴۴۱۸ |
| چوتھی سطر | ۵۱۷۴۹ |
| پانچویں سطر | ۶۸۲۴ |
| چھٹی سطر | ۵۱۶ |
| ساتویں سطر | ۶۷ |
| آخری سطر | ۴ |

۱۳ر نومبر ۱۹۹۹ء کو پیدا ہونے والے شخص کا عدد مستحصلہ ۴ برآمد ہوا۔

ذیل میں دی ہوئی تفصیل کا مطالعہ کرتے ہوئے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ۴ عدد والے شخص کی حیثیت کیا ہوتی ہے۔ ایک ایک عدد کے بارے میں پڑھئے اور فائدہ اٹھایئے۔

(۱) جس شخص کا عدد مستحصلہ ایک ہوگا اس میں اقتدار اور حکومت کرنے کی ہوس ہوگی اور جوش عمل کے ساتھ آگے بڑھنے کا حوصلہ ہوگا وہ عمر بھر نئی نئی ایجادات اور منصوبہ بندی کرتا رہے گا، اس کی قوت استدلال بہت زیادہ ہوگی، اس کی باتیں فلسفیانہ ہوں گی، اپنے بگڑے ہوئے کاموں کو وہ خود سنبھال لے گا اور اس بارے میں کسی کی مدد نہیں لے گا، اس کو دوستوں اور اپنے حلقۂ اثر میں ایک طرح کا بھرم ہمیشہ باقی رہے گا اور مالی تعاون ہر طرف سے ہوگا، لیکن دوستوں سے زیادہ یہ شوشل زندگی میں کامیاب رہیں گے، صاحب عدد کو علم نجوم فال اور شگون میں دلچسپی رہے گی اور خفیہ علوم سے بھی خاصا لگاؤ ہوگا، یہ شخص اپنی بات کا پکا ہوگا، قول وفعل میں کوئی تضاد نہیں ہوگا، خلوص اور دیانت داری اس میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوگی، اکثر و بیشتر اپنے دلی مقاصد میں کامیاب رہے گا، جائیداد بھی خاصی بنالے گا اور غیبی امداد کی وجہ سے اس کا ہاتھ کبھی تنگ نہیں رہے گا، فیاض اور سخی ہوگا اور خدمت خلق کا اس کو شوق ہوگا، لوگوں کی مدد کرکے یہ روحانی خوشی محسوس کرے گا، ضرورت مندوں، محتاجوں، غریبوں اور مسکینوں کی ہمیشہ مدد کرتا رہے گا، جو وعدہ کرے گا اسے پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا، مجموعی اعتبار سے اس کی شخصیت پرکشش ہوگی۔

(۲) جس شخص کا مستحصلہ ۲ ہوگا وہ جھگڑالو اور ریاکار قسم کا انسان ہوگا، اس کو جنگ وجدال سے دلچسپی ہوگی اور ہر وقت یہ جھگڑے اور فساد میں مبتلا رہے گا۔ بغض وعناد اس کی ذات کا ایک حصہ بنے رہیں گے، دماغی کام بہ کثرت کرے گا لیکن کامیابی اس کو جاسوسی، مخبری، پروپیگنڈے اور دوسروں کا تجسس میں ملے گی، دوسروں کی کامیابی پر ہمیشہ حسد کرے گا، دوسروں کی ترقی ایک طرح کی کڑھن اس کو ہمیشہ

محسوس ہوتی رہے گی، جسمانی طور پر کمزور ہوگی، عمر طویل ہوگی، لیکن عمر کا اکثر حصہ فضول کاموں میں گزرے گا، تساہل پسند ہوگا، احساس کمتری کا شکار رہے گا، خود اعتمادی سے بھی محروم ہوگا، دوسروں پر بھی مشکل ہی سے بھروسہ کرے گا، لیکن عمر کے آخر میں کامیابی سے ہمکنار ہوگا اور چند سال سکون وراحت کے ساتھ گزارے گا۔

(۳) صاحب عدد کا کیرکٹر قابل تعریف ہوگا، مزاج میں ہمدردی ہوگی، دوسروں کے مسائل دلچسپی ہوگی، مذہب اور اخلاق عامہ کی طرف رجحان ہوگا، زندگی میں خوش حالی رہے گی، اکثر تمنائیں پوری ہوں گی، قسمت کا دھنی ہوگا، روحانیت اس کا پسندیدہ موضوع ہوگا، علم اسرار، اور مخفی پوشیدہ علوم سے وابستگی رکھے گا، اپنے اہل خانہ کی خوش حالی کا متمنی رہے گا اوران کے لئے بھاگ دوڑ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گا، اپنی زندگی میں ہر طرح کی عزت، سرخروئی اور شہرت حاصل کرنے میں کامیاب رہے گا، قانون اور انصاف پسند ہوگا، صاحب عدد میں قوت استدلال بہت زیادہ ہوگی، غور وفکر کا مادہ بہت بڑھا ہوا ہوگا، سماج میں سر اٹھا کے جینے کا حوصلہ ہوگا۔

(۴) صاحب عدد میں اشتعال انگیزی ہوگی، دوسروں کو فریب دینے کی صلاحیت ہوگی، مزاج میں شر ہوگا، قوت ارادی بے پناہ ہوگی، اکثر مالی پریشانیوں کا شکار رہے گا، دشمنوں کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں کا سامنا کرتا رہے گا، لیکن دشمن اس پر غالب نہیں ہوسکیں گے، ہمیشہ اچھا لباس اور اچھی خوراک کا دلدادہ رہے گا، آرام طلبی اس کو مرغوب رہے گی۔ شادیاں کرنے کا شوق ہوگا، حسن پسند ہوگا، عورتوں سے خاص دلچسپی ہوگی، اپنوں اور غیروں کو محبت اس کو میسر رہے گی، زندگی میں بار بار سفر کرنے کی نوبت آئے گی اور ممکن ہے کہ کسی بنا پر جلاوطنی کا سامنا بھی کرنا پڑے، دور دراز کے سفر بھی درپیش رہیں گے، لیکن دوران سفر خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا پائے گا۔

(۵) جس شخص کا عدد مستصلہ ۵ ہوگا وہ زندگی عیش وعشرت کے ساتھ گزارے گا، یہ شخص لطف وراحت کو پسند کرے گا اور لطف وراحت اس کو میسر رہے گی، ایثار وقربانی اس کی فطرت میں ہوگی، خیالات مذہبی ہوں گے، لیکن تعصب، حسد، عناد جیسی بیماریاں اس کے ذہن میں موجود رہیں گی، حسن پسند ہوگا اور مختلف مزاجی بھی اس کی ذات کا ایک حصہ ہوگا، عشق ومحبت کی انتہا کی وجہ سے ایک بدچلنی اور عیاشی اس کے مزاج میں رہے گی، ان باتوں کی وجہ سے رسوائی بھی ہوگی، لیکن زندگی کے آخر میں ایک طرح کا ٹھہراؤ مزاج میں آجائے گا اور انجام برا نہیں ہوگا۔ صاحب عدد میں ایک طرح کی خودغرضی ہوگی، جس کی وجہ سے وہ اچھے دوست بنانے میں ناکام رہے گا۔

(۶) صاحب عدد محنت پسند ہوگا، اپنی محنت سے اپنا راستہ بنائے گا، اس کے اندر دیانت اور امانت بے انتہا ہوگی، صاحب عدد کفایت شعار ہوگا، لیکن مزاج میں تلون ہوگا، زندگی میں سفر بہت ہوں گے، دوران سفر کامیابیوں سے ہمکنار رہے گا، عزیزوں اور رشتے داروں سے محبت کرے گا، اللہ کی پیدا کردہ مخلوقات پر مہربان رہے گا، بے شمار خوبیوں سے بہرہ ور ہوگا، لیکن زندگی میں دکھ اور صدمات بہت برداشت کرنے پڑیں گے۔

(۷) جس شخص کا عدد مستصلہ ۷ ہوگا وہ تندرست اور توانا ہوگا، دور اندیش ہوگا، نفع اور نقصان کا احساس رکھنے والا ہوگا، صاحب عدد کا اقبال بلند رہے گا، زندگی میں ترقیاں ملتی رہیں گی، اپنی عقل سے ہر بات کی تہہ میں پہنچ جانا اس کی فطرت رہے گی، صاحب عدد کو عبادت وریاضت سے ایک طرح کا لگاؤ رہے گا، زندگی میں مصائب کا دور بھی آئے گا، لیکن صبر وضبط کی قوت کی وجہ سے یہ ہر طرح کے طوفانوں سے ہنستا کھیلتا گزر جائے گا، بزرگوں کی عزت کرے گا اور روزگار کے لئے نئے نئے ذریعوں کی کھوج کرے گا اور کامیاب رہے گا، عمر بھر صحت قابل رشک رہے گی، قوت ارادی بھی بے پناہ ہوگی، قول کا سچا اور عہد کا پکا ہوگا، اپنے ارادوں سے کبھی ٹس سے مس نہیں ہوگا۔

(۸) صاحب عدد انصاف پسند اور صلح جو ہوگا، غرباء کا مددگار ہوگا، فتنہ وفساد سے دور رہے گا، اس کے کام بن کر بگڑ جائیں گے اور صاحب عدد کو بار بار ناقدری کا بھی غم برداشت کرنا پڑے گا، حالات سے پریشان ہوکر صاحب عدد گوشہ نشینی کی کوشش کرے گا، زندگی میں خطرات بہت پیش آئیں گے، لیکن اپنی حکمت عملی سے یہ خطرات سے نکل جائے گا، عام طور پر صاحب عدد مقبول رہے گا، تسخیر خلائق کا متمنی رہے گا اور کسی حد تک اپنے مقصد میں کامیاب بھی رہے گا، اپنی زندہ دلی کی وجہ سے ہر دلعزیز بن جائے گا، زندگی میں نشیب وفراز بہت آئیں گے، عمر بھر گردشوں کا مقابلہ کرنا پڑے گا، زندگی اتار چڑھاؤ کی وجہ سے مایوسی کا



شکار رہے گا۔

(۹) ماہرین علم الاعداد نے کہا ہے کہ جس شخص کا عدد مستصلہ ۹ ہوگا اس کو مالی پریشانیاں گھیرے رہیں گی، زندگی میں رنج وغم بہت ملیں گے، لیکن یہ شخص ہمت نہیں ہارے گا اور پریشانیوں اور کلفتوں کا مقابلہ برابر کرتا رہے گا، یہ شخص خاندان کی عزت وناموس کا محافظ رہے گا، نئی نئی ایجادات کرتا رہے گا اور منصوبہ بندی کا اہل ہوگا، عجلت پسندی اس کی فطرت میں ہوگی، عجلت پسندی کی وجہ سے کئی بار بڑے بڑے نقصانات ہوں گے، مزاج میں اشتعال ہوگا، اشتعال کی وجہ سے کئی بار اچھے دوستوں سے دوری ہوجائے گی، دل کا نرم ہوگا، جھگڑا پیدا کرے گا اور پھر از خود لوگوں کے سامنے جھک جائے گا، دولت کمانے کی صلاحیت ہوگی، لیکن دولت کو محفوظ کرنے کا اہل نہیں ہوگا، لوگوں سے محبت کرے گا، لیکن محبت کے جواب میں محبت نہیں ملے گی، عمر بھر حاسدوں اور دشمنوں کی سازشوں کا شکار رہے گا، لیکن برائی کا بدلہ برائی سے دینے کا قائل کبھی نہیں ہوگا، زندگی کسی درجہ آسودہ رہے گی، لیکن کشمکش سے نجات نہیں مل سکے گی۔

حضرت مولانا حسن الہاشمی کا شاگرد بننے کے لئے

**یہ تفصیلات ذہن میں رکھیں**

☆☆

اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر لکھ کر بھیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں اور چار فوٹو بھی روانہ کریں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

**کامران اگربتی**

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

**ہاشمی روحانی مرکز دیوبند**

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگربتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگربتی ایک عجیب وغریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو مؤثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر وبرکت روزانہ دو اگربتی اپنے گھر میں جلاکر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

**ہاشمی روحانی مرکز**

محلّہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)۔

پن کوڈ نمبر: 247554

# ٹیلی پیتھی؟

## ٹیلی پیتھی کیا ہے؟

حالانکہ یہ تعریف غیر معمولی مظاہر قدرت کا احاطہ کرنے کے لئے بہت کافی تھی۔ مگر مذکورہ بالا سوسائٹی نے ٹیلی پیتھی کی شعوری کوششوں کو بلا ارادہ ٹیلی سے ممتیز کرنا ضروری سمجھا اور اس سلسلے میں ایک نئی اصطلاح وضع کی جو "ترسیل خیالات" کے نام سے موسوم کی جاتی ہے۔ اس طرح "ٹیلی پیتھی" کی اصطلاح نئے اور وسیع تر مفہوم سے آشنا ہوئی جو آج تک قائم ہے۔ فی زمانہ خیالات، احساسات اور خواہشات کی ایک ذہن سے دوسرے ذہن میں منتقلی "ٹیلی پیتھی" کہلاتی ہے خواہ اس کے لئے شعوری طور پر کوشش کی گئی ہو یا یہ عمل بلا ارادہ انجام پایا ہو۔ جب تک ایس پی آر کی بنیاد رکھی گئی تھی تو اس کا مقصد ٹیلی پیتھی اور ترسیل خیالات کے عمل کو علیحدہ علیحدہ دو مختلف زاویوں سے پرکھنا تھا مگر جب اس ضمن میں جمع کی گئی شہادتوں کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا تو ہر دو اصطلاحات میں چنداں فرق نہ پایا گیا۔ لہٰذا بعد میں یہ طے پایا کہ "ترسیل خیالات" کی عام سی اصطلاح کو ترک کر کے ٹیلی پیتھی کی وسیع المفہوم اصطلاح استعمال کی جائے اور اسے نئے افق سے روشناس کرایا جائے۔ چنانچہ آج یہ لفظ اتنا عام ہو گیا ہے کہ اسے سنتے ہی ہمارے اذہان میں جو تصور آتا ہے وہ "بظاہر کسی واسطے کے بغیر خیالات کی ایک ذہن سے دوسرے ذہن میں منتقلی کے سوا کچھ اور نہیں ہے۔

## بین الاقوامی شہرت

ہر چند کہ ہمارے موجودہ موضوع کے اعتبار سے ایس پی آر کی تاریخ کو مزید کھنگالنا ضروری نہیں ہے مگر اس بات کا تذکرہ بہر حال ضروری ہے کہ مذکورہ سوسائٹی غیر معمولی وقعات کی سائنسی تحقیقات کے سلسلے میں کیا مقام رکھتی ہے۔ درحقیقت ایس پی آر کی سائنسی توجیہات اور اس کا فراہم کردہ مواد عالمی طور پر اتنا معتبر اور مستند مانا جاتا ہے کہ اسے بطور دلیل پیش کیا جا سکتا ہے۔ ہم میں سے اکثر افراد جب اس موضوع پر کام شروع کرتے ہیں تو شدت سے یہ خواہش کرتے ہیں کہ کاش سوسائٹی کے پیش کردہ حوالہ جات کچھ اور وسیع ہوتے۔ دراصل سوسائٹی کے کئے ہوئے کام میں نئی راہیں تو نکالی جا سکتی ہیں مگر ان کے پیش کردہ نتائج سے منحرف ہونا محال ہے۔ باوجود اس کے کہ جب سوسائٹی نے اس کام کی ابتدا کی تھی، اس کے بعد سے آج تک اس موضوع پر بہت کام ہو چکا ہے۔ اور متعدد نئے انکشافات ہو چکے ہیں مگر آج بھی جب ہم اس موضوع پر ابتدا کرتے ہیں تو ہمیں قدم قدم پر سوسائٹی کی رہنمائی درکار ہوتی ہے جو اس بات کا اعتراف ہے کہ سوسائٹی نے جو بھی نتائج اخذ کئے ہیں وہ بہت زیادہ ٹھوس حیثیت رکھتے ہیں اور بعد از بسیار تحقیق ان تک پہنچا گیا ہے۔

یہاں یہ بات بھی نوٹ کئے جانے کے لائق ہے کہ سوسائٹی کی تحقیقات کسی باقاعدہ نصاب کے تحت عمل میں نہیں آتی ہیں بلکہ اس کے ہر ممبر کو آزادی ہے کہ وہ اپنے ذاتی مشاہدات اور تجربات کی روشنی میں نتائج حاصل کرے۔ مگر کسی ممبر کو یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ اپنی رائے کو سوسائٹی ہذا کی رائے قرار دے سکے۔ ایسا اسی وقت ہو سکتا ہے جب انفرادی تجاویز سوسائٹی کے سامنے پیش کی جائیں اور وہ ان کے طویل اور صبر آزما امتحان کے بعد ان کی توثیق کر دے۔ ایس پی آر کی بنیادی تحقیقات سے قطع نظر اس میدان میں انفرادی اور اجتماعی بنیادوں پر اور بھی بہت کچھ کیا جا چکا ہے۔ یہاں تک کہ بعض کمیونسٹ ممالک سے بھی یہ خبریں موصول ہو رہی ہیں کہ وہاں بھی اعلیٰ سطح پر روحانی تحقیقات کا کام شروع ہو چکا ہے۔ مگر اس سلسلے میں انہیں جو پہلی دشواری پیش آتی ہے وہ یہ ہے کہ لینن اور مارکس کے فلسفے "جدلیاتی مادیت" کے پیروکار ہونے کی وجہ سے انہیں خارق العادات مظاہرہ قدرت کی سائنٹیفک توجیہہ تلاش کرنی پڑتی ہے اور نہ صرف یہ بلکہ مابعد طبیعاتی



مشاہدات کی خالصتاً مادی نکتۂ نظر سے وضاحت بھی کرنی پڑتی ہے۔ جو سراسر دشوار العمل ہے۔ مثلاً یہ سوال کہ آیا تمام جانی پہچانی مادی توانائیوں کی طرح ٹیلی پیتھی بھی معکوس خانوں میں سرگرم عمل ہے یا نہیں؟ بظاہر ایسا نہیں ہے مگر آہنی پردے کے پیچھے کمیونسٹ ممالک مسلسل اس تگ و دو میں مصروف ہیں کہ کسی طرح ٹیلی پیتھی کو بھی جدلیاتی معادیت کے عمومی فلسفہ کے قالب میں ڈھال لیں۔

ان سے قطع کچھ اور افراد بھی ہیں، جو کسی خاص فلسفے یا نظریۂ حیات پر یقین نہیں رکھتے مگر نہایت سنجیدگی سے ٹیلی پیتھی کی تحقیق کو اپنا شعار بنا چکے ہیں مگر ان کی توجہ زیادہ تر حیات بعد الممات اور اس پر ٹیلی پیتھی کے منفی یا مثبت اثرات کا پتہ لگانے تک محدود ہے۔ یہ بہر حال ایک تسلیم شدہ امر ہے کہ ٹیلی پیتھی اب کوئی خفیہ علم نہیں رہا بلکہ اپنی تمام تر وسعتوں کے ساتھ منظر عام پر آ گیا ہے۔ اور اس کی حیثیت اب شکوک و شبہات سے بالاتر ہو گئی ہے۔ صرف چند قریب المرگ سائنس دان اس حقیقت کو تسلیم کرنے سے اب تک انکاری ہیں مگر ان کی حیثیت ان بوڑھوں سے مختلف نہیں ہے جو آج بھی زمین کو گول ماننے پر تیار نہیں ہیں اور اس پر اصرار کرتے ہیں کہ دنیا گائے کے سینگ پر ٹکی ہوئی ہے۔

## ٹیلی پیتھی کی مشقیں

اکثر افراد جو اس میدان میں کام کا آغاز کرتے ہیں۔ اس خیال کے مرتکب پائے گئے ہیں کہ اس ضمن میں مشقوں کی ضرورت نہیں ہے۔ مگر جو لوگ اس موضوع پر بہت آگے تک جا چکے ہیں وہ اس حقیقت سے آشنا ہو چکے ہیں کہ خاطر خواہ نتائج حاصل کرنے کے لئے ٹیلی پیتھی کی باقاعدہ اور محتاط تربیت بے حد ضروری ہے۔ اگرچہ ٹیلی پیتھی کی حساسیت پیدا کرنے کے متعدد طریقے ہیں مگر سب سے موثر طریقہ اپنے اندر قوت ارادی کا ارتقاء ہے کہ اس کے بغیر ٹیلی پیتھی میں کامیابی کا خیال عبث ہے۔

درحقیقت بلا ارادہ ٹیلی پیتھی" کا عمل ہمارے اطراف ہر وقت جاری رہتا ہے جسے ہم اکثر محسوس کرتے ہیں اور اکثر اتفاق کا نام دے کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ کس طرح اس خصوصیت کو جو کہ اپنی خام شکل میں ہر شخص میں موجود ہے، ترقی دی جائے اور بروئے کار لایا جائے۔ پس ٹیلی پیتھی میں دسترس پیدا کرنے کی ہماری کوشش ایک خود رو صلاحیت کو اپنے قابو میں کرنے کی کوشش کہلائی جا سکتی ہے۔

بعض پوشیدہ اور پراسرار تنظیموں میں ٹیلی پیتھی کو فنون لطیفہ کی حیثیت حاصل ہے۔ جہاں اسے ایک مقدس فریضہ کی حیثیت سے ترقی دی جا رہی ہے اور اس سے کام لئے جا رہے ہیں۔ ان تنظیموں میں استعمال کئے جانے والے طریقے اب راز میں نہیں رہے وہاں سب سے زیادہ زور عامل اور معمول کی باضابطہ تربیت پر دیا جاتا ہے۔ اس طرح وہ یہ صلاحیت پیدا کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں کہ افراد کا ایک پورا گروپ اجتماعی طور پر کسی فرد واحد کے ذہن میں اپنے خیالات منتقل کر سکتا ہے۔ اور اسی طرح ایک فرد کے لئے یہ بھی ممکن ہو گیا ہے کہ وہ ایک پیغام بیک وقت متعدد افراد کو ارسال کر سکتا ہے۔ میں نے ذاتی طور پر ان دونوں طریقوں سے ٹیلی پیتھی کا مشاہدہ کیا ہے اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ اگر مستقل مزاجی اور دل جمعی سے مشق جاری رکھی جائے تو ایسے نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

اب ہمیں وسیع تر پیمانے پر ان عوامل کا بنظر غائر مطالعہ کرنا ہے جو ہمارے تجربات میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ سب سے پہلے تو ہمیں ٹیلی پیتھی کے امکانات پر اپنے یقین کو واضح کرنا ہے کیونکہ اس کے بغیر ہم اپنے کسی تجربے میں کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکتے۔ واضح رہے کہ یقین سے مراد اعتقاد یا کوئی ایسی شئے نہیں ہے بلکہ یقین سے مراد خود کو ذہنی طور پر غیر جانب دار بنانا ہے تاکہ اس موضوع پر ہماری رسائی کسی تعصب، دباؤ اور عقیدے سے بالاتر ہو جائے اور ہم ذہنی طور پر ان روایات سے چھٹکارا حاصل کر لیں جو کہ اس ضمن میں مشہور ہیں۔ مثال کے طور پر ایک عام خیال یہ ہے کہ عامل کو اپنے خیالات کی ترسیل سے قبل خاصے طویل عرصے تک ارتکاز توجہ کی مشق بہم پہنچانی ہوتی ہے، درحقیقت ایسا نہیں ہے۔ عامل کو جتنے عرصہ کے لئے مستعد ہونا پڑتا ہے وہ ایک منٹ سے بھی کم وقفہ ہو سکتا ہے بلکہ اکثر یہ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ اس سے زیادہ عرصے تک ارتکاز توجہ کی کوشش خیالات کی ترسیل میں رکاوٹ بھی بن سکتی ہے۔

ٹیلی پیتھی میں عامل اور معمول کے ذہنوں پر صرف وہی حصے زیر

استعمال آتے ہیں جنہیں عرف عام میں لاشعوری سطحیں کہا جاتا ہے۔ عامل کے لئے ضروری صرف یہ ہے کہ وہ اپنے ذہن میں حتی الوسع ان خیالات اور ان سے متصل احساسات کو واضح کر لے جنہیں وہ معمول کے ذہن تک منتقل کرنا چاہتا ہے۔ عامل کے اپنے ذہن میں یہ پیغام جتنا واضح ہوگا، اس کا معمول بھی اسے اتنا ہی واضح حالت میں وصول کرے گا۔ اس کے برعکس اگر خود عامل ہی اپنے ذہن میں غیر واضح پیغام رکھتا ہے یا اس بات میں کسی تذبذب کا شکار ہے۔ تو اس کی واضح ترسیل کا خیال عبث ہے۔ جدید ماہد النفسیاتی ماہرین اس حقیقت سے باخبر ہو چکے ہیں لہٰذا آج وہ اپنے معمول کے ذہن تک جن خیالات کی ترسیل پر زور دیتے ہیں وہ بجائے جیومیٹری کی اشکال پر مشتمل ہونے کے، واضح تصورات پر مبنی ہوتے ہیں۔

## روحانی اور نفسیاتی عوامل

یہاں میں باب دوئم میں اپنی کہی ہوئی ایک بات کا اعادہ کرنا چاہوں گا۔ میں نے کہا تھا اگر عامل پیغامات کی ترسیل کے وقت معمول کو اپنے سے قریب تر محسوس کرتا ہے، خواہ وہ اس سے کتنے ہی فاصلے پر کیوں نہ ہو، تو یہ پیغامات معمول تک زیادہ واضح اور بہتر حالت میں پہنچتے ہیں۔ میں اس کی ذرا سی اور وضاحت کروں گا۔ ہم خود کو اپنے اطراف میں شناخت کرنے کے لئے فاصلے کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں اور کہتے ہیں فلاں شے مجھ سے اتنی دور ہے یا میں فلاں شام سے اتنی دور تھا وغیرہ وغیرہ۔

روئے زمین پر پائی جانے والی ہر شئے دوسری شئے سے اپنے فاصلے کی بنا پر شناخت کی جاتی ہے۔ یہ تو ہوئی طبیعاتی دوری اور فاصلے کی بات مگر مشکل تو یہ ہے کہ ہم روحانی تحقیق مثلاً ٹیلی پیتھی پر اپنے تجربات کے دوران بھی ان جسمانی دوریوں اور ان کے فاصلوں کو بھی مدنظر رکھتے ہیں جو کہ سراسر ہماری لاعلمی پر دلالت کرتی ہے۔ ہم عام طور پر خود کو ایک کیپسول میں بند زندگی کی اکائی سمجھتے ہیں جو کہ اپنی ہی جیسی دوسری اکائیوں سے الگ وجود رکھتی ہے۔ مگر ٹیلی پیتھی اور دوسری روحانی تحقیقات سے یہ بات جلدی ہی ہم پر منکشف ہو جاتی ہے کہ بظاہر ہر الگ الگ وجود رکھنے والی خیالی اکائیاں درحقیقت ایک روحانی رابطے سے ایک دوسرے سے منسلک ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اگر ہم تجربات میں معمول کو فاصلے پر محسوس کریں تو گویا اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ ہم اب تک خاموش عقیدے پر قائم ہیں یعنی زندگی کی اکائی انسان کو ایک دوسرے سے الگ سمجھتے ہیں۔ اب ظاہر ہے اگر عامل خود اپنے معمول کو فاصلے پر محسوس کرے گا تو وہ کیونکر اپنا پیغام واضح طور پر ارسال کر سکے گا؟ جب وہ خود طبیعاتی یا ارضیاتی انداز فکر اپنائے گا تو کیا دنیاوی حدود اس کی راہ میں مزاحم نہ ہوں گی؟ اور وہ بغیر کسی واسطے کے میلوں دور کس طرح پیغام بھیج سکے گا۔ پس ثابت ہوا کہ جب ہم ٹیلی پیتھی کی بات کرتے ہیں تو ہمیں عام طرز فکر سے بھی چھٹکارا حاصل کرنا ہوگا اور چیزوں کو ان کی اصلی حالت میں دیکھنا ہوگا جیسی ہیں نہ کہ جیسی نظر آتی ہیں۔

خیال رہے کہ عامل اور معمول کا رابطہ سراسر لاشعوری ہوتا ہے۔ اگر اس میں شعور کا دخل ہوتا ہے تو فوراً ہی جسمانی فاصلے کا سوال بھی پیدا ہو جاتا ہے جس سے ظاہر ہے ہمارے تجربات اور ان کے نتائج سمٹ کر رہ جاتے ہیں۔ لہٰذا ہماری کوشش یہ ہونی چاہئے کسی بھی مرحلے پر شعور ہمارے لاشعور پر حاوی نہ ہونے پائے اور ہر موقع پر لاشعور ہی کو برتری اور فوقیت حاصل رہے۔ تب ہی ہم دور اور نزدیک کے فلسفے کو نہ صرف یہ کہ سمجھ سکتے بلکہ اپنے کام اور تجربات میں اس کا برمحل استعمال بھی کر سکتے ہیں اور اس طرح ہم ایک نئی فکر سے آشنا ہوتے ہیں جس کے باعث ہم نہایت آزادانہ طور پر روحانی تحقیق کا کام آگے بڑھا سکتے ہیں۔

## ٹیلی پیتھی کی تربیت

گزشتہ عنوان میں، میں نے ان عام عوامل اور شرائط کا تذکرہ کیا تھا جو ٹیلی پیتھی میں خیالات کی ترسیل کے ضمن میں معاون ہوتے ہیں۔ اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ عامل اور معمول کو کس قسم کی تربیت کی ضرورت ہوتی ہے اور ٹیلی پیتھی کی مشقوں کا صحیح طریق کار کیا ہے۔ ممکن ہے یہ بات بعض قارئین کو چونکا دے کہ تربیت کی ضرورت ان تمام افراد کو ہوتی ہے جو ٹیلی پیتھی کے کام میں حصہ لے رہے ہوں۔ اگرچہ ہم یہاں طے کر چکے ہیں کہ تربیت کی ضرورت عامل اور معمول دونوں کو ہوتی ہے مگر بہرحال بہتر یہ ہے کہ جتنے افراد بھی اس کام میں شریک ہوں، اکائی سے کام کریں اور اپنی ذمہ



داریوں سے قطع نظر اس کام میں اتنی دلچسپی کا مظاہرہ کریں کہ تجربات کے حتمی نتائج میں سب کا حصہ ہو اور اس میں ہر شریک کی پیش کردہ تکنیک سے استفادہ کیا گیا ہو۔ اسی طرح دونوں طرف ریکارڈ تیار کرنے والے شرکاء کو بھی تجربات اور ان کی تفصیلات نوٹ کرنے کے لئے ایک ایسی تیکنک استعمال کرنی چاہئے جو آخر میں اس تمام کاروائی کی ایک بچی اور سائنٹیفک تصور پیش کر دے۔

یقیناً جیسا کہ میں پیشتر تحریر کر چکا ہوں کہ اکثر وقت ٹیلی پیتھی کے تاثرات اس طرح بھی ارسال کرنا آسان ہوتا ہے کہ آپ کہیں بیٹھ جائیں اور محض ارادہ کر لیں کہ آپ کچھ باتیں دوسری جگہ منتقل کرنا چاہتے ہیں۔ اسی طرح کبھی کبھی یہ بھی ممکن ہوتا ہے معمول بغیر کسی اہتمام کے محض خالی الذہن حالات میں بیٹھ کر پیغامات وصول کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ مگر بہر صورت آپ کو اپنی تمام کاروائیوں کا باقاعدہ ریکارڈ تیار رکھنا ہے۔ ہو سکتا ہے مندرجہ بالا دونوں افراد کی طرح آپ بھی پیشگی تربیت کے سائنٹیفک ریکارڈ تیار کرنے میں کامیاب ہو جائیں مگر واضح رہے کہ ٹیلی پیتھی کی کاروائیوں کا ریکارڈ تیار کرنا اس قدر آسان نہیں ہے جتنا کہ اسے سمجھا جا رہا ہے۔

## ٹیلی پیتھی کا مخصوص تجربہ

سب سے پہلے آپ تجربہ کے لئے جس کمرے کا انتخاب کریں اس کا درجۂ حرارت بالکل مناسب ہو۔ نہ تو زیادہ گرم ہو اور نہ ہی زیادہ سرد اگر ایسا نہ ہوا تو کمرہ کی سردی یا گرمی آپ کے کام میں حائل ہو سکتی ہے، لہٰذا کمرے کے نارمل درجۂ حرارت کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ کرسیاں آرام دہ ہوں مگر بہت نرم نہ ہوں۔ اس تجربہ کے لئے آپ کو کسی ایسی کرسی کا انتخاب کرنا ہے جس پر بیٹھ کر آپ اپنی بہترین آرام دہ حالت میں رہتے ہوئے اس تصویر یا شے کو دیکھ سکیں جسے آپ ٹیلی پیتھی کے ذریعے منتقل کرنا چاہتے ہیں۔ تصویر میز پر یوں بھی ڈالی جا سکتی ہے کہ وہ میز کے متوازی اس کی سطح پر موجود رہے۔ اس کے علاوہ اسے کسی ہولڈر وغیرہ میں لگا کر میز کی سطح سے بلند کر کے بھی رکھا جا سکتا ہے جیسے بعض ٹائپسٹ اپنے کام کے دوران کرتے ہیں۔ تصویر کے برعکس، اگر ٹھوس اشیاء کا تعلق ہو تو اسے میز پر رکھا جا سکتا ہے۔ اگر معمول بھی اسی کمرے میں موجود ہو تو ایسی تدابیر بے حد ضروری ہیں کہ اس کی نگاہیں اس شے یا تصویر پر نہ پڑ سکیں اور کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ کمرے کے درمیان میں پردہ ڈال کر اسے دو حصوں میں منقسم کر دیا جائے۔ معمول کے لئے بہتر ہے کہ وہ اپنے کانوں میں ایئر پلگ لگا لے جو کہ اسے باریک سے باریک آواز سننے سے بھی روک دیں تاکہ وہ اپنی پوری توجہ اپنے ذہن پر مرتکز کر سکے۔

ایک آدمی کو ریکارڈ کی حیثیت سے کام کرنا ہے۔ اس کا کام تصویروں علامتوں یا خاکوں اور ان اشیا کی فراہمی ہو جو کہ اس تجربہ میں استعمال ہو رہی ہوں۔ اس کے علاوہ اسے تجربے کا بالکل درست ریکارڈ بھی رکھنا ہے اور اس میں کسی بھی شے کو نظر انداز نہیں کرنا ہے۔ مثلاً فضا کی کیفیت کمرے کا درجۂ حرارت، چاند کی پوزیشن (نیا، مکمل چاند یا ڈوبتا ہوا وغیرہ) نیز کوئی بھی ایسی تفصیل جو تجربے پر اثر انداز ہونے کی حیثیت رکھتی ہو۔ اگر معمول علیحدہ کمرے میں ہو تو ایک ریکارڈ اس کے ساتھ بھی ہونا چاہئے اور اسے بھی اسی قسم کا رکارڈ رکھنا ہے جو عامل کے ریکارڈ کے لئے ضروری ہے۔ یہ بات اہم بات ہے کہ کمرے میں کسی قسم کی غیر ضروری گفتگو سے پرہیز کیا جائے۔ یہاں تک کہ بیرونی آوازوں کو بھی کمرے میں پہنچنے سے روکنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ کمرے سے باہر کی آوازیں، کمرے کے اندر ہونے والے تجربات میں کم سے کم مخل ہو سکیں۔ اگرچہ فی زمانہ بڑے شہروں میں رہتے ہوئے ہمارے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ ہم بیرونی آوازوں سے کلی چھٹکارا حاصل کر لیں تاہم اگر ہم تجربات کے کمروں میں قدرے خاموشی یا سکون بحال کرنے میں کامیاب ہو گئے تو یہ چیز ہمارے تجربات میں بہت معاون ثابت ہوگی۔

## ہپناٹزم اور مسمریزم کے ذریعے ٹیلی پیتھی

گزشتہ باب میں ٹیلی پیتھی کی تربیت کا عام طریقہ زیر بحث لایا گیا تھا بہرحال اس کے علاوہ بھی بعض طریقے ہیں جو اس صلاحیت کو بروئے کار لا سکتے ہیں۔ ان میں سے ایک ٹیلی پیتھی میں مسمریزم اور ہپناٹزم کا استعمال ہے اگرچہ ان دونوں پراسرار علوم کو ایک ہی قوت گردانا جاتا ہے جو کہ مختلف ناموں سے معروف ہیں۔ مگر میں نے ان دونوں میں فرق کو ملحوظ رکھا ہے۔ اپنے برسہا برس پر محیط تجربات کی بنا پر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ مسمریزم دراصل ایک وسیع علم ہے اور ہپناٹزم اپنی

تمام وسعتوں کے باوجود اس پراسرار موضوع کا ماضی ہے جس پر مسمریزم کی بنیاد استوار کی گئی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ہم ہپناٹزم کی ایک وسیع شاخ کہہ سکتے ہیں۔

ہپناٹزم کی اصطلاح کے لئے ہم ڈاکٹر جیمس بریڈ کے مرہون منت ہیں۔ ایک موقع پر جب کہ وہ مسمریزم پر تجربات میں مشغول تھے ان پر ایک ایسی قوت کا انکشاف ہوا جسے قریب المنکر نہیں کہا جا سکتا تھا۔ انھوں نے بعد میں اس قوت پر مزید تجربات کئے اور اسے ہپناٹزم کا نام دیا جو آج تک قائم ہے۔ اس زمانہ میں طبی حلقوں میں مسمریزم پر گرما گرم بحثوں کا سلسلہ جاری تھا اور اس سلسلے میں اکثر نامور طبیبوں کا ایک گروپ عمل میں آ گیا تھا جو مسمریزم کو طبی مقاصد کے لئے استعمال کرنے کا حامی تھا۔ یہ پراسرار مظہر فطرت اگرچہ ازل سے سرگرم عمل ہے اور ہر دور میں انسان اس سے کام لیتا رہا ہے مگر اسے باقاعدہ علم کی حیثیت سے باقاعدہ مہذب دنیا نے اس وقت شناخت کیا جب ڈاکٹر انیٹون مسمر نے اپنے طویل تجربات کی روشنی میں اسے عوام و خواص کے مشاہدے کے لئے پیش کیا۔ چنانچہ ڈاکٹر اینٹو مسمر کی خدمات کے اعتراف کے طور پر فرانس کے شہریوں نے اس علم کو ان ہی کے نام سے منسوب کیا اور ان کے نام پر یہ علم مسمریزم کہلایا جانے لگا۔ مگر اسے اس وقت سرکاری سطح پر تسلیم نہیں کیا گیا تھا۔ یہ ان ہی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ ۱۷۸۴ء میں فرانسیسی حکومت نے ایک کمیشن نامزد کیا جس کا مقصد انسانی مقناطیسیت پر تحقیق کر کے اس پر اپنی سرکاری رپورٹ تیار کرنا تھا۔ مگر بدقسمتی سے ان کی رپورٹ بڑی حد تک جانبدارانہ تھی جس میں بجائے اس علم کو سرکاری سطح پر تسلیم کرنے کے اسے پراسرار اور شیطانی علم گردانا گیا تھا جسے طبی حلقوں نے تسلیم نہیں کیا۔ بالآخر ۱۸۳۱ء میں ایک اور کمیشن نامزد کیا گیا۔ جس نے بالکل غیر جانبداری سے اپنے کام کا آغاز کیا اور ایک ایسی رپورٹ پیش کی جسے مسمریزم کے حق میں کہا جا سکتا ہے۔ بہر حال برطانوی اور فرانسیسی حکومتوں کی اسی مسمریزم دشمنی کا ثمر تھا کہ ڈاکٹر ایس ڈیل جیسے قابل شخص کو اپنے ہم وطنوں کو ملامت و تشنیع کا سامان کرنا پڑا جن کی خدمات کو کبھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے ایک خصوصی ہسپتال قائم کیا تھا جس میں مسمریزم کے ذریعے اکثر ناقابل علاج امراض کا علاج کیا گیا۔ واضح رہے کہ اس ہسپتال کو چلانے کی سہولت ہندوستانی حکومت نے بہم پہنچائی تھی۔ اس طرح ڈاکٹر ایلیٹسن کو بھی اپنی مسمریزم دوستی کی قیمت اس طرح ادا کرنی پڑی کہ اسے اس کے ساتھیوں میں مذاق کا نشانہ بنایا گیا اور اس کی کامیابیوں پر اس کا مذاق اڑایا گیا۔ مگر ان باہمت ڈاکٹروں نے ثابت قدمی کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا، ہر دشواری اور مخالفت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور بالآخر مسمریزم کو ایک طریقۂ علاج کی حیثیت سے منوا کر دم لیا۔

جہاں تک ہندوستان میں ڈاکٹر ایس ڈیل کے کام کا تعلق ہے، یہ بات ریکارڈ پر موجود ہے کہ اس نے متعدد مرتبہ مریضوں کو کسی خارجی دوا سے بے ہوش کرنے اور ان کے اعصاب کو ناکارہ کرنے کے بجائے مسمریزم سے کام لیا اور مریضوں کو مسمریزم کے اثرات کی زد میں لے کر سرجری کے جوہر دکھائے۔ مثلاً خطرناک آپریشن کئے اور جسم کے اندر سے غدود اور گلٹیوں کو نکال پھینکا۔ جن افراد نے سرجری کا تاریخ پڑھی ہے وہ جانتے ہیں کہ ان جدید دواؤں مثلاً کلوروفارم اور ایتھر کی دریافت سے قبل سرجری کتنا بھیانک عمل تھا۔ مگر اس زمانے میں جن عظیم ڈاکٹروں نے اپنے مریضوں کو مسمریزم کے اثرات کی زد میں لا کر ان کے آپریشن کئے۔ انہوں نے اپریشن اور اس کے بعد کوئی تکلیف محسوس نہ کی واضح رہے کہ اس زمانہ میں آپریشن اتنا تکلیف دہ عمل تھا کہ مریضوں کی اکثریت آپریشن کی تکلیف ہی سے راہی عدم ہو جاتی تھی۔ بلا تکلیف سرجری سے قطع نظر طبی دنیا کی ایک بڑی شخصیت کا دعویٰ ہے کہ ایس ڈیل کے مریض جب آپریشن کی منزل سے گزر رہے ہوتے تو باقاعدہ ہوش میں ہوتے اور جراحی کے عمل کا چشم خود مشاہدہ کر رہے ہوتے تھے مگر انہیں کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی تھی۔ ایس ڈیل کے ہم عصر اس کی مخالفت پر کمربستہ تھے اور عجیب و غریب افواہیں اڑاتے تھے۔ ان کی احمقانہ باتوں کا ایس ڈیل کے پاس یہ جواب تھا ڈاکٹروں کا بورڈ تشکیل دیا جائے اور فیصلہ ان کے ذمہ چھوڑا جائے غالباً یہ کہنے کی تو ضرورت نہیں ہے کہ ایس ڈیل کے اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کی کسی میں ہمت نہ تھی۔ مخالفین نے کبھی بھی اس کو سنجیدگی سے پرکھنے کی کوشش نہیں کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



# اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

از: ممبئی

نام: محمد جاوید حسن

والدین: نعیم الحسن، انوری بیگم

تاریخ پیدائش: ۷؍جنوری ۱۹۹۲ء

نام زوجہ: رابعہ بانو

شادی کی تاریخ: ۱۰؍اکتوبر ۲۰۱۳ء

قابلیت: ہائی اسکول

آپ کا نام ۱۲ حروف پر مشتمل ہے، ان میں سے دو حرف نقطے والے ہیں، باقی تمام حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۳ حروف آتشی، چار حروف خاکی، ۳، حروف بادی اور دو حرف آبی ہیں۔ تعداد کے اعتبار سے آپ کے نام میں خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے اور اعداد کے حساب سے آپ کے نام میں آتشی حروف غالب ہیں۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ۹، مرکب عدد ۲۷ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۲۳۴ ہیں۔

۹ کا عدد جولانیٔ طبع کی علامت ہے۔ اس عدد کا حامل فنون لطیفہ سے بہت زیادہ دلچسپی رکھتا ہے، اس میں ذہنی مادہ اور عقل بہت زیادہ ہوتی ہے، محاورے کے مطابق ۹ عدد کا حامل اُڑتی چڑیا کے پَر گن سکتا ہے اور منٹوں سیکنڈوں میں کسی بھی بات کی گہرائی میں پہنچ سکتا ہے۔

۹ عدد والے لوگ محبت پرست اور دھن کے پکے ہوتے ہیں، ان کی وفاداری معتبر ہوا کرتی ہے، ان کی لگن اپنے ہم عصروں میں ایک مثال بن کر رہ جاتی ہے، یہ لوگ اپنی دھن اور اپنی لگن کی بنا پر ایک دن منزل مقصود تک پہنچ جاتے ہیں اور گوہر مراد ان کے دامن میں گر جاتا ہے۔ ۹ عدد کے لوگ خود اعتمادی کی دولت بیکراں سے پوری طرح مالا مال ہوتے ہیں اور ان میں ایک طرح کی خود اختیاری بھی پائی جاتی ہے، یہ ہر معاملے میں اپنی عقل ہی کو امام مانتے ہیں، اس لئے اپنا قائد خود ہی بننے کی کوشش کرتے ہیں اور دوسروں کی رائے کو اہمیت نہیں دیتے۔ ۹ عدد والے لوگ نہایت عقل مندی اور دور اندیش ہوتے ہیں، کتنے ہی گمبھیر مسائل یہ چٹکیوں میں حل کر دیتے ہیں، کسی بھی الجھی ہوئی ڈور کو سلجھانا ان کے لئے بہت آسان ہوتا ہے۔

۹ عدد والے لوگوں کے دشمن اور حاسدین بہت ہوتے ہیں اور تمام عمر ان کے خلاف سازشوں کا بازار گرم رہتا ہے، لیکن ۹ عدد والے ہمت نہیں ہارتے، یہ اپنے دشمنوں سے مقابلہ کرتے ہی رہتے ہیں اور کبھی ہمت نہیں ہارتے۔

۹ عدد والے لوگوں کو غصہ بہت ہوتا ہے، یہ بہت جلد مشتعل ہو جاتے ہیں، لیکن یہ لوگ دل کے صاف ہوتے ہیں، ان کا غصہ اور اشتعال وقتی ہوتا ہے، جو جلد ہی ختم ہو جاتا ہے، یہ بغض و عناد میں مبتلا نہیں ہوتے، منافق بننے کی بھی ان میں کوئی صلاحیت نہیں ہوتی، ان کا ظاہر و باطن زیادہ تر یکساں رہتا ہے جو ان کے دل میں ہوتا ہے وہی ان کی زبان پر بھی ہوتا ہے، ان کا انجام اکثر بخیر ہوتا ہے، ان کی زندگی عموماً کامیابیوں سے لبریز رہتی ہے۔

۹ عدد والوں کی آمدنی کے ذرائع متعدد ہوتے ہیں، یہ بغیر کسی منصوبہ بندی کے کام کرتے ہیں اور اکثر کامیاب ہی رہتے ہیں، کیوں کہ ان کی تقدیر قدم قدم پر ان کا ساتھ دیتی ہے۔ ۹ عدد والے لوگوں سے گرمی اور دھوپ برداشت نہیں ہوتی، گرمی ان کی صحت پر برے اثرات بھی مرتب کرتی ہے، ان کے خیالات مذہبی ہوتے ہیں، عام طور پر یہ قدامت پرست ہوتے ہیں، یہ محبت پرست ہوتے ہیں اور محبت کے نام پر فریب بھی کھا جاتے ہیں۔ ۹ عدد والے لوگ عورتوں کے معاملے میں کچھ کمزور ہوتے ہیں، بسا اوقات آوارہ مزاجی ان کی ذات کا جزو بن جاتی ہے، لیکن فریب دینا ان کا مزاج نہیں ہوتا، محبت کے نام پر یہ خود کئی بار فریب اور دھوکہ کا شکار ہو جاتے ہیں، ان میں ایک خرابی یہ ہوتی ہے کہ یہ دوستوں کا انتخاب کرنے میں غلطی کرتے ہیں، اچھے برے کی تمیز نہیں کر پاتے، دور اندیش ہونے کے باوجود دوستی کے معاملے میں غلطی

کر جاتے ہیں اور برے دوستوں کی وجہ سے رسوا بھی ہوتے ہیں اور مالی نقصانات بھی انہیں جھیلنے پڑتے ہیں، شاہ خرچی ان کی فطرت ہوتی ہے، شاہ خرچی کی وجہ سے یہ اکثر تنگ دست بھی ہو جاتے ہیں اور غیرت وخودداری کے باوجود ان کو اپنا ہاتھ دوسروں کے سامنے پھیلانا پڑتا ہے، جلد بازی ان لوگوں کی فطرت ہوتی ہے، یہ کوئی بھی فیصلہ لینے میں بہت عجلت سے کام لیتے ہیں اور عجلت پسندی اکثر ان کے لئے نئے نئے مسائل کھڑے کر دیتی ہے۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد ۹ ہے، اس لئے کم وبیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ کی فطرت میں استحکام ہوگا، مستقل مزاجی کی دولت سے آپ پوری طرح بہرہ ور ہوں گے، محبت آپ کی کمزوری ہوگی، غصہ آپ کو جلد آجاتا ہوگا، آپ کے مزاج میں ایک طرح کی جھلاہٹ ہوگی، لیکن دل کے آپ صاف ہوں گے، لوگوں کو معاف کرنا آپ کی فطرت ہوگی، آپ منافقت سے ہمیشہ دور رہیں گے، آپ کے گھر میں ہمیشہ رسہ کشی کا سا ماحول ہوگا، آپ سکون دل سے محروم رہیں گے، آپ کے حاسدوں کی تعداد بہت ہوگی، گو آپ کا وہ کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے، لیکن یہ حاسد آپ کا ناک میں دم رکھیں گے اور عمر بھر آپ کے خلاف سازشوں کے جال بچھاتے رہیں گے، آپ محبت پرست ہیں، محبت کرنا ایک اچھی عادت ہے، لیکن محبت کے معاملات میں آپ کو محتاط رہنا چاہئے، کیوں کہ محبت کے نام پر آپ کسی بھی وقت کسی سے بھی فریب کھا سکتے ہیں اور حد سے زیادہ رسوا اور بدنام بھی ہو سکتے ہیں، اس محبت ہی کی وجہ سے ایک سے زائد بیویاں آپ کا مقدر بن سکتی ہیں۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۹، ۱۸، اور ۲۷ ہیں۔ اپنے اہم کاموں کو ان تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں، انشاء اللہ کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔ آپ کا کلی عدد ایک ہے۔ ایک عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو بطور خاص فائدہ پہنچائیں گی اور آپ کی زندگی خوش حال لانے کا سبب بنیں گی۔ ۲، ۳ اور ۶ عدد بھی آپ کے لئے مثالی معاون بنیں گے اور ہمیشہ آپ کے لئے درست ثابت ہوں گے۔ ۴، ۵ اور ۸ عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے ہوں گے، یہ حالات کے ساتھ آپ کا ساتھ بھی دے سکتے ہیں اور آپ کے مخالف بھی ہو سکتے ہیں۔ ۷ آپ کا دشمن عدد ہے، اس عدد کے لوگ اور چیزیں آپ کو نقصان پہنچائیں گی اور آپ کے لئے ہمیشہ مشکلات کھڑی کریں گی۔ ۷ عدد والے لوگوں سے آپ جتنا بھی پرہیز کریں آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۲۷ ہے، جو بہت قوی اور مبارک عدد ہے، اس عدد سے تعلق رکھنے والے لوگ دانشور ہوتے ہیں اور شہرت ومقبولیت کی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں، یہ لوگ اگر اپنی فطری رفتار سے چلتے رہیں تو انہیں کامیابیوں کی منزل تک پہنچنے سے کوئی نہیں روک سکتا، لیکن تیز رفتاری اور جلد بازی ان کے لئے مختلف حادثات کا باعث بن جاتی ہے اور یہ خواہ مخواہ کسی ایکسیڈنٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش ۷ ہے، یہ عدد آپ کے نام کے عدد کا دشمن عدد ہے، لیکن آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ بنتا ہے جو آپ کا نہ دشمن ہے نہ دوست۔ آپ کی شادی کی تاریخ ۱۰ ہے، یعنی مفرد عدد ایک، یہ عدد آپ کا کلی عدد ہے، اس حساب سے آپ کی شادی کامیاب رہنی چاہئے۔ آپ کی بیوی کا مفرد عدد ۳ ہے، یہ عدد بھی آپ سے ہم آہنگ عدد ہے، اس لئے آپ کی ازدواجی زندگی انشاء اللہ خوش حالیوں اور راحتوں سے بہرہ ور رہے گی۔

آپ کا اسم اعظم یا باسط ہے، اگر آپ عشاء کی نماز کے بعد ۲۷ مرتبہ اس کا ورد رکھیں تو آپ کی زندگی اتھل پتھل سے محفوظ رہے اور ناگہانی حادثوں سے بطور خاص آپ کی حفاظت رہے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۷، ۱۷، ۲۲، ۲۳، ۲۵ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔ آپ کا برج جدی اور ستارہ زحل ہے۔ ہفتہ کا دن آپ کے لئے اہم ہے۔ اپنے خاص کاموں کو آپ اسی دن انجام دیا کریں، بشرطیکہ یہ دن آپ کی غیر مبارک تاریخوں میں نہ پڑ رہا ہو۔ بدھ اور جمعہ بھی آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے، البتہ اتوار، پیر، منگل آپ کے لئے غیر مبارک ہیں، ان دنوں میں اپنے خاص کاموں کی شروعات سے پرہیز کریں۔ جمعرات آپ کے لئے عام سا دن ہے، یہ آپ کا نہ دوست ہے نہ دشمن۔ اگر یہ دن مبارک تاریخوں میں پڑ رہا ہو تو اس کو اپنے لئے اہم سمجھیں۔ ہیرا، پنا اور فیروزہ آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں کے استعمال سے آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آسکتا ہے، ان میں سے کوئی بھی پتھر جس کا وزن چار ماشے ہو، ۴ ماشہ کی چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر استعمال کریں، انشاء اللہ آپ فائدہ محسوس کریں گے۔ اس دنیا میں اللہ کی پیدا کردہ ہر چیز کا کچھ نہ کچھ فائدہ اور نقصان ضرور ہوتا ہے، یہ الگ بات ہے کہ ہم اس کے فائدے اور نقصان سے واقف نہ ہوں۔ مئی، اکتوبر اور نومبر میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، ان مہینوں میں اگر کوئی معمولی درجہ کی بھی بیماری لاحق ہو تو فوری طور پر اس کے علاج کی طرف توجہ دیں اور ہرگز ہرگز غفلت نہ برتیں۔

عمر کے کسی بھی دور میں آپ کو گھٹنوں کے درد، جوڑوں کے درد، پھوڑے پھنسی، امراض کمر، امراض گردہ اور اعضاء رئیسہ کی کمزوریوں کی شکایت ہو سکتی ہے۔ آپ کے لئے سبزیاں اور پھل مفید ثابت ہوں گے وقتاً فوقتاً کچی سبزیاں استعمال کریں اور پھلوں کے جوس کو اہمیت دیں تاکہ آپ کی تندرستی برقرار رہے۔ زرد اور سنہرا رنگ آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے۔ ان رنگوں کا کسی بھی صورت میں استعمال آپ کے لئے باعث راحت ثابت ہوگا۔

آپ کے نام میں ۹ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے اعداد ۱۷۱ ہیں، اگر ان میں اسم الٰہی کے اعداد ۶۶ شامل کر لئے جائیں تو ان کے مجموعی اعداد ۲۳۷ ہو جاتے ہیں۔ ان کا نقش مربع انشاء اللہ آپ کے لئے مفید ثابت ہوگا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۹۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۹ | ۶۲ | ۶۵ | ۵۱ |
| ۶۴ | ۵۲ | ۵۸ | ۶۳ |
| ۵۳ | ۶۷ | ۶۰ | ۵۷ |
| ۶۱ | ۵۶ | ۵۴ | ۶۶ |

ج، خ اور گ آپ کے مبارک حروف ہیں۔ ان حروف سے شروع ہونے والی اشیاء بھی آپ کے لئے انشاء اللہ مفید ثابت ہوں گی۔ مثلاً جامن، خربوزہ، گاجر وغیرہ۔

آپ کا مفرد عدد یہ ثابت کرتا ہے، زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے آپ انتھک جدوجہد کرنے کے عادی ہیں، زبردست مستقل مزاج ہیں، آپ کے اندر اعتمادی کی صلاحیت ہے اور خودمختار بننے کا حوصلہ بھی ہے، آپ حسن پسند ہیں اور وفا شعار بھی ہیں، لیکن ہماری رائے یہ ہے کہ محبت اور وفا کے معاملات میں آپ کو حد سے زیادہ محتاط رہنا چاہئے، کیوں کہ جب یہ چیزیں حد سے متجاوز ہو جاتی ہیں تو انسان کے قدم عیاشی کی طرف بڑھنے لگتے ہیں، آپ فطرتاً عافیت پسند ہیں، لڑائی جھگڑوں سے آپ کو وحشت ہوتی ہے، لیکن اختلافات اور مخالفتوں کا سامنا آپ کو زندگی میں بار بار کرنا پڑے گا اور زندگی کا کوئی بھی دور ایسا نہیں گزرے گا کہ آپ سکون وعافیت کے ساتھ رہ سکیں، آپ کے اندر انتظام کی اعلیٰ صلاحیتیں ہیں، لیکن آپ کے لئے دل کی نرمی کبھی آپ کو اچھا منتظم نہیں بننے دے گی، آپ معاملہ فہمی کی دولتوں سے بہرہ ور ہیں، لیکن ہر کس وناکس پر بھروسہ کر لینے سے آپ کو بار بار صدمات برداشت کرنے پڑتے ہیں، خود اعتباری اور عجلت پسندی سے بچیں اور ہر کس وناکس پر بھروسہ کر کے آپ فریب خوردگی کا شکار نہ ہو، اسی میں آپ کی بھلائی ہے، شرافت اچھی چیز ہے لیکن حد سے بڑھی ہوئی شرافت ہر دور میں بے وقوفی مانی گئی ہے۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں، جوشِ طبع، جرأت، اعلیٰ ہمتی، اولوالعزم کامیاب زندگی، ہنرمندی، معاملہ فہمی، غربا پروری، وفا شعاری، طبیعت کا استحکام وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں۔ اشتعال، تباہی وبربادی، جلد بازی، آوارہ مزاجی، زبان کی بے لگامی، ہر کام کو درمیان میں چھوڑ دینے کی غلطی، لاف زنی، غصہ سے بے قابو ہو جانے کا مرض وغیرہ۔

اس دنیا میں کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں ہے کہ جس میں کچھ نہ کچھ خوبیاں اور کچھ نہ کچھ خرابیاں موجود نہ ہوں، اس کالم کو پڑھ کر آپ کو یہ اندازہ ہو گیا ہوگا کہ آپ کے اندر خوبیاں بھی موجود ہیں اور خامیاں بھی، اگر اس کالم کو پڑھنے کے بعد آپ نے اپنی خوبیوں کو بڑھانے کی کوشش کی اور اپنی خامیوں کو ختم کرنے کی جدوجہد شروع کی تو یہ ایک طرح کی دور اندیشی ہوگی اور ہمارے اس کالم کا حق ادا ہوگا۔ اللہ نے انسان کو سوچنے سمجھنے کے لئے دل دماغ، دیکھنے کے لئے آنکھیں، بولنے کے لئے زبان عطا کی ہے۔ ان نعمتوں کا صحیح معنوں میں شکر تب ہی ادا ہو سکتا ہے جب ہم اللہ کی عطا کردہ ان نعمتوں کا صحیح استعمال کریں، اچھا بولیں، اچھا سوچیں، اور اپنی آنکھوں میں اچھا برا دیکھنے کی تمیز پیدا کریں تاکہ دن بدن ہماری شخصیت میں نکھار پیدا ہوتا رہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۹۹ | | |
| | | ۲ |
| ۷ | | ۹ |

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک ایک ۲ بار آیا ہے جو آپ کی قوت اظہار کی علامت ہے، آپ بہت باتونی قسم کے انسان ہیں اور آپ اپنی باتوں کو بہتر انداز میں بیان کر سکتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے، لیکن آپ بروقت اس کا فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔

۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ اپنی تخلیقی کاوشوں کو اور اپنی منصوبہ بندیوں کو دنیا کے سامنے پیش نہیں کر پائے، ایک طرح کی ہچکچاہٹ آپ کو ایسا کرنے سے روکتی ہے اور آپ اپنی ہنرمندیاں لوگوں کے سامنے پیش کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔

۴، ۵ اور ۶ کی غیر موجودگی گھریلو ذمہ داریوں سے بیزاری کی طرف اشارہ کرتی ہے، اندازہ ہوتا ہے کہ آپ گھریلو مسائل سے اکثر راہ فرار اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں، یہ پست ہمتی کی علامت ہے، بچپن میں آپ والدین کی وفات یا والدین کی غربت یا والدین کی اولاد کی طرف سے بے توجہی کی وجہ سے آپ کے اندر ایک طرح کی محرومی کا احساس ملتا رہا اور اسی احساس نے آپ کے اندر گھریلو مسائل کی طرف سے عدم دلچسپی کو ابھارا اور آپ کو گھریلو مسائل میں کافی حد تک غیر ذمہ دار بنا دیا، اب آپ کو ان احساسات سے آزادی حاصل کر لینی چاہئے تاکہ آپ کی شخصیت کا ایک بڑا حصہ پامال ہونے سے محفوظ رہے۔

۷ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ عدل وانصاف کے دلدادہ ہیں، آپ ہر جگہ انصاف ہی کو دیکھنا چاہتے ہیں، ظلم اور ستم سے آپ کو وحشت ہوتی ہے، آپ ظلم وستم کے خلاف احتجاج ہی کرتے رہتے ہیں۔

۸ کی غیر موجودگی آپ سے یہ فہمائش کرتی ہے کہ آپ کو اپنے کاموں میں منظم رہنا چاہئے، ہر حال میں کاہلی اور سستی سے آپ کو پرہیز کرنا چاہئے، مادی کاموں میں آپ کی دلچسپی برقرار رہنی چاہئے اور روپے پیسے کی آمد ورفت کے معاملے میں آپ کو چوکنا رہنا چاہئے۔

آپ کے چارٹ میں ۹ دو بار آیا ہے، اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کی شخصیت مضبوط ہے اور ۹ کا دو بار آنا اس بات کی بھی علامت ہے کہ آپ کے اندر فطری خوبیاں زیادہ ہیں، آپ کے اندر غیرت بھی ہے اور حمیت بھی اور جذبہ خیر سگالی بھی، اس طرح کی بے شمار خوبیوں کی بنا پر آپ ہمیشہ اپنوں اور غیروں میں ممتاز رہیں گے۔

آپ کے چارٹ میں کوئی بھی لائن مکمل نہیں ہے اور درمیان کی لائن بالکل ہی خالی ہے جو یہ ثابت کرتی ہے کہ زندگی میں کئی بار آپ کی خوشیاں اور آپ کی راحتیں ادھوری رہ جائیں گی، ان کے لئے پایۂ تکمیل تک پہنچنا ممکن نہ ہوگا۔

درمیان کی لائن جو زحل کی لائن کہلاتی ہے اس کے خالی پن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ ضرورت کی چیزوں کے اظہار سے ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں، آپ کو دوسروں سے توقعات وابستہ کرنے کا رجحان موجود ہے، اگر آپ خودداری کی وجہ سے کسی سے کچھ کہہ نہیں پاتے، لیکن دوسروں سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ بڑھ کر از خود آپ کی مدد کریں جب کہ یہ آپ کے لئے مناسب نہیں ہے، کیوں کہ آپ ذاتی طور پر بہت کچھ کر سکتے ہیں، آپ کی حمیت ہرگز ہرگز دوسروں کی محتاج نہیں ہے۔

آپ کی تقدیر آپ کے استحکام اور آپ کی خود مختاری کی غمازی کرتی ہے اور یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے اندر صبر وضبط کی زبردست صلاحیت موجود ہے۔

آپ کے دستخط خود بول کر یہ کہتے ہیں کہ آپ اصولوں کی پابندی کو پسند کرتے ہیں اور بے راہ روی کی زندگی سے آپ کو وحشت ہوتی ہے، لیکن یہ بات مسلم ہے کہ آپ اپنی زندگی میں کئی بار بے راہ روی کا شکار ہوں گے، لیکن پھر آپ خود کو رسوائی کے کسی بھنور میں ڈوبنے سے بچا لیں گے، آپ کی فیاضی اور آپ کی غربا پروری آپ کو برباد ہونے سے ہمیشہ محفوظ رکھے گی۔

اگر آپ نے اس خاکے کو پڑھ کر مزید اپنی شخصیت میں نکھار پیدا کر لیا تو ہمارا مقصد پورا ہوگا اس کالم کا مقصد یہی ہے کہ لوگ اچھے سے اچھا بننے کی کوشش کریں اور یہ دنیا جواب برے لوگوں کا گہوارہ بن چکی ہے وہ برے لوگوں سے محفوظ ہو جائے اور اچھے انسانوں کی ایک ایسی کھیپ تیار ہو جس کو دیکھ کر آسمان کے فرشتے بھی آدمیت پر رشک کر سکیں۔



راہِ طریقت

# تصوف وسلوک

قسط نمبر: ۲۱

از قلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

☆ جب تجھ کو دیا تو اپنا جود وکرم دکھلایا اور جب نہ دیا تو اپنا قہر وغلبہ مشاہدہ کرایا، پس وہ بہر حال معرفت سے تجھ کو بہرہ ور فرماتا ہے اور اپنے لطف واحسان کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہے۔

☆ صرف دار آخرت ہی کو اپنے مومن بندوں کے اعمال کے لئے محل جزا مقرر کیا ایک تو اس وجہ سے کہ جو کچھ دینا چاہتا ہے دار دنیا اس کو سما نہیں سکتی، دوسرے یہ کہ دار بقا میں بدلہ دینے سے ان کی قدر کو برتر اور بالا ٹھہرایا۔

☆ جس نے یہ گمان کیا کہ مصیبت اور تکالیف میں اس کا لطف مہربانی جدا ہے تو یہ اس کی نظر عقل کا قصور ہے۔

☆ جب تک تو اس دار دنیا میں ہے کدورتوں کے پیش آنے کو عجیب نہ خیال کر کیوں کہ دنیا نے اسی چیز کو ظاہر کیا جو اس کا وصف ضروری اور نعت لازمی ہے۔

☆ جب صبح ہوتی ہے تو غافل فکر کرتا ہے کہ آنے میں کیا کام کروں گا اور دانش مند انتظار کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ کیا معاملہ فرمائے گا۔

☆ اس میں تیری کوشش جس کا وہ تیرے لئے کفیل ہو چکا اور اس میں تیری کوتاہی جس کا وہ تجھ سے طالب ہوا تیری عقل کا چراغ گل ہونے کی دلیل ہے۔ پیش قدمی کرنے والی ہمتیں تقدیر کی دیواروں کو نہیں پھاڑ سکتیں۔

☆ اللہ تعالیٰ سے یہ طلب نہ کر کہ تجھ کو تیری موجودہ حالت شغل دینی یا دنیوی سے نکال کر اس کے سوا کسی دوسری حالت کے کام میں لگا دے، کیوں کہ اگر وہ چاہتا تو بغیر نکالے کے کام میں لگا تا۔

☆ دعا وعبادت سے تیرا مطلوب حصول بخشش وعطا نہ ہونا چاہئے بلکہ اپنی عبودیت کے اظہار اور اس کی ربوبیت کے حقوق کو قائم کرنا ہونا چاہئے۔

☆ اکثر اوقات عارف اپنے مولیٰ کی مشیت پر اکتفا کر کے اس کی طرف اپنی حاجت پیش کرنے سے حیا کرتا ہے تو بھلا وہ اس کی مخلوق کی طرف حاجت لے جانے میں حیا کیوں نہیں کرے گا۔

☆ سوال کے ساتھ یاد تو اس کو دلایا جائے جس پر غفلت وسہو جائز اور طلب کے ساتھ متنبہ اس کو کریں جس کو سائل سے بے پروائی ممکن ہو۔

☆ اپنے مولیٰ سے دعا وسوال کرنا کچھ عمدہ اور معتبر حال نہیں، پسندیدہ حال یہ ہے کہ تجھ کو حسن ادب عطا ہو جائے۔

☆ اے سالک اپنی ہمت کو اپنے مولیٰ کریم کے غیر کی طرف نہ بڑھا کیوں کہ کریم سے امیدیں تجاوز نہیں کر تیں۔

☆ باوجود گڑگڑانے کے دعا میں عطا کے وقت میں تاخیر کا ہونا تجھ کو قبولیت دعا سے مایوس نہ کر دے کیوں کہ وہ تیری اجابت کا کفیل اس امر میں ہوا ہے جس کو وہ تیرے لئے پسند فرماتا ہے۔

☆ شہوت نفسانیہ کو دل میں سے بجز رو کنے والے خوف کے یا بے قرار کرنے والے شوق کے کوئی چیز نہیں نکال سکتی۔

☆ جب تو یہ چاہے کہ امید کا دروازہ تیرے لئے مفتوح ہو تو اپنی طرف اپنے مولیٰ حقیقی کے احسانات کا مشاہدہ کر اور جب چاہے کہ خوف کا دروازہ تجھ پر کھلے تو جو کچھ نافرمانیاں اور بے ادبیاں اس کی جناب میں صادر ہوئی ہیں ان کا مشاہدہ کرے۔

☆ اگر تجھ کو تیرے نفس کی طرف لوٹا دیا تو تیری مذمتوں کی نہایت نہیں اور اگر اپنا جود وکرم تجھ پر ظاہر فرمایا تو تیری خوبیوں کی انتہا نہیں۔

☆ لغزش اور معصیت صادر ہونے کے وقت عفو کی امید میں نقصان کا ہونا اپنے اعمال پسندیدہ پر اعتماد کی علامت ہے۔

☆ جب تجھ پر دو امر مشتبہ ہو جائیں کہ کون اولیٰ ہے ان میں نفس

پر جو زیادہ شاق ہو اس کو دیکھ اور اس کی پیروی کر کیوں کہ نفس پہ وہی شاق ہوتا ہے جو حق ہوتا ہے۔

☆ معصیت میں حظ نفسانی کھلم کھلا ہے اور طاعت میں حظ نفسانی پوشیدہ ہے، پس جو بیماری پوشیدہ ہو اس کا علاج سخت ہوتا ہے۔

☆ جب تیرا مولیٰ تیری ایسی تعریف میں خلقت کی زبان کو گویا کردے جس کے تو لائق نہیں تو تو اپنے مولیٰ کی تعریف میں جو اس کے لائق ہے تر زبان ہو۔

☆ سب سے زیادہ جاہل وہ شخص ہے جو اپنی نسبت لوگوں کے خیالی اوصاف گمان کرنے پر اپنے یقینی عیوب کا خیال چھوڑ دے۔

☆ مومن کی حقیقی کی جب مدح ہوتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس پر شرماتا ہے کہ اس کی ایسے وصف میں تعریف ہوتی ہے جس کا مشاہدہ اپنے نفس میں نہیں کرتا۔

☆ لوگ بہ سبب ان اوصاف حمیدہ کے جو تجھ میں گمان کرتے ہیں تیری توصیف کرتے ہیں تو بہ سبب ان بری خصلتوں کے جو اپنے اندر پاتا ہے اپنے نفس کی مذمت کر۔

☆ خواہش نفسانی کی حلاوت ولذت کا قلب میں مستحکم ہو جانا سخت لاعلاج بیماری ہے۔

☆ تجھ سے خوارق عادات کیوں کر ظاہر ہوں ابھی تک تو نے نفسانی عادتوں کو تو ترک کیا ہی نہیں۔

☆ ہر ایک معصیت اور غفلت اور نفسانی شہوت کی جڑ اپنے نفس سے رضامندی ہے۔

☆ اپنے عیوب باطنی کی طرف تیرا نگاہ کرنا ان اشیاء کے حصول کی طرف نظر کرنے سے جو تجھ سے پوشیدہ اور غائب ہیں زیادہ بہتر ہے۔

☆ مخلوق سے لینے کی طرف ہاتھ نہ پھیلا مگر جب ان میں بھی مولیٰ حقیقی کو ہی دینے والا مشاہدہ کرے۔

☆ تیرے اوقات میں بہتر اور عمدہ وقت وہ ہے جس میں تو اپنی حاجت مندی کا مشاہدہ کرے اور اپنی ذلت وخواری کی طرف لوٹے۔

☆ اگر مواہب الٰہی کا نزول اپنے اوپر چاہتا ہے تو فقر وفاقہ کو اپنے اوپر راست کرے، کیوں کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے صدقے فقراء ہی کے واسطے ہیں۔

☆ فاقوں کا نزول ہونا مریدوں کی عید ہے۔

☆ اگر تو دائمی عزت کا خواہاں ہے تو فانی عزت کو اختیار نہ کر۔

☆ اگر یقین کا نور تجھ پر روشن ہو جاتا تو دنیا کے محاسن پر فنا کے گہن کو ظاہر دیکھ لیتا۔

☆ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ تو صرف نصیحت قبول نہ کرے گا تو اس لئے دنیا کے مصائب کی چاشنی کا ایسا ذائقہ چکھایا جو تجھ پر دنیا کی مفارقت سہل کردے۔

☆ اگر تو چاہے کہ معزولی کے غم سے محفوظ رہے تو بے بقا اور ناپائیدار ولایت دنیاوی اختیار نہ کرے۔

☆ جو عمل تارک الدنیا کے قلب سے ہو وہ تھوڑا نہیں اور جو عمل دنیا کے حریص اور اللہ تعالیٰ سے غافل کے قلب سے ہو وہ زیادہ نہیں۔

☆ ذکر قلب کا چراغ ہے جب وہ نہ رہے گا تو قلب کی روشنی بھی جاتی رہے گی۔

☆ ذکر میں حضور نہ ہونے کے سبب ذکر کو نہ چھوڑ کیوں کہ اثنائے ذکر میں غفلت ہونے کے بہ نسبت نفس ذکر سے غفلت کا ہونا زیادہ سخت ہے اور کچھ بعید نہیں کہ تجھ کو اللہ تعالیٰ ذکر غفلت سے ذکر بیداری تک اور ذکر بیداری سے ذکر حضور تک اور ذکر حضور سے اس ذکر تک جس میں اللہ کے سوا سب سے غیبت ہو جائے بلند فرمادیوے اور اللہ تعالیٰ پر کچھ دشوار نہیں ہے۔

☆ عمر گزشتہ کا عوض نہیں اور عمر موجود بے بہا ہے۔

☆ تیرا اعمال کی بجا آوری کو فارغ وقت پر ٹالنا تیرے نفس کی حماقتوں سے ہے۔

☆ اغیار سے خالی ہونے والے وقت کا انتظار نہ کر کیوں کہ یہ تجھ کو اس کے مراقبہ اور نگہداشت سے جس حال میں تجھ کو ٹھہرا رکھا ہے جدا کردے گا۔

☆ بقدر ایک سانس کے بھی تیرا وقت نہیں گزرتا مگر اس میں تیرے لئے خدا کا امر مقدر کیا ہوا ظاہر ہوتا ہے۔

☆ تنزیہ ہے اس ذات پاک کے واسطے جس نے اپنے اولیاء کی طرف راہ یابی کا وہی طریقہ رکھا جو اپنی طرف راہ یابی کا طریقہ ٹھہرایا اور اپنے اولیاء تک اسی کو پہنچایا جس کو اپنی طرف پہنچانا چاہا۔



☆ گمنامی کی زمین میں اپنے وجود کو دفن کردے کیوں کہ جو دانہ زمین میں دفن نہیں ہوتا اس کا نشو ونما کامل نہیں ہوتا۔

☆ قلب کے لئے کوئی چیز اس گوشہ نشینی کے برابر نافع نہیں جس کے ساتھ صفات الٰہی ونعماء شناسی کے میدان میں داخل ہو۔

☆ تجھ پر اپنی خدمت وطاعت کو واجب فرمایا اور حقیقت میں اس کی وجہ سے تیرے جنت میں داخل ہونے کو واجب فرمایا۔

☆ جب حق جل وعلا نے اپنے بندوں کی کوتاہی وظائف عبودیت کی بجا آوری کی طرف اٹھنے میں معلوم فرمائی تو اپنی طاعت وعبادت کو ان پر واجب فرما کر گویا ان کو ایجاب کی زنجیروں کے ساتھ اپنی طاعت کی طرف ہانکا۔ تیرا پروردگار ان لوگوں پر تعجب فرماتا ہے کہ جو زنجیروں میں باندھ کر جنت میں بھیجے جاتے ہیں۔

☆ تیرے لئے طاعات کو اوقات معینہ کے ساتھ اس لئے مقید کردیا تاکہ کسل اور لیت ولعل مانع نہ ہو اور وقت فراخ رکھا تاکہ کچھ حصہ اختیار کا بھی تیرے لئے باقی رہے۔

☆ تیرا ضعف وناتوانی معلوم کر کے نماز کی تعداد گھٹادی اور فضل خداوندی کا محتاج جان کر امداد ثواب بڑھادی۔

☆ نماز حقیقی دلوں کو اغیار کے میل کچیل سے پاک کرنے والی اور پوشیدہ اسرار کا دروازہ کھولنے والی ہے۔ نماز سرگوشی کا محل اور محبت واخلاص کی جگہ ہے۔ اس میں قلوب کے میدان اسراروں کے لئے فراخ ہوتے ہیں اور اس میں انوار کے ستارے چمکتے ہیں۔

☆ اس کے صدقہ کئے ہوئے عمل پر تو کیوں کر عوض کا طالب ہو سکتا ہے یا اس کی تحفہ بھیجی ہوئی راستی پر کس طرح جزاء کا طالب ہو سکتا ہے۔

☆ محب وہ نہیں ہے جو اپنے محبوب سے عوض کا امیدوار ہو یا حصول غرض کا طلب گار ہو۔

☆ جس چیز کو تو محبوب بنائے گا اس کا بندہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا کہ اس کے سوا تو کسی کا بندہ بنے۔

☆ حق جل وعلا جس طرح عمل مشترک کو پسند نہیں فرماتا اسی طرح قلب مشترک کو بھی پسند نہیں فرماتا۔

☆ تیرا خواہش کرنا کہ لوگ تیرے اعمال اور باطنی احوال کی خصوصیت جان لیں، عبودیت کے اندر تیرا سچا نہ ہونے کی دلیل ہے۔

☆ گناہ اور نافرمانی کرنے کے وقت جس قدر تو حلم خداوندی کا محتاج ہے۔ بندگی اور طاعت کرنے کے وقت اس سے زیادہ اس کے حکم کا محتاج ہے۔

☆ اپنے کسی عمل پر جس کا تو فاعل حقیقی نہیں ہے، عوض کا طلب گار مت ہو، ایسے عمل تجھ کو یہی عوض کافی ہے کہ اس کو قبول فرمایا اور اس پر مواخذہ نہیں کیا۔

☆ جب تو کسی عمل پر عوض کا خواہاں ہوگا تو تجھ سے اس میں صدق اور اخلاص کا مطالبہ ہوگا۔

☆ عمل کرنے والوں کے لئے جزاء معجّل یہی کافی ہے جو اثنائے طاعت میں ان کے قلوب پر الہامات اور لذت مناجات کے دروازے کھولتا ہے۔

☆ ہمارا پروردگار اس سے برتر اور بالاتر ہے کہ بندہ تو اس کے ساتھ اپنی طاعتوں سے نقد کا معاملہ کرے اور وہ اس کا بدلہ قیامت کے ادھار پہ چھوڑ دے۔

☆ کوئی عمل بارگاہ خداوندی میں اس عمل سے زیادہ قبولیت کے لائق نہیں جس کا مشاہدہ تیری نظر سے غائب ہو اور تیرے خیال میں اس کا وجود حقیر ہو۔

☆ چکی کے گدھے کی سیر کی ابتدا اور سیر کی انتہا ایک ہوتی ہے تو مخلوق سے مخلوق کی طرف سفر نہ کر بلکہ مخلوق سے خالق کی طرف جا۔

☆ طاعات وعبادات کے فوت ہو جانے پر غم نہ ہونا اور معاصی وسیئات کے واقع ہونے پر پشیمانی کا نہ ہونا موت قلب کی علامت ہے۔

☆ جب تجھ سے کوئی گناہ صادر ہو جائے تو تجھ کو تیرے پروردگار کے ساتھ حصول استقامت سے مایوس نہ کردے کیوں کہ شاید یہ آخری گناہ ہو جو تجھ پر مقدر ہوا ہے۔

☆ اگر اس کے عدل وانصاف سے مڈبھیڑ ہوگئی تو کوئی گناہ صغیرہ نہیں اور اگر اس کے فضل کا سامنا ہوا تو کوئی گناہ کبیرہ نہیں۔

☆ جب تک قلب نازیبا حرکتوں سے باز نہ آئے اس میں حقائق واسرار کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا نہیں ہوتی۔

☆ علم فائدہ بخش وہی ہے جس کی شعاعیں سینہ اور دل میں پھیل جائیں اور دل پر سے شکوک واوہام کے پردے اٹھادے۔

ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طھورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو ککلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

ودیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طھورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی۔۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH



طب وصحت

مفید سلسلہ

# ایک نظر اِدھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

**کلتھی:** ۱۰۰ گرام کلتھی کی دال روزانہ کھانے سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

**رس:** موٹاپا گھٹانے کے لئے سات دن میں ایک بار صرف پھلوں سبزیوں کا رس پئیں، اس دن روٹی، دودھ وغیرہ نہ لیں۔

**پیپل:** چار پیپل پیس کر آدھا چمچ شہد میں ملا کر روزانہ چاٹیں، اس سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

## سلاد تیار کرنا

**سامان:** دو تین قسم کے موسمی پھل، سلاد کے پتے، مولی، گاجر، ٹماٹر، بند گوبھی، کھیرا، ادرک، سبز مرچ، سبز دھنیا، لیموں بھگوئے ہوئے سیاہ چنے، سیاہ مرچ اور سوندھا نمک۔ یہ سب اندازے سے اور ضرورت کے مطابق لیں۔

طریقہ: سلاد اور گوبھی کے پتوں کو دھو کر پلیٹ میں پھیلا کر رکھیں، پھلوں کو کاٹ کر ان پتوں پر رکھیں، ٹماٹر کو گول گول کاٹ کر اور مولی، گاجر اور ادرک باریک لچھے دار کاٹ کر ان پھلوں پر پھیلا دیں اور چنے ڈال دیں۔ اوپر سے سبز مرچ اور سبز دھنیا کاٹ کر چھڑک دیں۔ لیموں نچوڑ کر سیاہ مرچ اور سوندھا نمک ڈالیں، یہ سلاد بہت مزے دار اور غذائیت سے بھرپور ہے۔ اسے کھانے کے ساتھ کھائیں یا دوپہر کے بعد چائے کے ساتھ کھائیں، یا پھر کھانا نہ کھا کر اس سلاد کو ہی کھانے کی جگہ بھوک کے برابر مقدار میں خوب چبا چبا کر شام کو کھائیں۔

جن کو اپنے پیٹ، کمر اور کولہوں کا موٹاپا دور کرنا ہو وہ شام کے کھانے میں صرف اس سلاد کو ہی کھائیں اور پالک تیز ٹماٹر کا جوس بنا کر پئیں۔ چالیس دن کے بعد اپنا وزن دیکھ لیں، اس طریقے سے جتنا چاہیں اتنا وزن کم کیا جا سکتا ہے۔ وزن آہستہ آہستہ کم ہوگا اور لازمی طور سے ہوگا، آزمودہ ہے۔

**مرکب رس:** ایک لیموں گرم پانی میں نچوڑ کر روزانہ پئیں، اس کے بعد ۱۲ اونس گاجر کا رس اور ۶ اونس پالک کا رس ملا کر پئیں، اس سے موٹاپا کم ہوگا۔

**پانی:** جن کا جسم موٹا ہو گیا ہو، ان کو ہمیشہ نیم گرم پانی زیادہ مقدار میں پینا چاہئے، کھانا کھانے سے پہلے ایک گلاس نیم گرم پانی پی لیں، تو کھانا زیادہ نہیں کھایا جا سکے گا۔ اس استعمال سے دو ماہ میں چربی کم ہونے لگے گی۔ تین گلاس پانی میں چٹکی بھر نمک ڈال کر ابال کر رکھ لیا جائے اور اس پانی کا ایک گلاس صبح بھوکے پیٹ اور دوپہر شام کو پئیں، موٹاپا کم ہوگا۔

کھانا کھانے کے بعد ایک گلاس گرم پانی، جتنا گرم پیا جا سکے، لگاتار پیتے رہیں۔۔

## مرگی

## (EPILEPSY)

مرگی میں مریض کو اچانک بے ہوشی آجاتی ہے، اس کے ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ منہ میں جھاگ آجاتا ہے۔ کچھ دیر بعد اسے ہوش آجاتا ہے۔ مریض کے اعصاب خلیوں میں اچانک زیادہ برق نکلنے لگتی ہے اور اس سے جسم میں کڑا پن آجاتا ہے اور دماغ میں توازن کا فقدان ہو جاتا ہے تو اسے مرگی کی بیماری کہتے ہیں۔

مرگی کا دورہ پڑنے پر مریض کو آرام سے لٹا دیں۔ دورہ شروع ہوتے ہی دانتوں کے درمیان رومال رکھ دیں، جس سے زبان نہ کٹے۔

## غذا سے علاج

مریض پروٹین اور وٹامن آمیز غذا دینی چاہئے، نمک جتنا کم دیا جائے اس سے مریض کے جلدی ٹھیک ہونے کا امکان بڑھتا ہے۔ سبزی اور دودھ سب سے بہترین ہے، کافی، پیپرمنٹ، گوشت نہیں دینا چاہئے، کچھ دنوں پھل، سبزی، دودھ ہی خوراک میں دینا چاہئے۔ مریض

کو خوف، صدمہ اور پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ دورہ اچانک آتا ہے، اس لئے مریض کو اکیلا نہ چھوڑیں۔

**لیموں:** ذرا سی سونٹھ، لیموں کے ساتھ چاٹنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

**پیاز:** تین اونس پیاز کا رس صبح تھوڑے سے پانی میں ملا کر پینے سے مرگی آنا بند ہو جاتی ہے۔ یہ کم از کم چالیس دن دیں۔ مرگی دورے میں پیاز کا رس سونگھنے سے ہوش جلدی آجاتا ہے۔

**لہسن:** مرگی کے بے ہوش مریض کو لہسن کوٹ کر سونگھانے سے وہ ہوش میں آجاتا ہے۔

دودھ میں لہسن اُبال کر روزانہ کھلانے سے مرگی کا مرض دور ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ لمبے عرصے تک استعمال کریں، لہسن کو تیل میں سینک کر روزانہ کھائیں۔

تین گرام تل اور ایک لہسن پیس کر تیس گرام کی مقدار کھاتے رہنے سے وہ مرگی جس کا دورہ بار بار دن میں آتا ہے، ٹھیک ہو جاتا ہے۔

**جائفل:** بارہ جائفلوں کا ہار پہننے سے مرگی مرض میں فائدہ ہوتا ہے۔

**ککرونده:** تقریباً ۵۰ پتے ککرونده کے پیس کر چھاچھ میں ملا کر چاٹیں۔ یا ایک کپ دودھ کے ساتھ پھانک لینے سے مرگی بند ہو جاتی ہے۔

**مہندی:** مرگی کے مرض میں ۲۵۰ گرام دودھ کے ساتھ مہندی کا ۶۰ گرام رس نکال کر پلانے سے مریض کو امید سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

**رائی:** رائی پیس کر سونگھانے سے مرگی بے ہوشی دور ہو جاتی ہے۔

**سرخ مرچ:** مرگی کا دورہ پڑنے پر سرخ مرچ سے تیار کی گئی ہومیوپیتھک کی دوائی "کیپسیکم اینم مدر ٹنکچر" کی کچھ بوندیں روزانہ ناک میں ڈالنے سے جلد آرام آتا ہے۔

**تلسی:** تلسی کے سبز پتوں کو پیس کر مرگی کے مریض کے سارے جسم پر روزانہ مالش کرنے سے فائدہ ملتا ہے۔

**انار:** انار کے سب پتے ۱۰۰ گرام پانی ۵۰۰ گرام ملا کر اُبالیں، چوتھائی پانی رہ جانے پر چھان کر ۶۰ گرام گھی اور ۶۰ گرام چینی ملا کر صبح وشام روزانہ پلانے سے مرگی کا مرض ٹھیک ہو جاتا ہے۔

## موٹاپا بڑھانا

پتلے، دبلے جسم والے موٹاپا بڑھانا چاہتے ہیں تو وہ مندرجہ ذیل چیزوں کا استعمال کریں تو وہ موٹے ہو جائیں گے۔

**جو:** جو، پانی میں بارہ گھنٹے بھگو کر پھر چارپائی پر کپڑا بچھا کر جو پھیلا کر خشک کریں، کچھ خشک ہو جانے پر کوٹ کر ان کا چھلکا اُتار دیں، بغیر چھلکے کے جو بھی ملتے ہیں ان چھلکے بغیر جو کا ایک کپ لے کر دودھ میں کھیر بنا کر روزانہ صبح کھائیں، کچھ ہی ہفتوں میں دبلے پتلے شخص موٹے ہو جاتے ہیں۔

**کیلا:** دو کیلے کھا کر اوپر سے ایک پاؤ گرم دودھ تین چار مہینے پیتے رہنے سے دُبلا پتلا شخص موٹا ہو جاتا ہے۔

**انار:** انار خون کو بڑھاتا ہے، اس سے خون کا دورہ بڑھتا ہے، جسم موٹا ہوتا ہے۔

**ناریل:** یہ جسم کو موٹا کرتا ہے۔

**چھوہارا:** چھوہارا خون بڑھاتا ہے، قوت دیتا ہے، جسم کو موٹا کرتا ہے۔ کچھ چھوہارے اُبال کر کھائیں۔

**مونگ پھلی:** تھوڑی سی مقدار میں روزانہ مونگ پھلی کھانے سے موٹاپا بڑھتا ہے۔

**اڑد:** چھلکے سمیت اڑد کی دال کھانے سے گوشت بڑھتا ہے۔

**گھی:** گھی اور شکر ملا کر کھانے سے جسم موٹا ہوتا ہے۔

**گاجر:** گاجر کا رس پیتے رہنے سے موٹاپا بڑھتا ہے۔

**مالش:** باقاعدہ مالش کرنے سے جسم کا وزن بڑھتا ہے۔

**مٹر:** مٹر کھانے سے خون اور گوشت بڑھ کر جسم موٹا ہوتا ہے۔

**بادام:** سات بادام کی گری رات کو پانی میں بھگو دیں، صبح چھلکا اُتار کر پیس لیں، اس میں آدھا چمچ چھوٹا چمچ مکھن اور حسب ذائقہ چینی ملا کر ڈبل روٹی کے ساتھ کھائیں۔ اوپر سے ایک پاؤ دودھ پی لیں، چھ مہینے میں آپ موٹے ہو جائیں گے اور دماغ بھی تیز ہوگا۔

**شہد:** موٹاپا بڑھانے کے لئے شہد روزانہ دودھ میں ملا کر پئیں۔



**پانی:** دبلا ہونے پر پانی اور پانی والی خوردنی اشیاء زیادہ لینی چاہئے۔ تازہ پانی چار گھنٹے دھوپ میں رکھ دیں، پھر اس سے بچوں کو روزانہ ایک مقررہ وقت پر غسل کرانے سے بچے موٹے ہو جاتے ہیں۔

## ماہواری (حیض)

ہمارے ہاں گرم آب و ہوا ہونے سے تیرہ برس بعد جوانی کا آغاز ہونے لگتا ہے۔ اس عمر سے ہی ماہواری بھی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ ماہواری کے خون کا دھبہ دھونے سے صاف ہو جاتا ہے۔ اگر خون کا دھبہ صاف نہ ہو تو یہ بیماری کی علامت ہے۔ ماہواری کا خون عموماً تین دن تک آتا ہے۔ ان تین دنوں میں عورت کو آرام کرنا چاہئے، سر نہیں دھونا چاہئے، پانی کا کام جیسے کپڑے دھونا، فرش دھونا وغیرہ نہیں کرنا چاہئے، گرم کھانا کھانا چاہئے۔

## غذا سے علاج

**ناریل:** ناریل کھانے سے ماہواری کھل کر آتی ہے۔

**مٹر:** مٹر ماہواری کی رکاوٹ دور کرتا ہے۔

**رائی:** ماہواری میں گڑبڑ ہونے پر کھانا کھانے سے پہلے دو گرام رائی پسی ہوئی پہلے لقمے کے ساتھ کھائیں۔

**تلسی:** تلسی کی جڑ کو چھاؤں میں خشک کر کے پیس کر چوتھائی چمچ پان میں رکھ کر کھانے سے غیر ضروری خون کا ڈسچارج بند ہو جاتا ہے۔

## ماہواری کا درد سے آنا

ماہواری ایک قدرتی عمل ہے، کبھی کبھی کسی کو ماہواری ہونے سے درد ہوتا ہے، یہ آرام دہ زندگی بسر کرنے والی لڑکیوں کو اٹھارہ سے پچیس سال کی عمر سے ہوتا ہے، یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔

(۱) اجتماع خون کا ماہواری کا درد (Congestive Dysmenorrhoea)

(۲) عضلات کے تناؤ یا سکڑنے کا ماہواری درد (Spasmodic Dysmenorrhea)

**اجتماع خون کا ماہواری درد:** یہ درد شادی شدہ عورتوں میں بچہ دانی کے ارد گرد کے اعضاء میں ہوتا ہے۔ درد ماہواری کے تین چار دن پہلے ہی شروع ہو جاتا ہے اور ماہواری شروع ہونے کے ساتھ ہی خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے، کم محنت کرنے والی عورتوں کو یہ زیادہ ہوتا ہے۔ زیادہ چینی کھانے اور ورزش کرنے سے اس درد سے آرام مل جاتا ہے۔

**عضلات کے تناؤ یا سکڑنے کا ماہواری درد:** علاج گاہوں میں اسی تکلیف سے متاثر عورتیں زیادہ آتی ہیں، یہ عموماً کنواری لڑکیوں کو ہوتا ہے، یہ درد ماہواری کے آغاز سے پہلے زچگی تک ہوتا ہے، یہ درد بچہ دانی میں ہوتا ہے، تیز درد آدھے گھنٹے تک رہتا ہے، اس میں دل متلانا، ہچکی اور قے بھی آتی ہے۔

وجوہات: ماہواری میں درد ہونے کی وجوہات ابھی مکمل طور پر معلوم نہیں ہوئی ہیں، جو معلوم ہوئی ہیں وہ یہ ہیں۔ بچے دانی کا چھوٹا ہونا، بچے دانی میں خون کی کمی اور تولیدی اعضاء کے تمام حصوں کا موزونیت سے کام نہ کرنا، ہارمونز کا توازن کھو دینا، اس درد کی اہم وجوہات ہیں۔ اعصاب اور دماغ کے ہیجان کے متوازن رکھنے والے سوڈیم اور پوٹاشیم خوردنی اجزا کا غذا میں توازن قائم نہیں رہتا، جس سے عورتوں میں ذہنی تناؤ بنا رہتا ہے۔ شادی اور بچہ ہونے کے بعد یہ بیماری خود ہی ٹھیک ہو جاتی ہے۔

## غذا کے ذریعہ علاج

متوازن غذا لیں، چٹپٹی، میٹھی چیزیں، پالش والے چاول گوشت کم سے کم لیں۔ کنواری لڑکیوں کو ماہواری کے دنوں میں عموماً بھوکے پیٹ، لیموں، نارنگی کا رس پینا چاہئے۔ ان رسوں سے جسم میں پوٹاشیم کی کمی دور ہوتی ہے، درد والی جگہوں پر سینک کریں۔

**مولی:** مولی بیجوں کو پیس کر چار چار گرام صبح، دوپہر، شام تین بار گرم پانی سے پھانک لینے سے ماہواری کھل کر آتی ہے، درد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

**اجوائن:** اجوائن اور گڑ، گھی میں حلوے کی طرح بنا کر کھانے سے درد اور رُک کر آنے والی ماہواری ٹھیک ہو جاتی ہے۔

**سونٹھ:** جن کنواری لڑکیوں کا ماہواری میں درد ہوتا ہے، وہ سونٹھ اور پرانے گڑ کا کاڑھا پئیں، ٹھنڈے مشروبات اور کھٹی چیزوں کا پرہیز کریں، ضرور فائدہ ہوگا۔

**نیم:** اگر ماہواری کے دنوں میں درد جاگھوں میں ہو تو ماہواری کے دنوں میں روزانہ نیم کے پتوں کا ۶ گرام رس، ادرک کا ۱۲ گرام رس، اتنے ہی پانی میں ملا کر پئیں۔ درد میں فوری آرام ملے گا۔

**گاجر:** اگر ماہواری نہ آتی ہو تو دو چمچ گاجر کے بیج اور ایک چمچ گڑ ایک گلاس پانی میں اُبال کر روزانہ صبح شام گرم گرم پئیں تو اس سے ماہواری ہیجان، نیز ماہواری میں ہونے والا درد بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔

## کثرت حیض

(MENORRHAGIA)

کبھی کبھی ماہواری یا حیض میں بہت زیادہ خون کا ڈسچارج کئی دنوں تک ہوتا رہتا ہے۔ دو شام میں کبھی کسی عورت کو بہت زیادہ خون کا ڈسچارج ہوتا رہتا ہے، جب بہت خون ڈسچارج ہو رہا ہو تو چارپائی کے پایوں کی طرف کے دونوں پایوں کے نیچے ایک ایک اینٹ رکھ کر پاؤں کا حصہ اونچا کر کے سلائیں۔ تیل، مرچ، گرم مزاج کی چیزیں کھانے کو نہ دیں۔ ٹھنڈے مشروب لیں، گرم ماحول، جیسے باورچی خانہ میں کام نہ کریں۔

## غذا سے علاج

**انار:** انار کے خشک چھلکے پیس کر چھان لیں، اس کا ایک چمچ ٹھنڈے پانی سے پھانک لینے سے خون ڈسچارج بند ہو جاتا ہے۔

**دھنیا:** ۲۰ گرام دھنی، ۲۰۰ گرام پانی میں اُبالیں، جب ۵۰ گرام پانی رہ جائے تو چھان کر مصری ملا کر پلا دیں۔ اس سے حیض میں زیادہ خون آنا بند ہو جائے گا۔

پسا ہوا خشک دھنیا، دیسی چینی، گھی، ان تینوں کو ہم وزن مقدار میں ملا کر دو چمچ تین بار کھانے سے خون گرنا بند ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆


اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور نگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل وکرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل وکرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر راس آ جائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مالداری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو راس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پنا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرا دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 8937937990 - 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابو المعالی دیوبند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴




قسط نمبر:۳۸

# اسلام الف سے ی تک

## دال مہملہ (د)

مختار بدری

### جب کشتی یا جہاز میں سوار ہو

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ○ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ○

خدا کے نام سے ہے چلنا اس کا اور ٹھہرنا اس کا، بے شک رب میرا غفور رحیم اور نہیں سمجھے لوگ اللہ کو حق سمجھنے کا اور زمین ساری ایک مٹھی اس کی ہے قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہوتے ہیں اس کے ہاتھ میں پاک ہے وہ اور برتر ہے اس سے کہ شریک پکڑتے ہیں۔

### شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا (تین مرتبہ کہے) اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا.

یا اللہ برکت دیجئے ہمیں اس شہر میں۔ یا اللہ نصیب کیجئے ہمیں ثمرات اس کے اور عزیز کر دیجئے ہمیں اہل شہر کے نزدیک اور محبت دیجئے ہمیں اہل شہر کے نیک لوگوں کی۔

### جب منزل پر اُترے

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ○ اے اللہ مجھے برکت کے ساتھ یہاں اتار اور آپ بہترین اُتارنے والے ہیں۔

یا یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. پناہ میں آتا ہوں میں خدا تعالیٰ کی کامل باتوں کی تمام مخلوق کی برائی سے۔

### سفر سے گھر آنے کی دعا

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا. بہت بہت توبہ کرتے ہیں ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں نہ چھوڑے ہم پر کوئی گناہ۔

### دعا وقت مصیبت

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا. کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے اللہ ہی پر توکل کیا ہم نے۔

### جب کوئی صدمہ پہنچے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ○ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا.

بے شک ہم اللہ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ آپ کے پاس ثواب مانگتا ہوں میں اپنی مصیبت کا پس اجر دینا مجھے اس میں اور بدولت دیجئے بہتر اس سے۔

### دعا وقت خوف از ظالم

اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاھُمْ بِمَا شِئْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ.

یا اللہ کافی ہو جائے ہم کو ان کے مقابلے میں جس طرح آپ چاہیں۔ اے اللہ میں کرتا ہوں آپ کو مقابلہ میں ان کے اور پناہ چاہتا ہوں آپ کی ان کے شر سے۔

**جب بھوت پریت نظر آئے:** نَادٰی بِالْاَذَانِ. (یعنی اذان کہے)

### دشواری کے وقت آسانی کے لئے

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ

سَهْلًا إِذَا شِئْتَ.

یااللہ نہیں ہے آسان مگر وہ جس کو آپ نے آسان کیا اور آپ سہل کر دیتے ہیں دشواری کو جب آپ چاہیں۔

## دعاءِ حاجت

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِیْ فَتُشَفِّعَهُ فِیَّ.

یااللہ میں مانگتا ہوں آپ سے اور متوجہ ہوتا ہوں آپ کی طرف بذریعہ آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو رحمت کے نبی ہیں یعنی اس حاجت میں تاکہ پوری ہو جائے، پس ان کو شفیع بنائیے میرے حق میں۔

## دعاءِ توبہ

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ أَرْجٰى عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ.

یااللہ مغفرت آپ کی زیادہ وسیع ہے میرے گناہوں سے اور رحمت آپ کی زیادہ امید کی چیز میرے نزدیک اپنے عمل سے۔

## دعا بوقت قحط

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا (تین بار) یااللہ پانی پلا دیجئے ہم کو۔ اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا (تین بار) یااللہ مینہ برسائیے ہم پر۔

## جب بادل آتا دیکھے

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهٖ. یااللہ ہم پناہ چاہتے ہیں آپ کی اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ بھیجا گیا ہو۔

**دعا بوقت بارش:** اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا.

یااللہ برسانا مینہ مفید۔

## جب بارش زیادہ ہو جائے

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالْآجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ.

یااللہ برسائیے آس پاس ہمارے اور ہمارے اوپر نہیں۔ یااللہ ٹیلوں پر اور نیستانوں پر اور پہاڑوں پر اور نالوں پر اور درختوں کے موقعوں پر۔

## جب بادل گرجے

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ. سُبْحَانَ الَّذِیْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ.

یااللہ نہ ماریئے ہمیں اپنے غصہ سے اور نہ ہلاک کیجئے ہمیں اپنے عذاب سے اور معافی دیجئے ہمیں پہلے اس سے۔ پاکی ہے اس کو تسبیح کرتا ہے رعد جس کی حمد کے ساتھ اور تسبیح کرتے ہیں فرشتے اس کے خوف سے۔

## آندھی اور اندھیرے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا أُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهٖ.

یااللہ ہم مانگتے ہیں آپ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس کی جس کا اس کو حکم دیا گیا ہے اور پناہ چاہتے ہیں ہم آپ کی اس ہوا کی برائی سے اور اس برائی سے اس چیز کی جو اس میں ہے اور اس کی برائی سے جس کا سب کو حکم دیا گیا ہے۔

## جب مرغی کی آواز سنے

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

یااللہ میں آپ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں۔

## جب گدھے یا کتے کی آواز سنے

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔

## جب سورج یا چاند گرہن ہو

اَللّٰهُ أَكْبَرُ. کہے یعنی اللہ بہت بڑا ہے اور نماز پڑھے اور خیرات کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔

## جب نیا چاند دیکھے

اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ.



یااللہ نکالنا اس چاند کو ہم پر ساتھ برکت اور ایمان کے اور خیرات اور اسلام کے اور آپ کے مرغوب اور پسندیدہ اعمال کی توفیق کے، رب میرا اور رب تیرا اے چاند اللہ ہے۔

## جب چاند پر نظر پڑے

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ. پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہو جانے والے کی برائی سے۔

## جب شبِ قدر دیکھے

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ.

یااللہ آپ بہت معاف کرنے والے ہیں پسند کرتے ہیں درگزر کو بس معاف کر دیجئے مجھے۔

## جب اپنا منہ آئینہ میں دیکھے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ.

یااللہ آپ نے اچھا بنایا ہے میری صورت کو پس اچھا کر دیجئے میری سیرت کو بھی۔

## جب کان بولے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِیْ.

یااللہ رحمت کاملہ نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، یاد فرمائیے اللہ بھلائی کے ساتھ اس کو جو مجھے یاد کرے۔

## جب مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھے

أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ. اللہ تعالیٰ تجھ کو ہنستا ہی رکھے۔

## جب کوئی احسان کرے

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا. جزا دے اللہ تعالیٰ تجھ کو بہتر۔

## جب قرض وصول پائے

أَوْفَيْتَنِیْ أَوْفَى اللّٰهُ بِكَ.

تو نے میرا حق پورا کیا اللہ تیرا حق پورا کرے۔

## جب کوئی بات موافق مرضی پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ.

شکر ہے اللہ کا جس کے انعام سے اچھی چیزیں کمال کو پہنچتی ہیں۔

## جب کچھ خلاف طبع پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ. شکر ہے اللہ کا ہر حال میں۔

## دعاء کفارہ مجلس

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَسُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ.

پاکی ہے اللہ کی اس کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرتا ہوں میں تیری اے اللہ تیری حمد کے ساتھ دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بخشش چاہتا ہوں تجھ سے اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

## جب بازار میں جائے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً.

حق تعالیٰ کے نام سے، یااللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس بازار کی اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی برائی سے اس اور چیز کی برائی سے جو اس میں ہے۔ یااللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی اس سے کہ پڑ جاؤں اس بازار میں جھوٹی قسم میں یا کسی خسارے والے معاملے میں۔

## جب نیا پھل سامنے آئے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا. اے اللہ برکت دیجئے ہمارے پھلوں میں اور برکت دیجئے ہمارے شہر میں اور برکت دیجئے ہمارے اس ناپ میں اور برکت دیجئے ہمارے ناپ میں۔

☆☆☆☆☆☆☆

# جادو پلٹنا اور نقش حل المقاصد

تحریر: آغا حسنین احمد، بہاولپور

عشاء کی نماز کے بعد گھر کے کمرہ یا صحن میں منہ بطرف قبلہ ۴۱ رشب تک مسلسل اول درود شریف ۷ ربار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ درمیان میں (۲۱) بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَالِقٍ مَالِكٍ خَالِقٍ مَخْلُوْقٍ شَالِي كَالِي اِرْتَضٰی مُرْتَضٰی بِحَقِّ یَا مُدُوْحُ۔ جبری جبری آوے جبری جبری جاوے۔ جس کسی نے جادو ٹونہ سحر کیا الٹ پلٹ کر اسی کی طرف وہاں کا وہاں چلا جاوے۔ سب کام اللہ تعالیٰ بہ صدقہ محمد پاک کرے۔ ہر قسم کا سایہ آسیب بدروح جن بھوت پریت دفع ہوں۔ آخر میں درود شریف ۷ ربار اللّٰھم صلِّ علٰی مُحمّدٍ وّآلِ مُحمّد۔ یہ ورد مکمل ہونے پر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے جسم کے اگلے سرے لیکر ناف تک پھیر لیں۔ ان ۴۰ رشب میں خواب آئیں گے انشاء اللہ ۴۰ ریوم ۴۰ رشب کے بعد رفتہ رفتہ تمام بداثرات کا خاتمہ ہونا شروع ہو جائیگا اور چالیس یوم بعد جملہ اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اگر آسیب بدروح کا اثر ہے تو وہ آسیب بھاگ جائے گا۔

**برائے حصول ہر مقصد:** پریشان حال مومن مولائی بھائی، بہن، نوجوان اور بیٹیوں کو دعوت دیتا ہوں کہ نیا چاند نظر آنے پر نوچندی جمعرات کو شب جمعہ نماز عشاء اول ایک تسبیح درود پاک ۹۹ ربار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ پھر ۷۸۶ بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ ورد کریں۔ پھر دو رکعت نماز نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھیں۔ دو دو رکعت پڑھ کر ۲۴ رکعت نماز نفل مکمل ہوگی۔ عبادت کی جگہ پاک وصاف ہو اور یکسوئی ہو عمل میں خلل نہ آئے۔ عمل مکمل ہونے پر یہ عزیمت ۹۰ ربار پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ. اَقْسَمْتُ وَعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ الْمَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا ھَادِیْ یَا کَرِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ یَا اِلٰھِیْ یَا فَتَّاحُ یَا قَیُّوْمُ یَا دَائِمُ یَا بَاقِیْ یَا رَزَّاقُ یَا عَالِمُ یَا وَاحِدُ یَا وَلِیُّ یَا مُبِیْنُ یَا نَاصِحُ یَا مُنْعِمُ یَا حَیُّ الَّذِیْ یَرْزُقُ کُلَّ شَیْءٍ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الٓمٓ وَالٓمٓصٓ وَالٓرٰ. وَالٓرٰ وَطٰہٰ وَطٰسٓمٓ وَیٰسٓ وَصٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓ وَنٓ وَقٓ وَانْصُرْنِیْ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃُ اَلْوَاحَا. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ وَبِمَنْزِلَتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ. وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ اَرْفَعْ قَدْرِیْ یَا اَللّٰہُ وَیَسِّرْ اَمْرِیْ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ یَا اَللّٰہُ وَاَغْنِ فَقْرِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِاسْمِ الْقُدْرَۃِ وَالْقُوَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا. وَنَصْرًا اِلَیْکَ مُصِیْبًا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَاَدْرِکْنِیْ بِفَضْلِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ. وَآلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ.

یہ لوح کاغذ پر نوچندی جمعرات کو محلول زعفران سے بنا کر پلاسٹک کوٹ کرا کے اپنے پرس میں رکھیں جس پرس میں لوح رکھیں اس کا رنگ سیاہ نہ ہو۔ لوح میں نقش مربع چال بادی ہے۔ یہ بسم اللہ الرحمن الرحیم (۷۸۶) کا مکمل اصولی نقش ہے۔ جو میرے سینے کا راز تھا۔ اس کی پشت پر مکمل عزیمت ضرور درج کریں۔

۷۸۶

جبرائیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹۹ | ۱۹۶ | ۱۸۹ | ۲۰۲ |
| ۱۹۰ | ۲۰۱ | ۲۰۰ | ۱۹۵ |
| ۲۰۴ | ۱۹۱ | ۱۹۴ | ۱۹۷ |
| ۱۹۳ | ۱۹۸ | ۲۰۳ | ۱۹۲ |

میکائیل

اسرافیل — عزرائیل

نام بنت/بن والدہ کا نام

☆☆☆☆☆☆☆



# دعوت صمدیہ اور اس کی شرح

از قلم حکیم غلام سرور شارب (ماہر علوم مخفیہ) اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

یہ مضمون ہماری کتاب "کلید رموز مخفی" سے ماخوذ ہے۔ آج کی نشست میں ہم چند اعمال اپنی طبع شدہ کتاب "کلید رموز مخفی" سے دے رہے ہیں۔ ان اعمال سے کماحقہ مستفیض ہونے کے لئے مذکورہ بالا کتاب کا مطالعہ کریں۔ کیونکہ اعمال کی تمام تر شرائط اگر یہاں رسالہ میں تفصیلاً تحریر کی جائیں تو کافی صفحات درکار ہوں گے۔ جبکہ کتاب میں تمام تر قواعد وضوابط ہم نے تفصیلاً تحریر کر دیے ہیں۔ اس کتاب کے چودہ باب ہیں اور ہر باب نایاب اعمال کا خزانہ ہے۔ دعوت صمدیہ بھی نایاب ترین اعمال میں سے ایک ہے۔ ایک رسالہ حضرت سید سرخ جلال بخاریؒ المعروف جہانیاں جہاں گشت نے "رسالہ صمدیہ" کے نام سے مرتب فرمایا تھا۔ یہ چھوٹا سا رسالہ صرف سورہ اخلاص کے نقوش واعمال پر مشتمل ہے۔ واضح رہے کہ حضرت سید سرخ جلال بخاریؒ سورہ اخلاص کے عامل وکامل تھے۔ آپ کی بے شمار کرامات کے پیچھے سورہ اخلاص کی ہی ریاضت تھی۔ سورہ اخلاص کے موکلات کی تسخیر کی وجہ سے آپ جہاں چاہتے تھے فوراً وہاں پہنچ جاتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ جہاں گشت کے نام سے مشہور ہوئے۔ دعوت صمدیہ کا یہ عمل "رسالہ صمدیہ" میں موجود ہے۔ دعوت صمدیہ کا تذکرہ صرف اور صرف "غائت الحکیم" عربی جیسے سن 343 ہجری میں ماہر فلکیات وحکیم حاذق ابی مسلمہ الساذا المجریطی الاندلسی نے تحریر فرمایا۔ ہمارا دعوت صمدیہ کا یہ عمل اسی کتاب سے ماخوذ ہے۔

## دعوت صمدیہ کی عزیمت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَائِمًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ. یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْمُعَظَّمِ الْاَعَزِّ الْاَکْرَمِ الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ اَنْتَ اللّٰہُ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ. یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَنْتَ الْاَبَدِیُّ الْاَبَدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ یَا مَنْ رَفَعَ السَّمَاءَ بِغَیْرِ عَمَدٍ وَّبَسَطَ الْاَرْضِیْنَ عَلٰی مَاءٍ جَمَدٍ وَقَسَمَ الْاَرْزَاقَ وَلَمْ یَنْسٰی اَحَدًا یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَلْطُفَ بِیْ وَتَنْظُرَ بِعَیْنِ اللُّطْفِ اِلَیَّ وَتُصَرِّفَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْعَالَمِ الْعُلْوِ وَالسُّفْلِیِّ وَتُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّۃَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ بِسِرِّ الْمَسَاجِدِ الْمَھْجُوْرَۃِ وَالْقُلُوْبِ الْمَکْسُوْرَۃِ لِاَجْلِکَ وَالْبُیُوْتِ الْمَعْمُوْرَۃِ بِذِکْرِکَ وَبِسِرِّ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَجِبْ یَا عَبْدَ الْوَاحِدِ وَاَنْتَ یَا عَبْدَ الْقُدُّوْسِ وَاَنْتَ یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَاَنْتَ یَا عَبْدَ الصَّمَدِ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ عَلَیْکُمْ وَجَلَالِھَا لَدَیْکُمْ وَبِحَقِّ مَنْ اَنْزَلَھَا وَمَنْ اَنْزَلَ بِھَا وَمَنْ اُنْزِلَتْ عَلَیْہِ لِطَاعَتِہٖ وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ الوحا العجل الساعۃ العلو اما امرتکم بہ مِنْ کُلِّ نَوْعٍ بِحَقِّ مَنْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَہٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا مِنْ نُّوْرِ جَلَالِہٖ لِمُقْفَنْحَلٍ وَّبِاَلْفِ اَلْفٍ.

## کسی کو اپنی محبت میں برانگیختہ کرنے کے لئے

ایک سفید کاغذ پر زعفران وگلاب کی روشنائی سے خاتم کو لکھ کر اس کے ارد گرد اسماء تحریر کریں۔ اور پھر مطلوب کو دھو کر کسی مشروب میں ملا کر پلا دیں۔ اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو سکے تو مطلوب کے مستعمل پارچہ پر لکھیں اور چراغ میں ڈال کر جلائیں اور سامنے بیٹھ کر اکیس مرتبہ دعوت صمدیہ تلاوت کریں۔ مطلوب دیوانہ وار حاضر ہوگا۔

## کسی معقود کو کھولنے کے لئے

خاتم کو لکھ کر اس کے ارد گرد اسماء تحریر کریں معقود کی دونوں ہاتھوں کی تلیوں پر اور پھر لوبان کا بخور روشن کریں اور دعوت صمدیہ کو ایک مرتبہ تلاوت کریں۔ پھر اسے کہیں کہ وہ اپنی دونوں ہاتھوں کی تلیوں کو ایک دوسرے سے ملادے۔ پھر کہیں جدا ہو جاؤ انگلیوں جس وقت جدا ہو جائیں تو کہیں مل جاؤ۔ انگلیوں ایک دوسری سے۔ جب مل جائیں تو کہیں جیسے ہتھیلیاں ایک دوسری سے ملی ہیں۔ اس طرح مل جاؤ تو معقود کھل جائیگا۔

## چوری ظاہر کرنے کے لئے

ملزموں کو بٹھالیں۔ اور ایک بچے کی ہتھیلی پر خاتم اور اسماء لکھیں اور ایک کاغذ پر بھی لکھیں۔ اور کاغذ کو بچے کی پیشانی پر لگادیں۔ اور ہتھیلی پر اچھی قسم کا خوشبودار روغن لگادیں۔ اور اس پر دعوت صمدیہ تلاوت کریں۔ تو بچہ اپنی ہتھیلی میں چور کی تمام کیفیت کا مشاہدہ کریگا۔

## چور کو حیران کرنے کے لئے

ملزم کے نام ان کے کپڑوں پر خاتم اور اسماء کے ساتھ لکھیں۔ اور انہیں سوراخ دار سرکنڈے میں رکھ کر لوبان اور صندل کا بخور روشن کریں۔ اور دعوت صمدیہ ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر اس کو چکی کے پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ چوری شدہ سامان اپنی جگہ واپس آجائے گا۔

## نظروں سے مخفی ہونے کے لئے

خاتم کو معہ اسماء لکھ کر اسے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور دعوت پڑھتے رہیں۔

## خدام سے خدمت حاصل کرنا

خاتم لکھیں اور اس کے ارد گرد اسماء اور نیچے ایک مرتبہ آیت الکرسی پھر اسے اپنے گلے میں ڈالیں۔ عمل سے پہلے جمعرات سے اتوار کی رات تک روزانہ دعوت صمدیہ سات مرتبہ ہر رکعت میں تلاوت کریں۔ اور ہر رکعت کے بعد یہ دعا ایک سو ایک مرتبہ تلاوت کریں۔ کل بارہ رکعت نماز نفل ادا کریں۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا وَاحِدُ يَا قُدُّوْسُ يَارَحْمٰنُ يَا صَمَدُ سَخِّرْلِيْ عَبِيْدَكَ الْاَرْبَعَةَ عَبْدَالْوَاحِدِ وَعَبْدَ الْقُدُّوْسِ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدَ الصَّمَدِ وَاجْعَلْهُمْ لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُ مِنْهُمْ فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

تو تمہارے پاس ایک موکل آئے گا اور تجھے اشارہ کرے گا، جب وہ اشارہ کرے تو اسے کہیں کہ اپنا نام بتاؤ۔ پس اگر وہ کہے کہ میرا نام عبدالواحد ہے تو اسے کہیں۔ اَهْلًا وَسَهْلًا مَافَعَلَ اللّٰهُ بِاِخْوَتِكَ يَا عَبْدَ الواحد.

ترجمہ: میں تجھے خوش آمدید کہتا ہوں اللہ تعالیٰ نے تمہارے سے کیا کیا ہے۔

وہ کہے گا، سب حاضر ہیں۔ تو اسے آپ کہیں۔ جاؤ ان کو بھی اپنے ساتھ لے آؤ۔ اور اگر وہ تجھے اپنا نام عبدالرحمٰن یا عبدالصمد بتائے تو ان سے کلام نہ کریں۔ بلکہ دعا کو اور زیادہ تلاوت کریں۔ پس اگر حاضر ہو جائے۔ تو اس سے کہیں اللہ کا شکر ہے۔ تو وہ کہیں گے کہ بتاؤ تمہاری حاجت کیا ہے تو آپ کہیں کہ میں دنیا میں ایمان کا ارادہ رکھتا ہوں اور آخرت پر تقویٰ کا۔ پھر ان سے اطاعت لیں۔ اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی دریافت کرلیں۔

## خدام کے بادشاہ کو حاضر کرنے کے لئے

خاتم لکھیں اور اس کے ارد گرد اسماء اور اسے اپنے پاس رکھیں۔ پھر روزانہ ایک ہزار مرتبہ دعوت صمدیہ کو عشاء کے بعد تلاوت کریں۔ ایک چلہ مکمل شرائط و آداب کے مطابق پورا کریں تو خدام کا بادشاہ حاضر ہوگا۔ جو جائز امور میں معاون ہوگا۔



## ہمزاد کو حاضر کر کے اس سے کام لینا

خاتم لکھیں اور اس کے ارد گرد اسماء تحریر کریں۔ پھر اسے تانبے کے نئے برتن میں رکھیں اور برتن کو عشاء کے بعد خلوت کے گھر کے صحن میں رکھ کر ایک ہزار مرتبہ دعوت صمدیہ تلاوت کریں۔ اور برتن پر دم کرتے رہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ برتن سے کوئی چیز دھوئیں کی مانند بلند ہوتی ہوئی۔ پس ایسا ہو تو آپ کی جو بھی حاجت ہو کہیں، ہمزاد فوراً وہ حاجت پوری کر دے گا۔

## ظالم کو بے عقل کرنے کے لئے

ایک کاغذ پر خاتم اور اسماء تحریر کریں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ . وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ . وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ . (پہلی چار آیت سورۃ الانشقاق) پھر تحریر کریں۔ كَذٰلِكَ الدَّمُ وَالْوَجَعُ الشَّدِيْدُ خُلُوْهَا بِكَلَامِ اللّٰهِ يَفْجُرْ وَنَهَا كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى (یہاں اپنی حاجب کا نام لیں) خُلُوْهَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَلَمَّا وَرَدَمَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ كَذٰلِكَ يَسْقِي بَعْضَهَا بِدَمِ بَعْضٍ يَجْرِيْ الْبَحْرِ بِقُدْرَةِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ اَلَمْ تَرٰى تَصُوْقُ الْمَاءَ مِنَ الْاَرْضِ يُصَبُّ فَوْقَهُ مِنْ فَوْقِ . فَوْقِ رُؤُسِهِمْ حَمِيْمٍ يُظْهَرُ بِهِ مَافِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ كَذٰلِكَ يَسُوْقُ مِنْ رَاسِ كِبْدِالِيْ فَمِهَا اِلَى الْاَرْضِ كَمَا يَجْرِيْ هٰذَا الْمَاءُ عَلَى الْاَسْوَيَةِ بِقُدْرَةِ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ اِضْرِبْهَا بِجَنَاحِكَ يَا اَحْمَرُ بِحَقِّ هَا رِشٍ . مَهَارِشٍ . تَكْشِ . مَاهِ . اِسْمُ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارُ اَجِبْ يَا اَحْمَرُ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُكَ بِهِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْاٰيَاتِ . وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ اَجِبْ يَا اَحْمَرُ وَاَخْرِجْ يَا اَحْمَرُ وَاَحْرِقْ كَذَا بِحَقِّ وَلَا دِيَاطِ وَاَخْرِجْ دَمَ اَسْوَدَ مِثْلَ الْقَطْرَانِ مُنْتِنٍ كَالْجِيْفَةِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ الْوَحَا. اسے ریشم میں سرخ سے لپیٹ دیں اور اسے بند کر کے ایک مرتبہ دعوت صمدیہ پڑھ کر دم کر دے کے ندی کنارے دفن کر دیں۔ مقصد پورا ہوگا۔ خاتم صمدیہ اور ارد گرد لکھنے والے اسماء یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳۳ | ابجد | ۳۴ | لم | لم | ۳۴ | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | لم | ۳۴ | لم | ۱۳۳۳ | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۳۴ | [illegible] | ۱۳۳ | ۱۱۳ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | هو | الله | احد | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | الله | الصمد | لم | يلد | ولم | [illegible] |
| [illegible] | يو | لد | ولم | يكن | له | كفوا | احد |

☆ اگر تمہارا کھانا حسب خواہش نہ ہو تو اس کو برا نہ کہو۔ ☆ مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ دشمنوں سے بچنے کا انتظام میں خود کرلوں گا۔

# تعلیم روحانیت اور بچے

قارئین کرام! طلباء ہمارے مستقبل کا آئینہ ہیں۔ یہ آئینہ جتنا شفاف ہوگا ہمارے معاشرے کی شکل اتنی نکھری ہوئی ہوگی۔ دوران تعلیم بچے اپنی معصومیت کی بنا پر، کورسز کی رنگارنگی، والدین، اساتذہ کی عدم توجہ یا جسمانی عوارض کی وجہ سے مختلف تعلیمی مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مدیۂ الز روحانیت نے نونہالوں کے ان تمام مسائل کے شافی حل کے لئے اس انداز میں سالہا سال آزمودہ روحانی تجاویز پیش کی ہیں جن پر عمل کر کے آپ اپنے بچے کو اس قابل بنا دیں گے کہ وہ فطری و غیر فطری مسائل سے نمٹنے اور ان پر قابو پانے کے قابل ہوگا اور انشاء اللہ تعلیمی میدان اور عملی زندگی میں ایک کامیاب فرد کی حیثیت سے زندگی بسر کرے گا۔ قارئین سے التماس ہے کہ خط اور میسج سے پرہیز کریں۔ فون پر بات کو ترجیح دیں۔

اذان صبح سے طلوع آفتاب تک بہترین وقت ہے اس وقت ہمارے جسم و روح کا رزق بھی تقسیم ہوتا ہے۔ اس وقت جو کچھ پڑھا جائے فوری طور پر حفظ ہو جاتا ہے۔ تحریر کے لئے موزوں وقت دن کو دوپہر کے وقت ہوتا ہے اور طلباء کے لئے آپس میں مباحثے کا درست وقت رات کو ہوتا ہے۔ نیز پڑھائی کے وقت پیٹ بھرا ہوا نہ ہو ورنہ دماغ کام درست طور پر انجام نہیں دیتا۔ پڑھائی کے وقت خاموشی، تنہائی، انداز نشست اور آلات پڑھائی کا کردار نہایت اہم ہے۔ لیٹ کر پڑھنے کی صورت میں نظر کمزور ہو جاتی ہے اور دماغ پر بھی بہت بوجھ پڑتا ہے۔ نیز تیز روشنی یا کھڑکی کی طرف منہ کر کے پڑھنے سے بھی آنکھوں کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

پڑھائی کے وقت روشنی کا مناسب اہتمام ہونا چاہئے اور روشنی سر کے اوپر سائیڈ پر ہو تا کہ بصارت کو نقصان نہ پہنچے۔ پڑھنے کے دوران وقتاً فوقتاً آنکھیں جھپکائیں، چند لمحوں کے لئے اُدھر اِدھر نظر دوڑائیں تا کہ نظر کا وسیع استعمال ہو ورنہ ایک جگہ فوکس ہونے کی وجہ سے کمزور ہو جائے گی۔

## کمزور حافظہ اور تعلیم میں عدم دلچسپی

حافظہ حصول علم کے لئے نہایت لازم ہے۔ قدرتاً یا کسی بیماری کی وجہ سے بچہ کا حافظہ کمزور ہو جائے اور اگر بچہ کسی اندرونی یا بیرونی تحریک کے سبب تعلیم میں دلچسپی نہ لے تو اس کے لئے درج ذیل روحانی علاج کریں۔ ان روحانی نسخہ جات میں سے ایک یا مختلف طریقے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ یکساں نتائج حاصل ہوں گے۔ نیز چاندی کی تختی پر ہاتھ سے کندہ شدہ آیات والواح ہم سے طلب کر سکتے ہیں۔

(۱) سورہ بلد کی پہلی سات آیتیں زعفران اور عرق گلاب سے تیار شدہ روشنائی سے لکھیں اور بچے کو دو ہفتے متواتر پلائیں۔ اس دوران سورہ بلد بچے پر تلاوت کریں یا بچہ خود پڑھے۔

(۲) ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دو ہفتے مسلسل صبح و شام استعمال کریں۔

(۳) سورۃ الفاتحہ مشک و زعفران سے لکھیں اور عرق گلاب اور شہد سے دھو کر بچے کو دو ہفتے پلائیں۔

(۴) مرغی کے دیسی انڈے کو دھو کر اس پر زعفران یا کسی دوسری روشنائی سے یہ آیت لکھیں اور انڈا ابال کر بچے کو کھلائیں۔ چند بار ایسا کریں۔ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّى إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ۔

(۵) سورۃ الحشر کو شیشے کے برتن میں لکھیں اور بارش کے پانی سے دھو کر پلائیں تو حافظہ تیز ہوگا۔

(۶) سورہ اعلیٰ بچے کو زبانی یاد کرائیں۔ ہر نماز میں یا پڑھتے



وقت اس سورہ کو پڑھیں ان شاء اللہ حافظہ تیزی سے قوی ہوگا۔

(۷) کندر یا شہد کو تھوڑی سے مقدار میں لے کر اس پر یہ آیت گیارہ مرتبہ دم کریں اور کچھ دن ناشتے کے طور پر بچے کو کھلائیں۔ ان شاء اللہ دماغ بہت مضبوط ہوگا۔

وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ. (سورہ لقمان)

(۸) حافظہ بڑھانے کے لئے شہد کھائیں اور قرآن پاک کی بغور تلاوت کریں۔

(۹) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا فرمان مبارک ہے کہ زعفران، سعد اور شہد ہم وزن لے کر روزانہ دو مثقال کھائیں حیران کن حد تک حافظہ قوی ہوگا۔

(۱۰) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی چیز عقل کو زیادہ کرتی ہے تو وہ خرفہ (کلفہ) ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ روئے زمین پر کوئی سبزی خرفہ سے بڑھ کر مفید اور بہتر نہیں ہے کہ یہ سبزی حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی پسندیدہ سبزی ہے۔

(۱۱) روایات میں چقندر اور سرکہ بھی حافظے کے لئے فائدہ مند ہیں۔

(۱۲) رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کدو کھاؤ اس سے عقل بڑھتی ہے، دماغ کو تقویت ملتی ہے۔

## بھولی ہوئی بات یا سبق یاد کرنا:

بچے، جوان اور بوڑھے سب بھولنے اور فراموش کرنے کی عمومی عادت کا شکار ہیں۔ ایسی صورت میں درج ذیل روحانی نسخہ جات سے نسیان کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔

(۱) بھولی ہوئی بات یا سبق یاد کرنے کے لئے سورہ الضحیٰ کو پڑھیں سب یاد ہو جائے گا۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب ہمارے فرامین کو شیطان آپ کے دل سے محو کر دے تو پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یوں پڑھے۔ صَلَّى اللّٰهُ وَعَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ يَا مُذَكِّرُ الْخَيْرِ وَفَاعِلَهُ وَالْاٰمِرُ بِهِ ذَكِّرْنِىْ مَا اَنْسَانِيْهِ الشَّيْطَانُ۔

قارئین یہاں پر ایک آزمودہ لوح قرآنی ہدیہ کرتے ہیں تا کہ بچوں کے تمام تعلیمی مسائل ایک لوح سے حل ہو سکیں۔ خدانخواستہ جادو سے تعلیمی بندش کی گئی ہو تو سورہ یٰسین گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں ان شاء اللہ زبردست فائدہ ہوگا۔ یہ نقوش بھی قوت حافظہ اور قوت علم میں اضافہ کے لئے موثر ثابت ہوتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

| قل | رب | زدنی | علما |
|---|---|---|---|
| ۷۲ | ۱۳۰ | ۱۳۶ | ۲۰۱ |
| ۱۳۹ | ۶۹ | ۲۰۳ | ۱۳۲ |
| ۲۰۳ | ۱۳۳ | ۱۳۸ | ۷۰ |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

| تؤتی | الملک | من | تشاء |
|---|---|---|---|
| ۹۱ | ۷۰۱ | ۸۱۷ | ۱۲۰ |
| ۷۰۰ | ۸۸ | ۱۲۳ | ۸۱۸ |
| ۱۲۲ | ۸۱۹ | ۷۹۹ | ۸۹ |

طریق کار: یہ دونوں لوحیں چاندی پر لکھیں ایک سائڈ پر تؤتی الملک من تشاء کا تعویذ اور پر درج طریقے سے لکھیں۔ دونوں لوحوں میں شامل آیات میں بچے کا نام کے حروف کو امتزاج دیں اور لوح کے چاروں طرف وہ جملہ لکھ دیں۔ مثال: میرے بیٹے کا نام کمیل مہدی ہے۔ اس کے لئے لوح یوں تیار کی جائے گی۔ لوح کی ایک جانب "قل رب زدنی علما" کے حروف میں کمیل مہدی کے حروف کو امتزاج دیا۔ پہلے آیت کے حروف کو الگ الگ لکھا پھر کمیل مہدی کے

حروف کو دوری سطر میں لکھا۔ اب ایک حرف آیت کا اور دوسرا حرف زیادہ تھے تو نام کے حروف کو دوبارہ لیا حتیٰ کہ آیت کے حروف ختم ہو گئے۔ اس کی عملی مثال یوں ہے۔

آیت کے حروف ق ل ر ب ز د ن ی ع ل م ا

نام کے حروف: ک م ی ل م و د ی

سطر کا امتزاج کو پہلے نقش کے چاروں طرف لکھیں گے۔

آیت کے حروف: ت و ت ی ا ل م ل ک م ن ت ش ا ء

نام کے حروف: ک م ی ل م و د ی

سطر امتزاج: ت ک و م ت ی ی ل ا م ل و م و ل ی ک ک م ک ن م ت ی ش ل م ء و

اس لوح کو نئے چاند میں بدھ کے دن کسی نیک دن میں عطارد کی ساعت میں یا شرف عطارد میں چاندی پر تیار کریں۔ اور اس لوح پر دونوں آیتیں اکیس بار تلاوت کر کے بچے کو پہنا دیں۔ ان شاء اللہ بچہ علمی سفر میں کامیاب و کامران ہوگا۔

جو لوگ خود تیار نہ کر سکیں تو ہم سے رجوع کریں۔ نیز بچوں کے دیگر مسائل کے حل کے لئے بھی رجوع کر سکتے ہیں۔ بچوں کے تعلیمی مسائل کے حل کے ان کو ستارے کے مطابق دم شدہ مقدس پتھر پہنائیں اور گھر بیٹھے قابل اعتماد نگینے حاصل کرنے کے لئے مدینۃ الروحانیت کی نئی پیشکش "الجواہر" سے رجوع فرمائیں۔

## اخلاقی جواہر پارے

☆ جو بات کان میں سنائی جائے وہ اکثر سو سو میل سے سنی جاتی ہے۔

☆ اگر چاہتے ہو کہ دھوکہ نہ کھاؤ تو تین دکانوں سے قیمت دریافت کرو۔

☆ ایک خوشی سے ایک سو غم منتشر ہو سکتے ہیں۔

☆ قرضہ کا روپیہ وقت کو تھوڑا بنا دیتا ہے اور دوسروں کا کام وقت کو لمبا کر دیتا ہے۔

☆ اگر غریبی کے بعد دولت ملے تو وہ اچھی ہوتی ہے، بہ نسبت اس کے کہ دولت کے بعد غریبی۔


فارم نمبر ۴، رجسٹریشن آف نیوز پیپر رولز ۱۹۵۶ء

نام: ماہنامہ طلسماتی دنیا

مقام اشاعت: محلہ ابوالمعالی دیوبند

وقفہ اشاعت: ماہانہ

زبان: اردو

طابع و ناشر: زینب ناہید عثمانی

مدیر مسئول: حسن الہاشمی

ملکیت: حسن احمد صدیقی

میں حسن احمد صدیقی اقرار کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات میرے علم و یقین کی حد تک درست ہے۔

تابع و ناشر: زینب ناہید عثمانی

یکم مارچ ۲۰۱۵ء



خورجہ ضلع بلند شہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا

کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

**ڈاکٹر سمیع فاروقی**

چھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گنج کی مسجد سے

خریدیں

منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون نمبر: 9319982090




# تعبیر الرؤیا

طارق سلیمی کراچی

## علامہ محمد ابن سیرینؒ کی نادر و نایاب کتاب سے ماخوذ

خوابوں کی تعبیر کی یہ عظیم کتاب محمد بن سیرینؒ سے منسوب ہے اور ۲۵ ابواب پر مشتمل ہے۔

### پہلا باب :

### تعبیر بتانے والے کی خصوصیات، خواب کی تمیز اور اس کے اصولوں کو جاننے کے بارے میں۔

اللہ تعالیٰ مجھے اور تمہیں اپنی اطاعت کی توفیق بخشے۔ چونکہ خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ اس لئے تعبیر بتانے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم کا حافظ، احادیث کا عالم اور عربی زبان جانتا ہو۔ نیز الفاظ کی ساخت کے قاعدوں سے واقفیت رکھتا ہو۔ لوگوں کی حیثیتوں کو اچھی طرح جانتا ہو۔ تعبیر کے اصولوں سے بہرہ ور ہو۔ پاکیزہ نفس، اچھے اخلاق اور زبان صداقت کا ترجمان ہو۔ اس صورت میں اللہ تعالیٰ درست سمت میں اس کی رہنمائی کرے گا۔ اور اسے اہل دانش کے معارف سے آگاہی نصیب ہوگی۔

خواب کی تعبیر میں کبھی زمانہ کے حالات و واقعات کے اختلاف کو پیش نظر رکھنا پڑتا ہے۔ کبھی قرآن مجید اور کبھی احادیث رسول کریم ﷺ کو سامنے رکھ کر اور کبھی محاورات کا خیال کر کے تعبیر متعین کرنی پڑتی ہے۔ کبھی تعبیر کا رخ خواب دیکھنے والے کی بجائے اس جیسے کسی اور شخص یا اس کے کسی ہم نام کی طرف موڑنا پڑتا ہے۔ کبھی یہ تعبیر صرف نام سے، کبھی صرف معنی سے، کبھی اس کی ضد سے، کبھی اشتقاق سے، کبھی زیادتی، کبھی نقصان سے دی جاتی ہے۔ قرآن کے حوالے سے انڈوں کی تعبیر عورتیں ہیں۔ کیونکہ اللہ کریم نے فرمایا (ترجمہ: حوریں چھپے ہوئے انڈوں جیسی ہیں) اسی طرح پتھر کی تعبیر سخت دلی ہے کیونکہ ارشاد باری ہے (ترجمہ: تمہارے دل پتھر کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت ہو گئے) تازہ گوشت کی تعبیر اس ارشاد خداوندی کی بناء پر غیبت ہے کہ (ترجمہ: کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ اسے تو تم برا سمجھتے ہو۔) اسی طرح خداوند عالم نے فرمایا (ترجمہ: ہم نے اسے اس قدر خزانے دئے تھے کہ ان کی چابیاں ایک طاقتور گروہ اٹھاتا تھا۔) یہاں چابیوں سے مراد مال ہے کیونکہ خزانوں تک رسائی چابیوں سے ہی ہوتی ہے۔ اسی لئے چابیوں کی تعبیر خزانے ہیں، اور کشتی کی تعبیر نجات ہوگی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (ترجمہ: ہم نے اس کو اور کشتی والوں کو نجات دی) پھر فرمایا (ترجمہ: ہم نے اس کو جو کشتی میں اس کے ساتھ تھے۔ انہیں نجات دی)

کسی نے خواب میں دیکھا کہ بادشاہ خلاف عادت کسی گھر، شہر یا محلے میں آیا ہے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس بستی والوں کو مصیبت یا ذلت کا سامنا ہوگا۔ کیونکہ ارشاد باری ہے (ترجمہ: جب بادشاہ کسی قریے میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو خراب کر دیتے ہیں۔ اور وہاں کے باعزت لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں) اور لباس کی تعبیر عورتیں ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (ترجمہ: وہ تمہارا اور تم ان کے لباس ہو) اور اس کی بہت سی مثالیں موجود ہیں۔ احادیث رسول کریم ﷺ سے تعبیر کی مثال یہ ہے کہ حضور ﷺ نے کوے کا نام فاسق رکھا ہے۔ چنانچہ کوے کی تعبیر بدکار اور گناہگار آدمی ہے۔ حضور ﷺ نے چوہیا کو فاسقہ اور ایک حدیث میں فولیسقہ فرمایا ہے۔ اس لئے چوہیا کی تعبیر فاسقہ اور گناہگار عورت ہے۔

پسلی کی تعبیر عورت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عورت ٹیڑھی پسلی سے تخلیق کی گئی ہے۔ اور دروازہ کی چوکھٹ کی تعبیر بھی عورت ہے۔ کیونکہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل کو

حکم دیا تھا کہ اپنے دروازے کی نچلی دہلیز (بیوی) کو بدل دو۔ احادیث رسول ﷺ سے تعبیر کی ایسی بے انتہا مثالیں موجود ہیں۔

محاورات وامثال سے تعبیر کی صورت یہ ہے کہ مثلاً کوئی شخص خواب میں اپنے ہاتھ کو لمبا دیکھتا ہے تو وہ لوگوں کے ساتھ احسان کرے گا۔ کیونکہ اہل عرب کے محاورے کے مطابق یہ کہنا کہ اپنے محاوروں میں یہ کہنا کہ اس کا ہاتھ تیرے ہاتھ سے زیادہ طویل ہے۔ اسے زیادہ سخی قرار دیتا ہے۔ اسی طرح عرب چغلی کھانے والے کو لکڑی چنے والا کہتے ہیں۔ اس لئے خواب میں لکڑیاں چننے کی تعبیر چغل خوری ہے۔ جو شخص وعدہ پورا نہیں کرتا اس کے متعلق عرب کہتے ہیں کہ وہ اپنے وعدے میں بیمار ہے۔ اس لئے بیماری کی تعریف منافقت ہے۔ اور ظلہ (تیلی) کی تعبیر لڑکا ہوگا۔ کیونکہ جو لڑکا اپنے باپ سے مشابہ ہو۔ اسے عرب شیر کا ظلہ (تیلی) کہتے ہیں۔

اور کوئی شخص لوگوں کو تیر، بندوق یا پتھر سے مارتا نظر آئے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ان کا برائی سے ذکر کررہا ہے۔ کیونکہ اس آدمی کے بارے میں اہل عرب کہتے ہیں کہ اس نے فلاں کو نشانہ بنایا بہتان طرازی کی اور کسی کا یہ دیکھنا کہ وہ گھاس یا صابن سے ہاتھ دھوتا ہے۔ اس پر دلالت کرتا ہے کہ وہ کسی چیز سے ناامید ہوگا۔ کیونکہ عرب میں یہ کہنا کہ میں نے تجھے سے اپنا ہاتھ (اشنان) ایک قسم کی گھاس سے دھولیا ہے۔ ان معنوں میں ہے کہ میں تیرے خیر سے مایوس ہوا۔ اور مینڈھے کی تعبیر ایسا شخص ہے جو قوم میں صاحب عزت اور سردار ہو۔ اس طرح کی مثالیں بہت ہیں۔

ظاہری نام سے تعبیر کی مثال یہ ہے کہ فضل نام کی تعبیر فضیلت، راشد کی رشد وہدایت اور سالم کی تعبیر سلامتی ہوگی۔ نام کے معنی کی تعبیر کی مثال یہ ہے کہ نرگس اور گلاب کے متعلق کوئی سوال کرے یا جس کی طرف وہ منسوب ہوں۔ اس کو جواب دیا جائے تو اس کی بقا اور تازگی کے پیش نظر لفی اور ضد کے باعث عمر میں کمی اور مایوسی تعبیر ہوگی۔ اور ضد سے تعبیر یوں ہے کہ گریہ وزاری کے ساتھ اگر چیخ پکار اور گریبان پھاڑنے کی صورت تو اس کی تعبیر خوشی ہوگی اور مسرت اور ناچ کی تعبیر حزن، غم اور ملال ہے۔ اور دو آدمیوں میں لڑائی اور کشتی کے نتیجے میں خواب میں ہارنے والا جیتنے والا سمجھا جائے گا اور اگر کوئی آدمی خواب میں اپنے آپ کو پچھنے لگاتا دیکھے تو تعبیر میں اس کے پچھنے لگیں گے۔

اور اگر خواب دیکھنے والا قبر میں داخل کیا جارہا ہو تو وہ قید ہوگا۔ خواب میں دیکھنا کہ ایسی جگہ قید کیا جارہا ہے جس کی ہیئت اور وہاں کے باشندوں کو نہیں جانتا اور وہاں سے نہیں نکلا تو تعبیر یہ ہوگی کہ وہ قبر میں داخل ہوگا۔ اور لڑائی کی تعبیر اچانک حملہ ہے اور اگر یہ دیکھا کہ اس پر کسی دشمن نے حملہ کیا ہے تو تعبیر ہے کہ وہاں سیلاب آئے گا۔ اور ٹڈی کی تعبیر لشکر ہے۔ اور فوج ولشکر کی تعبیر ٹڈی ہے۔ اور ٹڈی نظر آئے مگر اس کی بھنبھناہٹ نہ ہو تو اس کی تعبیر پوشیدہ مال بھی ہوتا ہے۔ اگر اس کی بھنبھناہٹ ہو تو تعبیر لڑائی ہے۔ بال کی تعبیر مال اور زیب وزینت ہے لیکن اگر بال چہرے پر پڑ جائیں۔ یا رخسار پر زیادہ نظر آئیں تو تعبیر رنج وغم ہے۔ بعض اوقات اس سے لباس بھی مراد لی جاتی ہے اور اگر بال لپٹے ہوئے نظر آئیں۔ اس کے متعلق برے الفاظ کہے جائیں تو اور وہ ان سے اپنا بچاؤ نہ کرسکے اور جس نے خواب میں اپنا بال و پر دیکھے تو وہ مال ودولت پائے گا اور اگر ان ہی بال وپر سے اڑنے لگا تو تعبیر ہوگی کہ سفر کرے گا۔ اگر خواب میں ہاتھ کاٹا گیا اور اس نے اسے اٹھالیا اور ہاتھ اس کے پاس رہا تو اس کو بھائی یا بیٹے سے فائدہ ہو۔ لیکن اگر کٹا ہوا ہاتھ نہیں اٹھایا تو بھائی یا بیٹے کی طرف سے اس پر کوئی مصیبت آئے گی۔ اور اگر مریض دیکھے کہ وہ صحت مند ہوگیا ہے اور گھر والوں سے بات چیت کرنے کے بعد گھر سے نکلا تو صحت مند تندرست ہوجائے گا۔ اور گفتگو نہ کی تو مرجائے گا۔ اور مقامات میں ہے کہ اگر ان کے رنگ مختلف نہ ہوں تو وہ ناپاک سوتیں ہیں۔ اگر سفید اور سیاہ ہوں تو تعبیر دن اور رات ہے اور اگر مچھلیاں ہوں تو وہ عورتیں ہیں اور گنی نہ جائیں تو وہ مال غنیمت ہے۔ ایسی نظریں بہت ہیں۔

لوگوں کی حالتوں اور حیثیتوں کے اعتبار سے خوابوں کی تعبیر مختلف ہوتی ہے۔ اس طرح کوئی نیک اور صاحب خیر شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ یا گردن میں طوق ہے۔ تو یہ خواب اچھا ہے۔ وہ شر وفساد سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر نیک اور اچھا آدمی نہیں ہے تو تعبیر ہے کہ وہ بکثرت گناہ کرے گا۔ اور جہنم کا سزاوار ہوگا۔

خواب کی تعبیر مختلف وقتوں میں بھی مختلف ہوجاتی ہے۔ مثلاً اگر کسی نے خواب میں اپنے آپ کو ہاتھی پر سوار دیکھا۔ اگر رات کا خواب



ہے تو وہ بہت منافع والے کام کا مالک ہوجائے گا اور اگر دن کا خواب ہوگا تو تعبیر یہ ہے کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے گا۔

**فصل:** جان لینا چاہئے کہ جو خواب رات کے آخری حصہ میں یا دوپہر کے قیلولہ کے وقت دیکھے جائیں ان کی تعبیر سچی ہوتی ہے۔ اور پھلوں کے پکنے اور پکنے کے زمانے کے خواب بھی سچی تعبیر کے حامل ہوتے ہیں۔ کمزور خواب وہ ہیں جو سردی یا بارش کے موسم میں نظر آئیں۔ تعبیر بتانے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ خواب دیکھنے والے کی بات اچھی طرح سمجھے خواب کو اصولوں پر پرکھے۔ اگر بات درست ہو، جملے مربوط ہوں مطلب واضح ہو تو وہ خواب ٹھیک ہوگا۔ اگر اس کے کئی معنی نکل سکتے ہوں تو وہ اصل سے متصل اور الفاظ سے زیادہ قریب معانی کے مطابق تعبیر کرے۔ اگر خواب اس طرح الجھا ہوا اور غیر مربوط ہو کہ کسی اصول پر پورا نہ اترے تو خیالات کی پراگندگی کا آئینہ ہے۔ لغو خواب ہے اور اگر خواب مشتبہ اور مشکوک ہو تو اس پر خواب دیکھنے والے کے دل کی حالت معلوم کرے، مثلاً اگر خواب نماز کے متعلق ہے تو اس سے ان کے متعلق سوال کرے۔ پھر دل کے فیصلے سے اس کی تعبیر کرے۔ اور اگر خواب کی تعبیر کسی برے کام یا بے حیائی سے ہو تو اسے ظاہر نہ کرے۔ خواب کی اصل تعبیر پوشیدہ رکھے یا اچھے انداز میں اس کی تعبیر کرے۔

**فصل:** جب اصل خواب کی جنس۔ صنف اور طبیعت معلوم ہو جائے تو معبر اسی پر اس کی تعبیر محمول کرے اور تاویل میں اسی پر بھروسہ کرے۔ مثلاً جنس کے لحاظ سے درخت، درندوں اور پرندوں کی تعبیر مرد ہے۔ پھر اس کی قسم پر غور کیا جائے۔ یعنی درخت ہے تو کون سا؟ درندے یا پرندے ہیں تو کونسے؟ پھر اس کے مطابق تعبیر دی جائے۔ کھجور کے درخت کی تعبیر یہ ہے کہ وہ صاحب عزت عرب ہوگا۔ کیونکہ کھجور کا درخت عرب میں ہوتا ہے۔ اخروٹ سے مراد عجمی شخص ہے۔ کیونکہ اس درخت کا تعلق عجمی ملکوں سے ہے۔ اسی طرح پرندہ اگر بڑا ہوگا تو عربی آدمی ہے۔ مور ہوگا تو عجمی شخص۔ اس کے بعد تعبیر کرنے والا اس کی طبیعت پر غور کرے۔ اس لحاظ سے کھجور کے درخت کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ بہت بھلائی کرنے والا اور خاندانی آدمی ہوگا۔ درخت اخروٹ کا ہو تو وہ دھوکہ دینے اور جھگڑا کرنے والا ہوگا۔ کیونکہ اخروٹ کو کھڑ کھڑا کر توڑنا پڑتا ہے۔ پھر کہیں اس کا مغز حاصل ہوتا ہے۔

اور اگر پرندہ ہے۔ تو اس کی پرواز کے حوالے سے وہ سفر کرنے والا ہوگا۔ مور کی تعبیر یہ ہے کہ عجم کا صاحب زینت اور صاحب ثروت بادشاہ ہوگا۔ جس کی بہت رعایا ہوگی۔ شاہین یا عقاب کی بھی یہی تعبیر ہوگی۔ کوا نظر آئے تو اس کی تعبیر فاسق اور بے دین شخص ہے۔ کوے کی طرف عقعق کی تعبیر بھی یہی ہے۔ اسی طرح خواب کے تقاضے کے مطابق قیاس کر کے تعبیر کرنے والا اللہ تعالیٰ سے ہدایت اور توفیق پاتا ہے۔

## دوسرا باب:

## اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں

جس شخص نے اللہ تعالیٰ کو خواب میں رحم وکرم کے حالت میں دیکھا تو اس کو خوشخبری اور خوشی حاصل ہوگی۔ وہ اللہ تعالیٰ کو قیامت کے دن اپنے حال پر توجہ فرمانے والا پائے گا اور اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ دنیا میں اس کے اعمال قبول ومنظور ہوں گے۔ اور اگر اس نے اللہ تعالیٰ کو نظر بھر کر دیکھا تو وہ دنیا میں مقبول ہوگا۔ اور جنت میں داخل کیا جائے گا۔ اور اگر خواب یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کوئی دنیوی چیز عطا کی ہے تو وہ بیمار یا مبتلائے بلا ہوگا۔ یا اس کو کسی امتحان میں ڈالا جائے گا اور اس بیماری، بلا یا امتحان کے اجر میں اس کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔ اگر کسی نے اللہ کو کسی خاص مکان میں دیکھا تو اس مکان کے رہنے والے، بھلائی، مسرت اور کامیابی سے سرفراز ہوں گے۔

• جس کو اللہ نے ڈانٹا ڈپٹا یا کسی کام سے منع کیا۔ کوئی وعدہ وعید کیا تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ آدمی گناہ گار ہے، اسے گناہوں کو چھوڑ دینا چاہئے اور جس نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو اپنے بستر میں دیکھا اور یہ کہ وہ اسے مبارک باد دیتا ہے تو اسے خوشخبری ہو کہ اسے خدا تعالیٰ کی طرف سے بزرگی اور رحمت ملے گی۔ کیونکہ ایسا خواب صرف نیک اور پرہیزگار ہی دیکھتے ہیں۔ اگر کسی نے خدا تعالیٰ کی تصویر یا خیال یا اس کی شکل کو دیکھا تو معلوم ہو کہ خواب دیکھنے والا جھوٹا، خدا پر تہمت لگانے والا اور بدبخت ہے۔ لہٰذا اسے فوراً توبہ کرنی چاہئے۔ اور اسی طرح اگر کسی نے اللہ تعالیٰ کو ناقص حالت میں دیکھا یا اسے بت، تصویر یا کسی اور حالت میں

دیکھا جو اس کے جمال، کمال اور جلال کے لائق نہیں تو وہ توبہ کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ان تمام باتوں سے پاک ہے۔ واللہ اعلم۔

**حکایت**: بیان کیا گیا کہ ایک آدمی نے حضرت جعفر صادقؒ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس خواب کی تعبیر پوچھی کہ اللہ تعالیٰ نے اسے لوہا عطا فرمایا اور سرکہ کا ایک گھونٹ پلایا ہے۔ امامؒ نے ارشاد فرمایا لوہے سے مراد سختی ہے۔ کیونکہ ارشاد خداوندی ہے (ترجمہ: ہم نے لوہا اتارا جس میں بہت سختی ہے) اس لئے ممکن ہے کہ تیری اولاد میں سے کوئی حضرت داؤد کی یہ صنعت سیکھ لے لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے سرکہ پلانے کی تعبیر یہ ہے کہ تو مدت تک ایک بیماری میں مبتلا رہے گا۔ اس دوران تجھے بہت مال ملے گا۔ اور اگر اسی بیماری میں مر گیا تو خدا تجھ سے راضی ہوگا اور تیرے اگلے پچھلے سب گناہ معاف کر دے گا۔

## تیسرا باب:

## خواب میں انبیاء، ملائکہ، صالحین اور علما کی زیارت کرنے یا کعبہ، اذان، نماز یا حج کو دیکھنے کے بارے میں۔

جس نے خواب کسی فرشتے کو دیکھا اسے دنیا میں عزت و مسرت حاصل ہوگی اور اس کے شہر والوں کو کامیابی ملے گی اور جلیل القدر فرشتوں کو دیکھنے۔ بھلائی، شہادت، زیادہ بارش، وافر رزق اور سستے نرخوں کی نشانی ہے۔ اور اگر ملائکہ مقربین کو مسجدوں میں دیکھا تو مقصد یہ ہے کہ اس جگہ کے رہنے والوں کی دین کے معاملہ میں کمزوری پر متنبہ کرتے ہوئے۔ وہ انہیں دعا، نماز، صدقہ اور کثرت استغفار کی تلقین کر رہے ہیں۔ اور فرشتوں کو بازار میں دیکھا تو تعبیر یہ ہے کہ وہ ناپ تول میں کمی سے روکتے ہیں اور اگر قبرستان میں دیکھا تو فقہا، علماء اور زہاد میں وبا پھوٹ پڑے گی اور اگر کسی نے خواب میں کسی نامعلوم شخص کو دیکھا اور اسے فرشتہ کہا جا رہا ہے تو وہ واقعی بڑا فرشتہ ہوگا۔

**فصل**: جس نے خواب میں حضور پرنور ﷺ کی زیارت کی تو یہ نیکی کی بشارت ہے۔ اور اس شخص سے نیک اعمال سرزد ہوں گے۔ اور اگر خواب میں کوئی ناگوار بات پیش آگئی تو وہ دنیا میں تنگی سے دوچار ہوگا اور جس نے حضور ﷺ کو خشک زمین میں دیکھا تعبیر یہ ہے کہ وہاں ہریالی آجائے گی اور کسی نے سرکار دو عالم ﷺ کو اس وقت خواب میں دیکھا جب وہ کسی تکلیف یا رنج و غم میں مبتلا تھا تو اس کے تمام مصائب دور ہو جائیں گے۔ اور اگر صحن میں دیکھا تو وہاں آگ اور ہلاکت کا دور دورہ ہوگا۔ اور اگر کسی نے حضور ﷺ کو ناقص الخلقت، بیمار یا مردہ صورت میں دیکھا یا آپ ﷺ کی حالت کو بدلا ہوا پایا تو اس خواب میں کوئی خیر نہیں اور اور خواب دیکھنے والے کے دین میں نقصان کا ثبوت ہے۔ اور جس نے حضور پاک ﷺ کو اچھے کپڑے پہنے ہو دیکھا تو اس سے مراد یہ ہے کہ حضور ﷺ کی امت کے لئے دین اور دنیا میں تا خیر ہے۔ جس نے آنحضور ﷺ کو خواب میں چلتے ہوئے پایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ سرکار اپنی امت کو جہاد کا حکم دے رہے ہیں اور خواب دیکھنے والے کے دین میں نقص ہے۔ اور جس نے نبی کریم کو حج کرتا ہوا دیکھا تو وہ حج کی سعادت پائے گا۔ اور جس نے دیکھا کہ آپ وعظ فرما رہے ہیں تو آپ کی امت آپ ﷺ کی اطاعت کرے گی۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ آپ ﷺ آئینہ دیکھ رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ آپ ﷺ امت کو امانت ادا کرنے کی تلقین کر رہے ہیں۔ اور جس نے سرور کائنات ﷺ کو کچھ کھاتے ہوئے پایا تو تعبیر یہ ہے کہ آپ امت کو زکوٰۃ ادا کرنے کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ اور جس کو خواب میں حضور ﷺ نے اپنے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا یا انگوٹھی یا انگور یا اسی قسم کی کوئی اور چیز عنایت فرمائی تو مراد یہ ہے کہ ملک کی بادشاہت، دین کی سمجھ یا عبادت کا ذوق جو بھی چیز نصیب ہوئی۔ اعلیٰ درجے کی ہوگی۔

## اقوال حکیم اُقلیدس

☆ جو شخص کہ علم رکھے اور اس پر عمل نہ کرے وہ ایک بیمار ہے جس کے پاس دوا تو ہے مگر علاج نہیں کرتا۔

☆ جو شخص کسی ایسی چیز کی تعریف کرے جو درحقیقت تجھ میں نہ ہو، وہ ایسی برائی سے بھی تجھے منسوب کرے گا جو تجھ میں نہ ہوگی۔

☆ جو شخص دو بھائیوں میں دشمنی نہ ڈال کہ وہ معمولی بات پر صلح کر لیں گے اور تجھے ہمیشہ کی برائی حاصل ہوگی۔

☆ ایک آزردہ دل تمام انجمن کو افسردہ کر دیتا ہے۔

☆ دانا کون ہے؟ جو گردش ایام سے دل تنگ نہ ہو۔

☆ زندگی بغیر محنت کے مصیبت ہے اور بغیر عقل کے حیوانیت ہے۔



## کل امر مرہون باوقاتہا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

# ۲۰۱۵ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پرنور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرہون باوقاتہا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون و چراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متاثر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق و تدقیق ۲۰۱۵ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہو سکیں۔

## نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مد نظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

### تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر ہے بغض و عداوت منافی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد و ترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

### تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دیتا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

### مقابلہ (ہ)

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ و جدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

### تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جا سکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

### قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جا سکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین انتہا ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، تکمیل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جا رہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہو کر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

**نوٹ**: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

# فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۵ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

## اپریل

| تاریخ | سیارے | نظر | وقت نظر |
|---|---|---|---|
| کیم اپریل | قمر و زحل | تربیع | ۱۳-۹ |
| ۲؍اپریل | عطارد و زحل | تثلیث | ۲۹۱۷ |
| ۳؍اپریل | شمس و مشتری | تثلیث | ۵۰-۲۲ |
| ۳؍اپریل | قمر و زحل | تسدیس | ۵۳-۲۱ |
| ۴؍اپریل | قمر و عطارد | مقابلہ | ۲۶-۳ |
| ۵؍اپریل | قمر و مریخ | مقابلہ | ۲۷-۸ |
| ۶؍اپریل | عطارد و مشتری | تثلیث | ۵۵-۱۸ |
| ۷؍اپریل | قمر و مشتری | تربیع | ۱۲-۱ |
| ۸؍اپریل | قمر و زحل | قران | ۵۹-۱۸ |
| ۹؍اپریل | قمر و عطارد | تثلیث | ۹-۲۲ |
| ۱۰؍اپریل | شمس و عطارد | قران | ۲۹-۹ |
| ۱۱؍اپریل | قمر و مریخ | تثلیث | ۲-۸ |
| ۱۲؍اپریل | قمر و شمس | تربیع | ۱۳-۹ |
| ۱۳؍اپریل | قمر و مریخ | تربیع | ۱۲-۱۵ |
| ۱۴؍اپریل | قمر و شمس | تسدیس | ۱-۱۲ |
| ۱۵؍اپریل | قمر و عطارد | تسدیس | ۱۳-۱ |
| ۱۵؍اپریل | زہرہ و زحل | مقابلہ | ۵۳-۹ |
| ۱۷؍اپریل | قمر و زحل | تثلیث | ۵۹-۸ |
| ۱۸؍اپریل | مریخ و مشتری | تربیع | ۸۵-۵ |
| ۱۹؍اپریل | قمر و مشتری | تربیع | ۲-۰۰ |
| ۲۰؍اپریل | قمر و مریخ | قران | ۹-۲ |
| ۲۱؍اپریل | عطارد و مشتری | تربیع | ۳۵-۹ |
| ۲۲؍اپریل | قمر و زہرہ | قران | ۲۳-۱ |
| ۲۲؍اپریل | زہرہ و مشتری | تسدیس | ۱۰-۰۰ |
| ۲۳؍اپریل | قمر و مریخ | تسدیس | ۲۹-۱۸ |
| ۲۶؍اپریل | قمر و مشتری | قران | ۳۳-۲۰ |
| ۲۷؍اپریل | قمر و عطارد | تربیع | ۴۲-۱۹ |
| ۲۸؍اپریل | قمر و شمس | تثلیث | ۶-۲۳ |
| ۳۰؍اپریل | قمر و مریخ | تثلیث | ۵۰-۱ |
| ۳۰؍اپریل | قمر و عطارد | تثلیث | ۵۳-۱۷ |

## مئی

| تاریخ | سیارے | نظر | وقت نظر |
|---|---|---|---|
| کیم مئی | قمر و زحل | تسدیس | ۲-۲ |
| ۲؍مئی | قمر و زہرہ | تثلیث | ۳۲-۱۹ |
| ۳؍مئی | عطارد و زحل | مقابلہ | ۷-۱۳ |
| ۴؍مئی | قمر و شمس | مقابلہ | ۱-۹ |
| ۴؍مئی | قمر و مشتری | تربیع | ۲۳-۹ |
| ۴؍مئی | شمس و مشتری | تربیع | ۲۴-۱۳ |
| ۵؍مئی | قمر و زحل | قران | ۶-۲۲ |
| ۶؍مئی | قمر و مشتری | تثلیث | ۱۳-۱۸ |
| ۷؍مئی | قمر و زہرہ | مقابلہ | ۲۰-۲۳ |
| ۹؍مئی | قمر و شمس | تثلیث | ۸-۸ |
| ۱۰؍مئی | قمر و مریخ | تثلیث | ۳-۲ |
| ۱۱؍مئی | قمر و مشتری | مقابلہ | ۲۰-۵ |
| ۱۲؍مئی | قمر و مریخ | تربیع | ۲۳-۸ |
| ۱۳؍مئی | قمر و عطارد | تربیع | ۵۷-۳ |
| ۱۴؍مئی | قمر و زحل | تثلیث | ۳۰-۱۴ |
| ۱۵؍مئی | قمر و مشتری | تثلیث | ۵۵-۱۰ |
| ۱۵؍مئی | مریخ و زحل | مقابلہ | ۳۲-۱۱ |
| ۱۷؍مئی | قمر و زہرہ | تسدیس | ۵۵-۳ |
| ۱۸؍مئی | قمر و شمس | مقابلہ | ۲۳-۹ |
| ۱۹؍مئی | قمر و عطارد | قران | ۳۶-۱۳ |
| ۲۱؍مئی | قمر و زہرہ | قران | ۳۷-۲۲ |
| ۲۳؍مئی | قمر و زحل | تثلیث | ۲۱-۲ |
| ۲۳؍مئی | قمر و عطارد | تسدیس | ۴-۳ |
| ۲۵؍مئی | قمر و شمس | تربیع | ۴۸-۲۲ |
| ۲۶؍مئی | قمر و مریخ | تربیع | ۲۱-۱۰ |
| ۲۷؍مئی | قمر و زہرہ | تسدیس | ۵۰-۷ |
| ۲۸؍مئی | قمر و شمس | تثلیث | ۰۰-۱۷ |
| ۲۹؍مئی | قمر و مشتری | تسدیس | ۵۳-۱۱ |
| ۳۰؍مئی | شمس و عطارد | قران | ۲۵-۲۲ |
| ۳۱؍مئی | قمر و مشتری | تربیع | ۵۹-۲۲ |

## جون

| تاریخ | سیارے | نظر | وقت نظر |
|---|---|---|---|
| کیم جون | قمر و زہرہ | تثلیث | ۳۰-۱۲ |
| ۲؍جون | قمر و زحل | قران | ۳۹-۱ |
| ۳؍جون | قمر و مریخ | مقابلہ | ۵۹-۳ |
| ۴؍جون | قمر و مشتری | تثلیث | ۰۰-۷ |
| ۶؍جون | مریخ و مشتری | تسدیس | ۷-۵ |
| ۶؍جون | قمر و زہرہ | مقابلہ | ۳۱-۱۱ |
| ۷؍جون | قمر و شمس | تثلیث | ۲۷-۱۳ |
| ۸؍جون | قمر و زحل | تربیع | ۳۱-۱۳ |
| ۹؍جون | قمر و شمس | تربیع | ۱۱-۲۱ |
| ۱۰؍جون | قمر و زحل | تثلیث | ۱۴-۱۷ |
| ۱۱؍جون | عطارد و زہرہ | تسدیس | ۲۱-۱۸ |
| ۱۱؍جون | قمر و عطارد | تسدیس | ۳۳-۰۰ |
| ۱۲؍جون | قمر و شمس | تسدیس | ۵۲-۳ |
| ۱۳؍جون | قمر و زہرہ | تربیع | ۱۴-۷ |
| ۱۴؍جون | شمس و مریخ | قران | ۲۵-۲۱ |
| ۱۵؍جون | قمر و زہرہ | تسدیس | ۸-۱۵ |
| ۱۶؍جون | قمر و مشتری | تسدیس | ۲۳-۸ |
| ۱۹؍جون | قمر و زحل | تثلیث | ۲۲-۱۱ |
| ۲۰؍جون | قمر و عطارد | تسدیس | ۶-۱ |
| ۲۱؍جون | قمر و مشتری | قران | ۷-۲ |
| ۲۲؍جون | قمر و عطارد | تربیع | ۵۷-۱۵ |
| ۲۳؍جون | قمر و زحل | تسدیس | ۲-۱۰ |
| ۲۵؍جون | قمر و عطارد | تثلیث | ۳۷-۹ |
| ۲۶؍جون | قمر و مشتری | تسدیس | ۵۱-۴ |
| ۲۷؍جون | قمر و مریخ | تثلیث | ۲۹-۲ |
| ۲۸؍جون | قمر و مشتری | تربیع | ۱۰-۱۶ |
| ۲۹؍جون | قمر و زحل | قران | ۱۹-۷ |
| ۳۰؍جون | قمر و عطارد | مقابلہ | ۲۹-۱۵ |
| ۳۰؍جون | قمر و زہرہ | تثلیث | ۱۵-۲۳ |
| ۳۰؍جون | قمر و مشتری | تثلیث | ۳۶-۲۳ |



## فہرست نظرات، عاملین کی سہولت کے لئے

### اپریل، مئی، جون، جولائی

| تاریخ | نظرات | کیفیت | وقت |
|---|---|---|---|
| ۶؍اپریل | عطارد و مشتری تثلیث | ابتدا | ۶ بج کر ۵۹ منٹ |
| ۶؍اپریل | عطارد و مشتری تثلیث | مکمل | ۵۴_۱۸ |
| ۷؍اپریل | عطارد و مشتری تثلیث | خاتمہ | ۳۶_۱۲ |
| ۹؍اپریل | شمس عطارد قران | ابتدا | ۲۱_۱۱ |
| ۱۰؍اپریل | شمس عطارد قران | مکمل | ۴۸_۹ |
| ۱۰؍اپریل | شمس عطارد قران | خاتمہ | ۲۵_۲۰ |
| ۱۳؍اپریل | زہرہ و زحل مقابلہ | ابتدا | ۶_۱۳ |
| ۱۵؍اپریل | زہرہ و زحل مقابلہ | مکمل | ۵۴_۹ |
| ۱۵؍اپریل | زہرہ و زحل مقابلہ | خاتمہ | ۴۹_۱۹ |
| ۱۶؍اپریل | مریخ و مشتری تربیع | ابتدا | ۴۴_۱۹ |
| ۱۸؍اپریل | مریخ و مشتری تربیع | مکمل | ۵۹_۵ |
| ۱۸؍اپریل | مریخ و مشتری تربیع | خاتمہ | ۱۲_۲۳ |
| ۲۰؍اپریل | عطارد و مشتری تربیع | ابتدا | ۵۱_۲۰ |
| ۲۱؍اپریل | عطارد و مشتری تربیع | مکمل | ۴۶_۹ |
| ۲۱؍اپریل | عطارد و مشتری تربیع | خاتمہ | ۵۸_۱۵ |
| ۲۲؍اپریل | زہرہ و مشتری تسدیس | ابتدا | ۴۹_۲ |
| ۲۲؍اپریل | عطارد و مریخ قران | ابتدا | ۴۲_۸ |
| ۲۲؍اپریل | زہرہ و مشتری تسدیس | مکمل | ۱۱_۰۰ |
| ۲۳؍اپریل | عطارد و مریخ قران | مکمل | ۴۸_۳ |
| ۲۳؍اپریل | عطارد و مریخ قران | خاتمہ | ۴۶_۱۴ |
| ۲۳؍اپریل | زہرہ و مشتری تسدیس | خاتمہ | ۵۹_۲۱ |
| ۲؍مئی | عطارد و زحل مقابلہ | ابتدا | ۳۱_۲۰ |
| ۳؍مئی | شمس و مشتری تربیع | ابتدا | ۴۲_۱۱ |
| ۳؍مئی | عطارد و زحل | مکمل | ۷_۱۴ |
| ۳؍مئی | عطارد و زحل مقابلہ | خاتمہ | ۲۲_۲۳ |
| ۴؍مئی | شمس و مشتری تربیع | مکمل | ۳۱_۱۴ |
| ۵؍مئی | شمس و مشتری تربیع | خاتمہ | ۵۹_۳ |
| ۱۲؍مئی | مریخ و زحل مقابلہ | ابتدا | ۴۲_۳ |
| ۱۵؍مئی | مریخ و زحل مقابلہ | مکمل | ۳۲_۱۱ |
| ۱۶؍مئی | مریخ و زحل مقابلہ | خاتمہ | ۵۹_۲ |
| ۲۲؍مئی | شمس و زحل مقابلہ | ابتدا | ۵۵_۷ |

| تاریخ | نظرات | کیفیت | وقت |
|---|---|---|---|
| ۲۳؍مئی | شمس و زحل مقابلہ | مکمل | ۴_۷ |
| ۲۳؍مئی | شمس و زحل مقابلہ | خاتمہ | ۳۹_۱۸ |
| ۲۶؍مئی | عطارد و مریخ قران | ابتدا | ۵۰_۱۹ |
| ۲۷؍مئی | عطارد و مریخ قران | مکمل | ۴_۱۲ |
| ۲۸؍مئی | عطارد و مریخ قران | خاتمہ | ۵۷_۱ |
| ۳۰؍مئی | شمس و عطارد قران | ابتدا | ۳۸_۶ |
| ۳۰؍مئی | شمس و عطارد قران | مکمل | ۲۵۰۲۲ |
| ۳۱؍مئی | شمس و عطارد قران | خاتمہ | ۱۸_۲ |
| ۴؍جون | مریخ و مشتری تسدیس | ابتدا | ۳۶_۸ |
| ۵؍جون | زہرہ و زحل تثلیث | ابتدا | ۴۳_۱۲ |
| ۶؍جون | مریخ و مشتری تسدیس | مکمل | ۸_۵ |
| ۶؍جون | زہرہ و زحل تثلیث | مکمل | ۲۵_۱۱ |
| ۷؍جون | زہرہ و زحل تثلیث | خاتمہ | ۱۲_۱۱ |
| ۷؍جون | شمس و مشتری تسدیس | ابتدا | ۳۳_۲۱ |
| ۸؍جون | مریخ و مشتری تسدیس | خاتمہ | ۵۳_۱ |
| ۹؍جون | شمس و مشتری تسدیس | مکمل | ۲۵_۳ |
| ۱۰؍جون | شمس و مشتری تسدیس | ابتدا | ۵_۲۰ |
| ۱۰؍جون | عطارد و زہرہ تسدیس | مکمل | ۳۱_۱۸ |
| ۱۱؍جون | شمس و مریخ قران | ابتدا | ۳۳_۵ |
| ۱۱؍جون | عطارد و زہرہ تسدیس | خاتمہ | ۳۶_۱۸ |
| ۱۴؍جون | شمس و مریخ قران | مکمل | ۲۵_۲۱ |
| ۱۶؍جون | شمس و مریخ قران | خاتمہ | ۷_۱۷ |
| ۲۹؍جون | زہرہ و مشتری قران | ابتدا | ۳۶_۱۳ |
| کیم جولائی | زہرہ و مشتری قران | مکمل | ۲۱_۱۳ |
| ۲؍جولائی | زہرہ و مشتری قران | خاتمہ | ۳۶_۱۳ |
| ۳؍جولائی | عطارد و مشتری تسدیس | ابتدا | ۲_۱۲ |
| ۴؍جولائی | عطارد و مشتری تسدیس | مکمل | ۱۷_۶ |
| ۴؍جولائی | عطارد و زہرہ تسدیس | ابتدا | ۴۹_۲ |
| ۴؍جولائی | عطارد و مشتری تسدیس | خاتمہ | ۰۰_۰۰ |
| ۵؍جولائی | عطارد و زہرہ تسدیس | مکمل | ۴۵_۱۳ |
| ۶؍جولائی | عطارد و زہرہ تسدیس | خاتمہ | ۵۲_۱۳ |
| ۱۲؍جولائی | زہرہ و زحل تربیع | ابتدا | ۵۳_۵ |

## شرف قمر

۱۹؍اپریل صبح ۶ بج کر ۱۸ منٹ سے ۱۹؍اپریل صبح ۷ بج کر ۵۵ منٹ تک۔ ۱۶؍مئی دوپہر ۳ بج کر ۵۳ منٹ سے ۱۶؍مئی شام ۵ بج کر ۳۲ منٹ تک۔ ۱۲؍جون رات دس بج کر ۳۲ منٹ سے ۱۲؍جون رات ۱۲ بج کر ۵۳ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا، مثبت کام کرنے کے بہترین اوقات۔ ان اوقات کا عاملین کو فائدہ اٹھانا چاہئے اور ان اوقات میں مثبت کام انجام دینے چاہئیں۔

## ہبوط قمر

۶؍اپریل صبح ۴ بج کر ۳۲ منٹ سے ۶؍اپریل صبح ۶ بج کر ۲۸ منٹ تک۔ ۳؍مئی دن ۱۱ بج کر ۱۳ منٹ سے ۳؍مئی دوپہر ایک بج کر ۸ منٹ تک۔ ۳۰؍مئی شام ۶ بج کر ۵۹ منٹ سے ۳۰؍مئی رات ۸ بج کر ۵۵ منٹ تک۔ ۲۷؍جون رات ۳ بج کر ۲۴ منٹ سے ۲۷؍جون صبح ۵ بج کر ۲۱ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ ان اوقات میں عاملین کو منفی کام کرنے چاہئیں، لیکن غیر شرعی کاموں سے اجتناب کرنا چاہئے اور ناحق کسی کو ستانے سے گریز کرنا چاہئے۔

## تحویل آفتاب

۲۱؍اپریل دوپہر ۳ بج کر ۱۵ منٹ پر آفتاب برج ثور میں داخل ہوگا۔ ۲۲؍مئی دوپہر ۲ بج کر ۱۲ منٹ پر آفتاب برج جوزا میں داخل ہوگا۔ ۲۱؍جون رات دس بج کر ۷ منٹ پر آفتاب برج سرطان میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے اوقات ہیں۔ ان اوقات میں اپنی ضروریات وخواہشات اپنے رب کے دربار میں پیش کیجئے، انشاء اللہ دعائیں قبول ہوں گی۔

## اوج زہرہ

۳۰؍اپریل رات ۳ بج کر ۲۴ منٹ سے یکم؍مئی رات ۱۲ بج کر ۴۰ منٹ تک زہرہ حالت اوج میں رہے گا۔ تسخیر ومحبت کے تعویذ وعملیات کا بہترین وقت۔ جن حضرات سے شرف زہرہ کا وقت ضائع ہوگیا ہو وہ اس وقت سے فائدہ اٹھائیں۔

## رجعت واستقامت

| سیارہ | تاریخ کیفیت وقت |
|---|---|
| عطارد | ۱۵؍اپریل حالت دربرج ثور صبح ۴ بج کر ۱ منٹ |
| عطارد | یکم؍مئی حالت استقامت دربرج جوزا صبح ۷ بج کر ۳۵ منٹ |
| عطارد | ۱۹؍مئی حالت رجعت دربرج جوزا صبح ۷ بج کر ۲۰ منٹ |
| عطارد | ۱۲؍جون حالت استقامت دربرج جوزا صبح ۴ بج کر ۴ منٹ |
| زہرہ | ۱۱؍اپریل حالت استقامت دربرج جوزا رات ۸ بج کر ۵۸ منٹ |
| زہرہ | ۸؍مئی حالت استقامت دربرج سرطان صبح ۴ بج کر ۲۲ منٹ |
| زہرہ | ۵؍جون حالت استقامت دربرج اسد رات ۹ بج کر ۳ منٹ |
| مشتری | ۱۸؍اپریل حالت استقامت دربرج اسد رات ۱۰ بج کر ۲۷ منٹ |

## منزل شرطین

۱۷؍اپریل رات ۲ بج کر ۳۱ منٹ
۱۴؍مئی صبح ۱۰ بج کر ۲۵ منٹ
۱۰؍جون شام ۴ بج کر ۴۶ منٹ

چاند منزل شرطین میں داخل ہوگا۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے لئے قیمتی اوقات۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے والے لوگ روزانہ ایک حرف کو ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھیں۔ ۲۸ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔



مقصدی طنز ومزاح

# اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

**ضروری بات:** ابوالخیال فرضی کسی بنا پر اس ماہ اذان بت کدہ نہیں لکھ سکے۔ اس لئے ان کے ایک پرانے مضمون سے لطف اندوز ہوں اور ادارے کی طرف سے معذرت قبول کریں۔

صوفی مسکین کا بھی جواب نہیں ہے، یہ بھی نئے دور کے ایک کامیاب صوفی ہیں، ان کو دیکھ کر شریعت وطریقت کی افادیت کا اندازہ بہت آسانی سے ہوجاتا ہے۔ پیری مریدی اور تعویذ گنڈوں کا سلسلہ ان کے خاندان میں کئی نسلوں سے بدستور چلا آرہا ہے اس لحاظ سے اگر یہ کہا جائے، صوفی مسکین خاندانی صوفی ہیں تو بے جا نہ ہوگا۔ اس دنیا میں جب خاندانی حکیم ہوسکتے ہیں تو خاندانی صوفی کیوں نہیں ہوسکتے۔

صوفی مسکین شکل وصورت کے اعتبار سے گربہ ملت محسوس ہوتے ہیں لیکن عقل وخرد کے اعتبار سے ان کا مقام لومڑی اور کوے سے بھی سوا ہے۔ بے حد عقل مند اور بے حد چالاک، کیسی بھی الجھن ان کے حوالے کردو، چٹکی بجا کر اس کو منٹوں میں حل کرلیں گے اور ذرا بھی انہیں تھکان کا احساس نہیں ہوگا۔ کرامتوں کا عظیم سلسلہ بھی ان کے خاندان کی مخصوص روایت ہے۔ کرامتیں تو ان کے خاندان کے نابالغ بچوں سے بھی صادر ہوجاتی ہیں، ان کے چچازاد بھتیجے کے بارے میں مشہور ہے کہ اس نے پوری بخاری شریف تین دن میں یاد کرلی تھی، پھر ایک دن میں بھلادی۔ ان کے جد امجد کرامتوں کے ماہر تھے، ایسی ایسی کرامتیں ان کی طرف منسوب ہیں کہ بس اللہ دے اور بندہ لے، ان کے جد امجد کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ پرندوں کی طرح ہوا میں اڑتے تھے اور اس سے بڑی کرامت یہ تھی کہ اڑتے وقت کسی کو نظر بھی نہیں آتے تھے۔ ان ہی کے بارے میں چشم دید گواہوں نے بتایا کہ وہ خشکی میں مچھلی کی طرح تیرتے تھے۔ ان کے بارے میں یہ بھی مشہور ہے کہ ان کا جسم نور بن کر فضاؤں میں بکھر جاتا تھا، لیکن یہ منظر صرف وہی لوگ دیکھ سکتے تھے جن کی پچاس سال سے تکبیر اولیٰ فوت نہ ہوئی ہو۔ ان کے والد بھی صاحب کرامت بزرگ تھے۔ ان کی سب سے بڑی کرامت یہ تھی کہ وہ عصر کی نماز روزانہ مدینہ میں جاکر پڑھتے تھے۔ چنانچہ عصر اور مغرب کے درمیان انہیں کبھی ان کے محلے میں نہیں دیکھا گیا اور یہی اس بات کی سب سے بڑی دلیل تھی کہ وہ بہ نفس نفیس مدینہ میں موجود ہیں۔ صوفی مسکین کے پاس بھی کرامتوں کا پورا اسٹاک ہے، لیکن یہ اپنی کرامتوں کو زیادہ ظاہر نہیں کرتے۔ ان کی ایک کرامت تو میں نے بہ چشم دیکھی تھی۔ ہوا یہ تھا کہ بھری برسات میں وہ میرے ساتھ ایک سڑک پر سیر گشت کررہے تھے، سڑک پر کیچڑ پھیلی ہوئی تھی اچانک صوفی مسکین کا پاؤں پھسل گیا اور گرتے گرتے سنبھل گئے۔

میں نے کہا الحمد للہ، اللہ نے آپ کو چاروں خانے چت ہونے سے بچالیا۔ وہ بولے جب بھی ایسا ہوتا ہے تو فرشتے مجھے سنبھال لیتے ہیں اور زمین پر گرنے نہیں دیتے۔ ابھی بھی نصف درجن فرشتوں نے مجھے اپنی آغوش میں لے لیا تاکہ ایک صوفی کی بے عزتی نہ ہونے پائے۔

میں بولا لیکن مجھے تو ایک فرشتہ بھی نظر نہیں آیا۔ انہوں نے جواب دیا۔ فرشتے ہر کس وناکس کو نظر نہیں آتے، ان کا دیدار کرنے کے لئے پکا صوفی بننا پڑتا ہے۔ اسی لئے تو کہتا ہوں کہ تم بھی اس وادی پرنور میں داخل ہوجاؤ، تاکہ تمہارے حصے میں بھی اسی طرح کی کچھ کرامتیں آجائیں، کب تک قلم کے ذریعہ اوراق سیاہ کرتے رہوگے۔ انہوں نے کہا صوفی شہتوت کو دیکھئے الف کے نام بے تک نہیں جانتے، لیکن ہزاروں لوگوں کو جنت میں داخل کراچکے ہیں۔ صوفی نمکین کو دیکھو، دیکھنے میں بالکل چوپٹ نظر آتے ہیں، لیکن روزانہ مجلسیں جماتے ہیں اور روزانہ درجنوں مرید بنالیتے ہیں۔

میں نے کہا آپ کی باتیں سن کر دل میں لالچ تو بہت آتا ہے لیکن بیوی صوفی بننے کی اجازت نہیں دیتی۔ عزیزم انہوں نے کہا تھا کہ بیوی

کی غلامی سے فوراً نجات حاصل کرو اور راہ تصوف میں گھوڑا دوڑاؤ، لیکن گھوڑا کہاں سے لاؤں گا میں تو گدھا خریدنے کی پوزیشن میں بھی نہیں ہوں۔

تم ہاتھی بھی خرید سکتے ہو۔ چند مرید تو بناؤ، پھر ان کی طرف سے تحفے اور ہدیے اتنے وصول ہو جایا کریں گے کہ بغیر بلّے کے رن بناؤ گے اور بغیر پچ کے کرکٹ کھیلو گے اور چھکے مارو گے۔

سمجھ گئے؟ اگر نہیں سمجھے تو شام کو گھر آنا تفصیل سے سمجھاؤں گا۔

ان سے نمٹ کر جب گھر پہنچا تو بانو اخبار کی تلاوت میں مصروف تھی، کہنے لگی۔

موسم کس قدر خراب ہے، مسلسل بارش ہو رہی ہے، سڑکوں پر پانی بھرا ہوا ہے اور آپ کو ایسے میں بھی گھومنے پھرنے کی سوجھ رہی ہے۔

بیگم! میں صوفی مسکین کے ساتھ ٹہل رہا تھا وہ مجھے سمجھا رہے تھے کہ اگر زندگی آرام و راحت کے ساتھ گزارنا چاہتے ہو تو میدان تصوف میں قدم رکھو اور پیری مریدی کرنے کے لئے اپنی کمر کس لو۔

بانو میری بات سن کر آگ بگولہ ہو گئی اور کہنے لگی کہ آج تک تمہارے دماغ میں یہ کیڑہ کلبلا رہا ہے۔

میں نے بھی لال پیلا ہوتے ہوتے کہا۔ تم پیری مریدی کو کیڑہ کہتی ہو، اللہ سے ڈرو، بخشش بھی نہیں ہوگی۔

میں بھی اس پیری مریدی کو عظیم وسیلۂ تربیت سمجھتا ہوں جو کچ کچ کے اولیاء اور صوفیاء کے ذریعہ اس میں چلی تھی اور چل رہی ہے۔ بانو تقریر کرنے کے انداز سے بول رہی تھی لیکن وہ پیری مریدی جو صرف اپنا الو سیدھا کرنے، دولت سمیٹنے اور لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لئے کی جاتی ہے۔ اس سے مجھے وحشت ہوتی ہے اور میں اسی کی مخالفت کرتی ہوں، مرید وہی لوگ بنا سکتے ہیں جو خود کسی کے مرید ہوں اور جن کو اپنے شیخ کی طرف سے بیعت کرنے کی اجازت حاصل ہو۔

بجا فرما رہی ہو۔ ''میں نے کہا'' میں بغیر کسی کا پلہ تھامے اس کام کو ہاتھ نہیں لگاؤں، میرے بچپن کے دوست کلن شاہ کے سوتیلے سسر نشتی نواب کے پیر زاد بھائی کے استاد مسلم قسم کے شیخ ہیں۔ ان کو خلافت راشدہ ان کے بزرگوں سے باضابطہ اور براہ راست موصول ہوئی تھی جو ایک ہزار سال سے کوہ ارارات میں دفن ہیں۔ وہ مجھے ازراہ ہمدردی خلافت دینے کے لئے بے چین ہیں۔ ان سے خلافت وصول کرکے میں اس میدان مبارک میں چھلانگ لگاؤں گا، بس تم اجازت مرحمت فرما دو تاکہ میں عذاب دنیا سے محفوظ رہوں۔

میں تو اجازت نہیں دے سکتی۔ بانو نے کہا، میں آپ کی حقیقت جانتی ہوں، آپ پابندی سے نماز تو پڑھتے نہیں۔ رمضان کے روزے رکھ لیتے ہو، کس طرح یہ میں جانتی ہوں برائے خدا خلافت لینے سے پہلے پانچوں وقت کی نماز بروقت پڑھنے کی عادت ڈلوا دے۔ فضول باتوں سے خود کو بچاؤ، چھچھورے اور نکمے دوستوں سے اپنی حفاظت کرو اور حسن و عشق کی ناجائز باتوں سے پکی توبہ کرو، پھر میں سوچوں گی کہ آپ کو اجازت دوں یا نہ دوں۔ واہ ری اللہ کی بندی میں بڑ بڑا تا رہا مجھے سرتاپا تقویٰ بنائے بنا اجازت نہیں دوگی۔

بے شک۔ جب تک آپ سدھر نہیں جائیں گے میں اس کار مقدس کی آپ کو اجازت نہیں دے سکتی۔

تم بیوی ہو یا تھانیدار۔ تمہیں شوہر سے بات کرنے کا سلیقہ تک نہیں آتا تم مجھے بگڑا ہوا ثابت کر رہی ہو، تم کہتی ہو کہ میں پابندی سے نماز نہیں پڑھتا۔

میں درجنوں ایسے مولویوں سے واقف ہوں جو گنڈے دار نماز پڑھتے ہیں لیکن جن کے چہرے مہرے پر ایمان لانے والے ان کے گھروں پر جوق در جوق جا رہے ہیں اور ان کے حلقے سے مستفیض ہو رہے ہیں۔

چلئے ان کے پاس حلیہ تو ہے۔ آپ کے پاس تو حلیہ بھی نہیں ہے، آپ تو اکثر پتلون پر کرتا پہن لیتے ہیں، اس طرح کے حلئے میں کون آپ سے بیعت ہوگا؟

تم کہتی ہو کہ میں حسن و عشق کی باتیں کرنا چھوڑ دوں، اری بھلی مانس حسن و عشق کے دم سے اس کائنات میں رنگ ہے۔

ورنہ اس غم سے بھری دنیا میں رکھا کیا ہے

اور محترمہ یہ دور جدید ہے اس دور میں معیاری قسم کی داڑھی والے لوگ بھی حسن و عشق سے مسلسل مستفیض ہو رہے ہیں، نہ ان پر انگلیاں اٹھ رہی ہیں، نہ کوئی قیامت آرہی ہے۔

انگلیاں تو اس لئے نہیں اٹھ رہی ہیں۔ بانو بولی کہ جن لوگوں کو انگلیاں اٹھانی چاہیے تھیں وہ خود ان بیماریوں میں مبتلا ہیں، لیکن برائی تو برائی ہے۔ برائی اگر مولوی حضرات بھی کر رہے ہیں تو بھی قابل گرفت



ہے، بلکہ زیادہ قابل گرفت ہے کہ وہ جانتے بوجھتے بے راہ روی کے صحراؤں میں بھٹک رہے ہیں۔

تم کہتی ہو میں خود کو سدھار لوں، آخر میں کدھر سے بگڑا ہوں۔ تمہیں اپنے شوہر سے اس طرح کی باتیں کرتے ہوئے شرم نہیں آتی، بے حساب دوزخ میں جاؤ گی۔

میں جہاں بھی جاؤں گی آپ ہی کے ساتھ جاؤں گی۔

گویا کہ تم مجھے جہنم میں بھی چین سے کوئی عذاب نہیں بھگتنے دوگی۔

اچھا ایک کام کرتی ہوں۔ بانو نے اپنا موڈ بدلتے ہوئے کہا۔ چلو بھائی صاحب سے مشورہ کرتے ہیں۔ اگر انہوں نے اجازت دیدی تو آپ اس کار خیر کے لئے گھر سے نکل پڑیں میں نہیں روکوں گی۔

بہت چالاک ہو گئی ہو۔ میں نے بانو کو گھورتے ہوئے کہا۔ تم جانتی ہو کہ ہاشمی صاحب مجھے پیری کی اجازت نہیں دیں گے، کیوں کہ ایک دنیادار قسم کے عالم دین ہیں۔ وہ کیوں مجھے اجازت دیں گے۔ وہ تو غصے میں آکر میرے ہاتھ کا نوالہ بھی چھین لیں گے۔

آپ بکواس مت کیجئے۔ بانو چیخ کر بولی۔

میں بکواس کر رہا ہوں۔ سچ تو کڑوا ہوتا ہے، کسی کو برا کہہ لوں ہاشمی صاحب کو برا نہ کہوں۔ ارے ہاشمی صاحب میں کونسے سرخاب کے پر لگے ہیں۔ ان کے چہرے پر داڑھی بھی ایک ہی ہے، ایک درجن داڑھیاں نہیں ہیں کہ تم ان کا اتنا احترام کرتی ہو۔ شوہر شوہر ہوتا ہے اس کے مجازی خدا ہونے میں شک کرنا بھی کفر ہے، لیکن تم ان باتوں کو کیا سمجھوگی۔

چلئے میں آپ کی سفارش کر دوں گی۔ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ وہ میری سفارشوں کو جلدی سے نہیں ٹھکراتے۔

جی ہاں۔ وہ میرے سلام کا جواب اس طرح دیتے ہیں کہ جیسے کوئی کنجوس سرمایہ دار۔ کسی فقیر کو ایک چونی دیتے ہوئے ناک منہ چڑھائے اور جب تم سلام کرتی ہو تو ان کا جواب لاجواب ہوتا ہے اور اس طرح پرتپاک انداز سے جواب دیتے ہیں کہ مجھ جیسے شریف شوہروں کو رقابت سی ہونے لگتی ہے۔

بانو ہنس دی اور میں نے بھی مصلحت اسی میں سمجھی کہ موڈ صحیح کرلوں۔ شام کو مغرب کے بعد ہم دونوں مولانا ہاشمی صاحب کے دولت کدے پر پہنچے۔ اتفاق سے وہ گھر ہی میں موجود تھے اور اپنی اہلیہ سے بات چیت کر رہے تھے۔ میں نے گھر میں داخل ہوتے ہی انہیں سلام کیا۔ انہوں نے اسی طرح جواب دیا جس طرح معیاری مالکان اپنے نوکروں کے سلام کا جواب بے نیازی سے دیتے ہیں۔ تاکہ نوکروں کو اس بات کا احساس رہے کہ سلام کرنے سے دوست نہیں بن جائیں گے، غلام ہی رہیں گے۔ بانو نے بھی انہیں سلام کیا۔ انہوں نے اس کے سلام کا جواب چہرے پر تبسم لاکر دیا اور اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر اس کی خیریت بھی پوچھی۔ اس طرح کی حرکتیں دیکھ کر میں احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہوں اور میرے اندر کا شوہر پن میری غیرت کی دیواروں سے سر ٹکرا کر خودکشی کرنے کی پلاننگ کرنے لگتا ہے۔

ان کی اہلیہ نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔ فرضی میاں اچھے ہو، بہت دُبلے ہو گئے۔ بانو کھانے کو نہیں دے رہی کیا؟ ان کا یہ جملہ سن کر سب ہنس دیئے، لیکن جب میں نے ہنسنے کی کوشش کی تو میں اور افسردہ ہو گیا۔

کچھ دیر کے بعد بانو نے کہا بھائی صاحب آج تو میں آپ کے پاس ایک فریاد لے کر آئی ہوں۔

بولو، میں کیا خدمت کر سکتا ہوں۔ ہاشمی صاحب نے حسن اخلاق کے ساتھ کہا۔

انہیں بہت دنوں سے یہ شوق لگ رہا ہے کہ یہ لوگوں کو مرید بنائیں اور ان کی تربیت کریں۔ ان کے کچھ دوستوں نے انہیں یہ مشورہ اس لئے بھی دیا ہے کہ ان سے ان کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا اور ان کا وقت بھی کٹ جایا کرے گا۔

بیٹا، تربیت تو اللہ کے بندوں کی وہی کر سکتا ہے جو خود تربیت یافتہ ہو، جو خود محروم ہوں وہ کسی کو کیا دے سکتا ہے۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ یہ تو ابھی مرید بننے کے بھی اہل نہیں ہیں۔ یہ شیخ کیسے بن سکتے ہیں اور اگر ان جیسے لوگ بھی پیری مریدی کرنے لگیں گے تو اس لائن کا رہا سہا وقار بھی خاک میں مل جائے گا۔

آپ تو دراصل پیری مریدی کے مخالف ہیں۔ ''میں نے ہمت کرکے کہا۔''

جی ہاں۔ لیکن میں اس پیری مریدی کا مخالف ہوں جو صرف پیسے بٹورنے کے لئے کی جاتی ہے اور جس کا مقصد صرف لوگوں کو بے وقوف بنانا ہوتا ہے۔ پیری مریدی کے کچھ اصول ہوتے ہیں، کچھ ضابطے ہوتے ہیں، کچھ شرائط ہوتی ہیں، ایسا تھوڑا ہی ہے کہ کوئی بھی ایرا غیرا اس لائن میں کود پڑے اور لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکنا شروع کر دے۔ تم

ابھی تک پتنگ اڑا لیتے ہو، کبوتروں کا شوق رکھتے ہو، ٹی وی میں پوری دلچسپی ہے اور موقعہ بہ موقعہ عشق بازی بھی کر لیتے ہو تمہیں کون اپنا پیر بنانا پسند کرے گا۔

بھائی صاحب آپ میری توہین کر رہے ہیں۔ یہ سب جن کا آپ نے ذکر کیا میرے ذاتی فعل ہیں۔ جنہیں میں اپنے گھر کی چہار دیواری میں کرتا ہوں، باہر والوں کو اس کی خبر نہیں ہے، جب کہ پیری مریدی تو میں گھر سے باہر کروں گا اور سب لوگ گھر سے باہر ہی کرتے ہیں۔ مولوی ابوداؤد بھی گھر سے باہر مکمل پیر نظر آتے ہیں، حالانکہ ان کے گھر کا حال بہت برا ہے، وہ تو صبح شام اپنی زوجہ کو زدوکوب بھی کرتے ہیں۔

اس طرح کے لوگوں کی مثال دے کر تم خود کو اچھا ثابت نہیں کر سکتے، اس طرح ہی کے لوگوں نے اس مقدس سلسلے کو بدنام کیا ہے۔ کوئی چور اگر پکڑا جائے تو وہ پولیس سے یہ کہہ کر سزا سے نہیں بچ سکتا کہ فلاں شخص بھی چوریاں کر رہا ہے، اگر چوری کرنا برا ہوتا تو وہ کیوں کرتا؟

چلئے مولوی ابوداؤد کو چھوڑیئے آپ تو صوفی مسکین کو بھی پیر نہیں کہتے جب کہ وہ خاندانی پیر ہیں اور ان کے دو ہزار سے زیادہ مرید ہیں۔

میں صوفی مسکین کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا لیکن جتنا جانتا ہوں اس کی روشنی میں یہی سمجھتا ہوں کہ وہ مرید کرنے کے مستحق نہیں ہیں۔ خلافتیں تو آج کل مل ہی جاتی ہیں، لیکن ہر کس و ناکس کی عطا کردہ خلافت کوئی سند نہیں ہوتی، پھر میں تو اس بات ہی کو نہیں مانتا کہ صوفی اور پیر خاندانی بھی ہوتے ہیں، یہ کوئی ترکہ نہیں ہے جو باپ کے مرنے کے بعد بیٹے کو ملے اور اس طرح یہ سلسلہ چلتا رہے اور جہاں یہ ترکہ والا سلسلہ چل رہا ہے، وہاں نہ کوئی اصلاح ہو رہی ہے نہ تربیت، چند وظائف بتا کر پیر صاحب مرید سے اپنا دامن چھڑا لیتے ہیں اور ماہ بہ ماہ اور سال بہ سال بس ہدیہ وصول کرتے رہتے ہیں۔ اس طرح کے پیروں سے نہ شریعت کی حفاظت ہو رہی ہے، نہ طریقت کو پھل پھولنے کا موقعہ مل رہا ہے۔ ہاں اگر تم سچ مچ کے پیر بننا چاہتے ہو تو پہلے اپنی اصلاح کرو۔ بزرگوں کی صحبت اختیار کرو اپنی وضع قطع درست کرو، زبان کی حفاظت کرو اور غلط سلط دوستوں سے دور رہو، چند سال اس طرح گزار کر پھر کسی سے مرید ہو اس کے بعد جب شیخ تمہیں خود خلافت دیدے تو پھر پیری مریدی کا آغاز کرو، یہ تو وہ بات ہوگئی۔" میں نے کہا" نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی۔

بھائی صاحب!" بانو نے کہا۔ بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں تصوف کے الف بے کی بھی خبر نہیں ہے۔ مثلاً منشی کرامت علی کا بیٹا خواجہ زعفران علی کا پوتا منتاز علی کل تک سڑکوں پر کنچے کھیلتا تھا اور چھتوں پر کنکوے اڑاتا تھا، آج اس کا حال یہ ہے کہ روزانہ مجلسیں جماتا ہے، لمبی لمبی دعائیں کراتا ہے، گاؤں کے لوگ دھڑا دھڑ اس کے مرید ہو رہے ہیں اور اس کے گھر میں اب کبھی شکر کی کمی نہیں ہے۔ اگر آپ انہیں اجازت دیدیں گے تو ان کا شوق بھی پورا ہو جائے گا اور کچھ معاشی حالات بھی سدھریں گے، تنخواہ میں تو اب گزارہ ہوتا نہیں۔

اس کا مطلب یہ ہوا۔" ہاشمی صاحب بولے" کہ تم بھی بھٹک گئی ہو۔ یہ بھی تیتر بازی، کبوتر بازی کی طرح کوئی شوق ہے، جس کی اجازت نابالغ بچوں کو دیدی جائے اور یہ بھی کوئی ذریعہ معاش ہے کہ جسے اختیار کر کے اپنے گھر کی غربت ختم کی جائے۔ بانو جو لوگ پیسے بٹورنے کے لئے یا اپنے نفس کی تسکین کے لئے بزرگی کا پیشہ اختیار کر رہے ہیں وہ کوئی بھی ہوں وہ بزرگی کو بدنام کر رہے ہیں اور اس لائن کی عظمتوں کو خاک میں ملا رہے ہیں۔ مجھے تم سے ہمیشہ حسن ظن رہا، آج تمہاری زبان سے ایسی ہلکی بات سن کر مجھے افسوس ہو رہا ہے۔

بیٹا! ہاشمی صاحب کی اہلیہ بولیں، تو بت کدہ میں اذان دیتا رہ، اسی میں تیری بھلائی ہے۔

ان کے لکھے ہوئے مضامین سے لوگوں کی اصلاح ہو رہی ہے۔

" ہاشمی صاحب بولے۔" اور بناوٹی لوگوں کی حقیقتیں کھل رہی ہیں، ان کی لکھی ہوئی کتاب اذان بت کدہ بھی خوب فروخت ہو رہی ہے اور سماج کے معیاری لوگ اس کتاب سے استفادہ کر رہے ہیں، لیکن افسوس جو دوسروں کو آئینہ دکھانے کے کام کر رہا تھا اب وہ خود ایسی صورت اختیار کرنا چاہتا ہے کہ جب کوئی اور اسے آئینہ دکھائے گا تو اسے خود اپنے منہ کو چھپانا پڑے گا۔ برخوردار! ہاشمی صاحب نے میری طرف دیکھ کر کہا۔ تمہیں میری باتیں کڑوی لگیں گی لیکن حقیقت یہ ہے کہ تم جو کام کر رہے ہو یہی کام عظیم ہے، تم طنز میں ڈوبے جملوں سے سماج کے بگڑے ہوئے لوگوں کے کھوکھلے کردار کی حقیقت کھول کر جو پیوند کاری کر رہے ہو یہ ایک عظیم کام ہے، اسی میں لگے رہو اسی میں تمہاری عزت ہے اور اسی میں فلاح و کامرانی مضمر ہے۔

مجھے ان تحریروں سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ کچھ لوگ تعریف کرتے ہیں، واہ واہ کرتے ہیں اور بس۔



بہت سے کاموں کے فائدے دیر میں ظاہر ہوتے ہیں، لیکن جب ظاہر ہوتے ہیں تو اس انسان کو اس وقت اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا وقت ضائع نہیں ہوا، کھیتی کرنے والے کو چند ماہ میں فصل مل جاتی ہے، لیکن باغ لگانے والے کو دیر میں پھل نصیب ہوتے ہیں۔ کھیتی اپنے لئے بوئی جاتی ہے اور باغ آنے والی نسلوں کے لئے لگائے جاتے ہیں تمہارا کام باغ لگانے کا ہے، جس کا پھل آنے والی نسلیں کھائیں گی اور تاقیامت تمہارا نام ایک اچھے طنز نگار کی حیثیت سے لائبریریوں کی زینت بنے گا۔

آپ ان کی کچھ تنخواہ بڑھا دیجئے، گھر کا سودا سلف، دوائیں، بچوں کی فیس، ان کا دماغ پریشان رہتا ہے، الگ سے کوئی آمدنی بھی نہیں ہے۔

چلو میں اس بارے میں غور کروں گا اور کوئی بہتر صورت ان کے لئے نکالوں گا۔ ہاشمی صاحب نے اعلان کیا اور اس کے بعد ہم دونوں میاں بیوی اپنے گھر کو واپس آ گئے۔

گھر جیسے پہنچے تو ہم نے دیکھا کہ گھر کے دروازے پر صوفی مسکین، صوفی ہل من حرید، صوفی قالوبلی اور صوفی آر پار کھڑے ہوئے تھے، صوفی قالوبلی نے ہم دونوں کو دیکھ کر کہا۔

کہاں تشریف لے گئے تھے؟

میں نے جھلا کر کہا۔ ہنی مون منانے گیا تھا۔

ماشاء اللہ۔ صوفی مسکین نے کہا۔ کیا ہنی مون ہفتے کے ہفتے منا رہے ہو۔

آپ لوگوں کا شان نزول؟

یہیں دروازے پر کھڑے ہو کر پوچھو گے، بیٹھک کھولو۔

میں نے بیٹھک کھولی ہی تھی کہ بانو نے مجھے آواز دی، میں اندر گیا تو بانو بولی۔ میں ناشتہ بھجوا رہی ہوں، آپ ان سے باتیں کریں۔

بڑی حیرت کی بات تھی۔ بانو میرے دوستوں کے لئے ناشتہ اس وقت بناتی ہے جب میں اس کی خوشامد کروں اور اپنے دوستوں کے فضائل بیان کروں، لیکن یہ آج کیا ہوا کہ اس نے خود ہی ناشتہ بنانے کی تیاری شروع کر دی اور اس لب ولہجہ میں مجھ سے بات کی کہ مجھے بے اختیار اپنی سہاگ رات یاد آ گئی، شاید مجھے خوش کر کے پیری مریدی کی لائن سے ہٹانے کی پلاننگ کر رہی تھی اور میں بھی اندر سے کچھ ٹوٹ گیا تھا اور مجھے یہ احساس ہو گیا تھا کہ پیری مریدی ایک عظیم سلسلہ ہے جو عظیم لوگوں کے ہی بس کی بات ہے۔ ہم جیسے بچ کھڑے اس مسند پر اگر دندنانے لگیں تو بزرگی اور ولایت کی ایسی کی تیسی ہو جائے گی۔

میں نے اپنے چاروں دوستوں کو ناشتے کی خوش خبری سنائی، پھر ان لوگوں سے پوچھا کہ آپ لوگوں کی تشریف آوری کا مقصد کیا ہے؟

صوفی قالوبلی بولے ہر چیز کی کانفرنس ہو رہی ہے آج تک تصوف کی کانفرنس نہیں ہوئی۔ ہم لوگوں نے یہ سوچا ہے کہ ہم تصوف کی ایک کانفرنس منعقد کریں گے اور اس میں دنیا بھر کے صوفیوں کو مدعو کر کے اس کانفرنس کی رونق بڑھائیں گے۔

یار اصل بات تو کرو۔ صوفی مسکین نے لقمہ دیا۔

اور ہاں۔ صوفی قالوبلی بولے، ہم لوگوں نے یہ سوچا ہے کہ اس کانفرنس میں آپ کو خصوصی مہمان کی حیثیت سے بلائیں۔

میرے خیال میں خصوصی مہمان تو آپ کسی صوفی ہی کو بنائیں۔

یار تم صوفیاء سے کچھ کم ہو، ذرا سی داڑھی ہی تو کم ہے، ورنہ دیکھنے میں ایسے لگتے ہو جیسے تصوف تمہارے گھر کا لونڈا ہو۔

میں اپنی بیوی سے مشورہ کر لوں۔" میں نے کہا، آپ جانتے ہیں کہ میں اپنی زوجہ سے پوچھے بغیر ہگنا موتنا بھی پسند نہیں کرتا۔"

بے شک آپ اپنی زوجہ سے مشورہ کر لیجئے، انشاء اللہ وہ ہماری تجویز سے متفق ہوں گی اور تم دیکھنا کہ خصوصی مہمان کی حیثیت سے تمہیں اسٹیج پر دیکھ کر کتنے ہی صوفیوں کے منہ میں پانی آ جائے گا وہ تمہیں اسی وقت نقد خلافت عطا کریں گے۔

ناشتے کے بعد یہ لوگ چلے گئے اور یہ فرما گئے کہ بیوی سے مشورہ کر کے ہمیں جلد مطلع کر دینا تا کہ کانفرنس کی تیاری شروع کی جا سکے۔

ان لوگوں کے چلے جانے کے بعد میں اندر بانو کے پاس گیا اور میں نے کہا۔

ناشتہ از خود بنانے کا اور اتنا اچھا بنانے کا شکریہ۔

اس میں شکریہ کی کیا بات ہے۔ آپ کے دوستوں کی مہمان نوازی کرنا تو میرا فرض ہے۔ اس فرض میں اگر کوئی غلطی ہو جایا کرے تو آپ نظر انداز کر دیا کریں۔

بانو میں سوفی صد جھجک کے ساتھ ایک مشورہ لے رہا ہوں وہ یہ کہ

میرے یہ احباب جو ابھی آئے تھے تصوف کی ایک کانفرنس منعقد کر رہے ہیں، ان کا کہنا یہ ہے کہ یہ لوگ مجھے اس کانفرنس میں خصوصی مہمان بنانا چاہتے ہیں۔

آپ کیوں اس چکر میں پڑتے ہیں۔ ابھی ابھی بھائی صاحب نے یہ اعدہ کیا ہے کہ وہ آمدنی بڑھانے کے لئے غور وفکر کریں گے اور کوئی بہتر صورت نکالیں گے۔ اگر آپ کا کوئی قدم اس وقت غلط اٹھ گیا تو انہیں برا لگے گا اور وہ ہاتھ اٹھالیں گے۔

صحیح بات ہے لیکن ان دوستوں سے کیسے نمٹوں جو ہر قدم پہ میرے کام آتے ہیں اور ہر اعتبار سے چندے ماہتاب اور چندے آفتاب ہیں۔ ان کی مخالفت کرنے سے یہ ڈر لگتا ہے کہ چاند سورج ناراض نہ ہو جائیں اور دنیا کسی بھیانک اندھیرے کا شکار نہ ہو جائے۔

جب یہ لوگ دوبارہ آئیں تو ان سے میری بات کرا دینا، میں انہیں سمجھا لوں گی۔

ایک دو دن کے بعد صوفی مسکین اور صوفی قالو بلی آدھمکے اور انہوں نے پوچھا، کیا مشورہ ہوا۔

میں بولا۔ ذرا ان ہی کی زبانی سنئے۔

اس کے بعد بانو نے پردے کی آڑ میں کھڑے ہو کر کہا۔

کانفرنس کی ذمہ داریاں عظیم ہوتی ہیں اور انہیں فرصت ہی کہاں ملتی ہے جو اس عظیم ذمہ داری کو نبھا سکیں عنایت ہوگی، اگر آپ ان کی معذرت قبول کرلیں یہ کانفرنس میں شریک ضرور ہو جائیں گے، لیکن انہیں خصوصی مہمان نہ بنایئے۔

بانو بہن۔ صوفی قالو بلی بولے۔ اس موضوع پر پہلی بار کانفرنس ہو رہی ہے، اس کانفرنس میں ہم خصوصی مہمان ایسے شخص کو بنانا چاہتے ہیں جو بالکل فٹ ہو۔ ابوالخیال فرضی چاہے صوفی نہ ہوں، لیکن دیکھنے میں ایسے لگتے ہیں کہ جیسے ابھی کسی خانقاہ سے تصوف کی ڈگری لے کر نکلے ہوں۔

کچھ بھی ہو، بانو نے کہا۔ میں تو اجازت نہیں دے سکتی۔ البتہ ہماری دعا ہے کہ آپ کی کانفرنس کامیاب رہے اور اس میں ایسا خصوصی مہمان آپ کو دستیاب ہو جائے کہ اس کی وجہ سے آپ کی کانفرنس میں چار چاند لگ جائیں۔

بانو کے سامنے ان لوگوں کی ایک نہیں چلی، یہ اپنی دلیلیں دیتے رہے اور بانو ایک ایک کرکے انہیں کاٹتی رہی۔ بالآخر یہ طے پایا کہ میں کانفرنس میں شریک رہوں گا اور اسٹیج پر رہوں گا اور خصوصی مہمان وہ علی تبری من فطور کو بنائیں گے جو اس وقت کے مانے ہوئے صوفی ہیں اور جن کا چرچا قبرستانوں تک میں چل رہا ہے اور مردے دھڑا دھڑ ان سے بیعت ہو رہے ہیں۔

صوفی مسکین اور صوفی قالو بلی بھی ناشتہ کرکے جب چلے گئے اور میں زنان خانہ میں پہنچا تو بانو مکمل رضامندی کا اظہار کرتے ہوئے بولی۔ یہ ہوئی نا بات، اگر آپ اسی طرح میری بات مانتے رہے تو ہمارے گھر کا ناک نقشہ بدل جائے۔

میں تو ہمیشہ تمہاری بات مانتا ہوں، لیکن تم میری قدر ہی نہیں کرتیں۔

آپ کی تعریف کرتی ہوں اور آپ کو ایک اچھا شوہر قرار دیتی ہوں۔ بس آپ اتنا کرلیں کہ اپنا وقت فضول باتوں میں ضائع نہ کریں اور غیر معیاری دوستوں سے خود کو بچائیں۔

پھر وہی بات، تم میرے دوستوں کو غیر معیاری بتاتی ہو، جب کہ ان جیسے معیاری لوگ آج تک پیدا نہیں ہوئے۔ ان سب کا حال یہ ہے کہ ہر معاملے میں مجھے اہمیت دیتے ہیں اور ہر حال میں میرا احترام کرتے ہیں۔

صرف اس لئے کہ یہ لوگ جب بھی اپنا ٹائم پاس کرنے کے لئے یہاں آتے ہیں تو آپ ان کو ناشتہ کراتے ہیں اور ان کی ہر طرح کی مدد کرتے ہیں، آپ بھول گئے ہیں ان ہی لوگوں نے آپ کو میدان سیاست میں کودنے کا مشورہ دیا تھا تو میں نے جب بھی مخالفت کی تھی۔ اس زمانہ میں یہ لوگ آتے رہے اور آپ کو اُکساتے رہے۔ ہمارا پرچون کا سودا پندرہ دن ہی میں ختم ہو گیا تھا، بار بار ان لوگوں کا آنا اور ان کی خوراکیں توبہ ہی بھلی۔

لیکن عزت کتنی ملی تھی۔ الیکشن سے پہلے جو بھی ملتا تھا وہ اس طرح سلام کرتا تھا جیسے برسوں کی شناسائی ہو، عورتوں تک نے سلامیاں دی ہیں۔

اور الیکشن کے بعد کیا ہوا تھا جب آپ کو صرف نوے ووٹ ملے اور آپ کی ضمانت ضبط ہوئی تو مذاق سا بن کر رہ گیا تھا آپ کے دوستوں کی



تعداد نوے سے کہیں زیادہ ہے، لیکن ان دوستوں نے بھی آپ کو ووٹ نہیں دیا۔

بیگم تم نے وہ شعر نہیں سنا۔

شکست و فتح مقدر کی بات ہے لیکن
مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا

بیگم اس دنیا میں ہار کر بھی عظمت ملتی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ میں الیکشن میں ہار گیا تھا اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ میری ضمانت بھی ضبط ہو گئی تھی، لیکن آج بھی جب کسی چبوترے پر چڑھتا ہوں تو دیکھنے والے کہتے ہیں۔

آیئے نیتا جی! پدھاریئے قائد ملت جی، آج تک لوگ اس طرح سلام کرتے ہیں جیسے میں پورا پارلیمنٹ ان کے نام کر دوں گا۔

میں تو یہی کہوں گا کہ ان دوستوں سے خود کو بچایئے جو آپ کو مبالغے کرکے خوش فہمی کے قطب مینار پر چڑھا دیتے ہیں اور جب وہاں سے آپ گرتے ہیں تو آپ کو بہت چوٹ لگتی ہے اور ہمیں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آپ کو یاد نہیں کہ آپ کو ایک مرتبہ ان لوگوں نے شاعری کے لئے اُکسایا اور آپ کو مشاعرے اٹینڈ کرنے کی ترغیب دی۔ اس زمانہ میں دن بھر آپ زینے کی آخری سیڑھی پر بیٹھ کر غزلیں لکھتے رہتے تھے اور غزلیں ایسی ہوتی تھیں کہ انہیں ہضم کرنے کے بعد پیٹ میں مروڑ ہو جاتا تھا۔ آپ نے نشستوں میں باقاعدہ حصہ لینا شروع کر دیا تھا، لیکن آپ کو لوگ ایک بار دیکھنے کے لئے سو بار سوچا کرتے تھے، کیوں کہ آپ کے اشعار میں کوئی جان ہی نہیں تھی۔ بعض لوگ واہ واہ اس لئے کرتے تھے کہ وہ آپ کے پہچان والے تھے اور بعض لوگ اس لئے واہ واہ کرتے تھے کہ وہ اپنی ناسمجھی کو چھپانے کے لئے واہ واہ کا شور مچا دیا کرتے تھے تاکہ شاعر بھی مطمئن ہو جائے اور دیگر سامعین کو یہ اندازہ ہو جائے کہ شعر سمجھنے والے بھی اس مشاعرے میں موجود ہیں، پھر ان ہی دوستوں نے آپ کو یہ غلط مشورہ دیا کہ پاکستان کے شاعروں کی غزلیں پڑھ دیا کرو۔ مشاعرہ انڈیا میں ہو رہا ہے، کراچی لاہور سے کون چوری کی رپٹ لکھوانے آئے گا۔ اس میں بھی بہت بدنامی ہوئی۔ آپ نے کسی ایسے شاعر کا کلام بھی پڑھ دیا تھا جو اسٹیج پر موجود تھا اور اس نے وہیں آپ کو پکڑ لیا۔ اسی لئے تو میں کہتی ہوں کہ وہ دوست اچھے نہیں جو جھوٹی تعریفیں کرکے آپ کو گمراہ کریں کہ آپ اس خوش فہمی میں مبتلا ہو جائیں کہ آپ بھی ہیں پانچویں سواروں میں۔

اللہ نے آپ کو لکھنے کی صلاحیت دی ہے اسی ذریعہ سے آپ کو دولت بھی مل سکتی ہے اور عزت بھی۔ دوسری خرافات کی طرف ہرگز ہرگز دھیان نہ دیں اور دوستوں کے غلط سلط مشوروں پر ایک دم ایمان نہ لے آیا کریں۔

اچھا بھئی اب چپ بھی ہو جاؤ۔ میں نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔ میں مانتا ہوں کہ میرے دوست جب تعریف کرنے پر آتے ہیں تو مجھے ساتویں آسمان تک پہنچا دیتے ہیں، لیکن میں ان کی نیت پر شبہ نہیں کرتا۔ یہ سب معصوم عن الخطا ہیں اور یہ سب مجھ سے سچی محبت کرتے ہیں۔ چلو میں تمہاری بات مانتا ہوں۔ میں پیری مریدی کے میدان میں خود کو نہیں اُتاروں گا کیوں کہ میں اس لائق نہیں ہوں، لیکن ان دوستوں کے ہر مشورے کو میں نہیں ٹھکرا سکتا، پھر بھی میں ان کے مشوروں پر ایک دم فیصلہ نہیں کرتا میں تم سے ضرور پوچھتا ہوں جب تم کوئی بات کہتی ہو اسی کو زیادہ اہمیت دیتا ہوں۔ میرے تمام سمجھدار دوستوں کا کہنا یہ ہے کہ میں بیوی کا غلام ہوں اور تم یہ سمجھتی ہو کہ میں ان بے چاروں دوستوں کی زد میں ہوں، آخر میں کروں کیا؟

فی الحال موڈ صحیح کرو اور قلم کاغذ اٹھا کر اپنی ذمہ داری ادا کرو، لکھو اور لکھتے رہو، ایک دن آپ کا نام سارے عالم میں پھیل جائے گا۔

میں نے بیوی کا مشورہ مان تو لیا، لیکن مولویوں اور صوفیاؤں کے پاس جب بھی میں اچھی کار دیکھتا ہوں اور جب بھی میں انہیں بغیر پروں کے اڑتے ہوئے دیکھتا ہوں تو میرے منہ میں پانی آنے لگتا ہے اور دل چاہتا ہے کہ کسی طرح آناً فاناً میں، میں بھی بزرگ بن جاؤں اور دن دہاڑے پیری مریدی کرنے لگوں۔ تاکہ میری بھی پانچوں اُنگلیاں تر ہو جائیں اور میں بھی ہلدی اور پھٹکری لگے بغیر سرخرو ہو جاؤں اور میری دھوم بھی اسی طرح ہو جائے، جس طرح مولوی گلفام اور صوفی چقندر کی ہے۔ یہ لوگ کسی مستند مدرسے کے پڑھے ہوئے نہیں ہیں لیکن ان کی طوطی بول رہی ہے اور ان کا نام چل رہا ہے، لیکن آہ!

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارماں لیکن پھر بھی کم نکلے

## فالنامہ چور

چور کا حال معلوم کرنے کے لئے ......... تو دوسرے فالناموں کی طرح درود شریف سورۃ فاتحہ شریف سورۃ اخلاص شریف کو پڑھ کر دل میں خیال رکھ کر میرا چور کون ہے، کلمہ کی انگلی آنکھیں بند کر کے رکھے، جس خانہ میں انگلی آئے اس خانہ سے دریافت کریں، علیہ رنگ نظر آئیگا۔ لیکن نام چور کا نہیں آئے گا آپ قیافہ سے سمجھ لیں کہ فلاں آدمی ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| او | دس | ن ط | ل ح | ی ع |
| م ح | ز ہ | م ج | ک ب | |

او: چوری کیا ہوا مال ملنے کا امکان ہے۔ چور بھاگ چکا ہے، جسم فربہ ہے قد چھوٹا پاؤں پرنشان ہے۔ تلاش کرنے سے چور مل جائے گا۔

س و: چوری کیا ہوا مال ملنے کا امکان ہے۔ چور مخالفین سے ہے، مرد ہے، رنگ کالا، چھوٹا قد اور باریک ہونٹ، چور کا گھر مشرق کی جانب ہے۔

ط ن: چوری شدہ مال ملنا مشکل ہے۔ چور ملازم یا اہل خانہ سے ہے، رنگ گندمی اور پاؤں پر نشان ہے، چور کا گھر جنوب کی جانب ہے۔

ل ح: مال ملنا مشکل ہے، نچلے طبقہ یا ملازمین میں سے چور ہے، رنگ سیاہ یا گندمی ہے، پیشانی پر نشان، چور کا گھر جنوب کی سمت ہے۔

ی ع: چوری شدہ مال مل سکتا ہے۔ اہل خانہ، دوست یا محبوب نے مال چوری کیا ہے، درمیانہ قد رنگت زرد۔

م ح: چوری شدہ مال ملنے کا امکان ہے، چور کا رنگ گندمی، پاؤں اور ہاتھ پر تل یا چوٹ کا نشان ہے، تلاش کرنے پر چور مل سکتا ہے۔

ز ہ: مال ملنا مشکل، چور دشمنوں یا مخالفین میں سے ہے، رنگ سفید و سرخ، دراز قد، مال چور کے پاس ہے۔

م ج: مال کوشش کے بعد مل سکتا ہے، چور مخالفین میں سے ہے، عداوت کی بنا پر مال چوری کیا، چور مرد ہے، رنگ گندمی ہے۔

ب ک: چوری شدہ مال جلد ملنے کا امکان ہے، مرد یا عورت ہے۔ دراز قد، منہ چوڑا، رنگت زرد یا پیلی ہے، سیدھے ہاتھ پر تل زخم یا چوٹ کا نشان ہے۔ کوشش کے بعد مال مل سکتا ہے۔

وظیفہ: ۱۴۱ بار آیت مذکورہ ۷ یوم تک بعد نماز عشاء پڑھیں۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا (سورۃ المزمل)

## فالنامہ غائب

اگر کوئی شخص بغیر بتائے گھر سے جا چکا ہو بوجہ ناراضگی یا کسی کو اغوا کر لیا گیا ہو یا کوئی دوران سفر غائب ہو گیا ہو اور گھر تک نہ پہنچا ہو ایسے تمام پریشان کن حالات میں ذیل کا فالنامہ کا آمد ہے۔ باوضو ہو کر پاک صاف لباس کے ساتھ قبلہ رخ ہو کر بیٹھیں درود پاک پانچ بار پڑھیں سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھیں اپنے مقصد کی نیت تین بار دل میں دہرائیں اور پھر آنکھیں بند کر کے شہادت کی انگلی دیئے گئے جدول میں سے کسی ایک حروف پر سات بار گھما کر ٹھہرا دیں۔ ذیل میں جدول میں احوال دیکھ لیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ک ا | ہ ح | ل ز | ک م |
| د ع | ی س | ن ج | ب ج |

ک ا: گمشدہ فرد صحیح سلامت ہے۔ اپنی مرضی سے گیا ہے، خوش و خرم ہے، ان شاء اللہ جلد واپسی ہو جائیگی۔

ہ ح: گمشدہ فرد کسی مصیبت میں گرفتار ہے، ہلاکت یا اغوا کا خدشہ ہے، فال گم شدہ کے حق میں بہتر نہیں ہے۔

ل ز: غائب خوش حال ہے، زندہ و سلامت خوش و خرم ہے، اپنی مرضی سے واپس آئیگا۔ ان شاء اللہ چند دن میں اچھی خبر ملے گی۔

ک م: گمشدہ فرد صحت اور زندگی کے ساتھ سلامت ہے، اپنی مرضی سے گیا ہے چند روز بعد واپسی ممکن ہے۔

د ع: غائب ہونے والا فرد بے فکری کے ساتھ زندگی گزار رہا ہے لیکن چند روز بعد رابطہ کریگا، دعا ضرور کریں۔

ی س: غائب ہونے والا شخص جانب مشرق گیا ہے، کچھ پریشان اور رنجیدہ ہے، جلد واپسی کی امید نہ ہے۔ تلاش سے مل جائے گا۔

ن ج: گمشدہ فرد غصہ کی حالت میں اپنی مرضی سے گیا ہے لیکن سختی پریشانی اور تنگدستی میں ابھی جکڑا ہوا ہے عرصہ بعد خبر مل سکتی ہے۔

ب ج: گمشدہ فرد کسی تنازعہ کی وجہ سے اظہار ناراضگی گھر سے گیا ہے، جانب شمال تلاش سے مل جائیگا۔ صحت اور تندرستی کے ساتھ خوش ہے۔ انشاء اللہ جلد گھر لوٹ آئیگا۔

وظیفہ: جو شخص غائب ہو گیا ہو اس کی جلد واپسی کے لئے

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ، ۳ تسبیح روزانہ پڑھیں اول و آخر درود پاک ۲۱ بار انشاء اللہ جلد واپسی ہوگی



قسط نمبر: ۱۴۶

# انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

ایک دن دریودھن تنہا سبھا نام کے اس ہال میں داخل ہوا۔ اس ہال میں ایک ایسا حوض تعمیر کیا گیا تھا کہ دیکھنے والا اپنی پہلی نظر میں پہچان ہی نہیں سکتا کہ یہ حوض ہے۔ اس لئے کہ حوض میں لگا ہوا سنگ مرمر کچھ اس انداز میں دکھائی دیتا تھا، جیسے وہاں حوض نہ ہو، بلکہ وہ فرش ہی کا حصہ ہو۔ دریودھن ٹہلتے ٹہلتے اس حوض کی طرف گیا۔ وہ یہ نہ جان سکا کہ وہاں حوض ہے۔ لہٰذا وہ بے خیالی میں اس حوض کے اندر گر گیا۔ اس دوران پانڈو برادران ان کی بیوی دروپدی اور ارجن کی بیوی سبھادرا کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی وہاں بیٹھ گئے۔ جب انہوں نے دیکھا کہ دریودھن حوض میں گرا ہوا ہے تو انہوں نے دریودھن کی اس بے بسی اور اس کی سادگی پر قہقہے لگائے۔

دریودھن نے اپنی اس حماقت پر لوگوں کے قہقہوں کو انتہائی ناپسند کیا۔ بہرحال سب نے مل کر اسے حوض سے نکالا، پھر دریودھن کی دوسری بدبختی یہ کہ وہ حوض کے پاس سے گزرتا ہوا آگے بڑھا۔ ہال کے اس حصے میں شیشہ لگا ہوا تھا، جسے وہ دیکھ نہ سکا اور اس نے یہی خیال کیا کہ وہ دروازہ ہے جس کے ذریعہ وہ ہال سے باہر نکل سکتا ہے۔ لہٰذا جب وہ اس طرف گیا تو اس کا ماتھا زور سے شیشے کے ساتھ ٹکرایا اور وہ بری طرح زخمی ہو گیا۔ اس کی اس دوسری حماقت پر بھی پانڈو برادران اور دروپدی ارجن کی بیوی سبھادرا اور دوسرے لوگوں نے بھرپور قہقہے لگائے جس پر دریودھن غصے اور نفرت میں جل کر راکھ ہو گیا تھا۔ بہرحال چند دن سکون کے ساتھ اندر پرساد میں بسر کرنے کے بعد دریودھن واپس ہستناپور چلا گیا تھا۔

اندر پرساد سے واپس آنے کے بعد دریودھن چند روز تک افسردہ افسردہ سا رہا۔ وہ کسی سے بات تک نہ کرتا اور ہر وقت خیالات میں کھویا رہتا تھا۔ اس کے بھائیوں، دوستوں اور دیگر لوگوں نے اس کی اس تنہائی، گوشہ نشینی اور اس کے اس تفکرات کو جاننے کی بے حد کوشش کی، لیکن اس نے کسی پر کچھ ظاہر نہ کیا۔ دراصل اندر پرساد میں دریودھن پانڈو برادران کی عظمت اور ہندوستان کے مختلف راجاؤں کا یدھشٹر کو ہندوستان کا سب سے بڑا راجہ قرار دینے پر جل اٹھا تھا۔ وہ یہ برداشت نہ کر سکا تھا کہ اس کے مقابلے میں پانڈو برادران زیادہ عظمت اور عزت حاصل کر سکیں۔ لہٰذا اسی نفرت اور حسد میں وہ تنہائی اور تفکرات کا شکار ہو گیا تھا۔

ایک روز دریودھن نے اپنے دوست اپنے رازداں اور مشیر سکونی کو طلب کیا۔

"اے سکونی تو جانتا ہے میری بے سکونی اور تنہائی کا کیا راز ہے۔"

اس پر سکونی مسکرا کر کہنے لگا۔

"ہاں میں جانتا ہوں جب سے تم اندر پرساد سے لوٹے ہو، تمہاری یہ حالت ہو گئی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ تم وہاں کے حالات سے متاثر ہوئے ہو جو تمہارے لئے ناقابل برداشت ہیں۔" اس پر دریودھن نے اسے مخاطب کر کے کہا۔

"سکونی تمہارا کہنا درست ہے۔ میں نے پانڈو برادران کو ختم کرنے کی انتہائی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکا۔ لیکن اب ان پانڈو برادران نے سبھا ہال بنا کر ہندوستان کا سب سے بڑا راجہ بننے کا جو کھیل کھیلا ہے وہ میرے لئے ناقابل برداشت ہے۔ مجھے بتاؤ میں انہیں کیسے زیر کر سکتا ہوں۔"

دریودھن کی اس گفتگو کے جواب میں سکونی کچھ دیر تک سر جھکا کر کچھ سوچتا رہا، پھر وہ کہنے لگا۔ "اے دریودھن اگر ہم یدھشٹر اور اس کے بھائیوں کو زیر اور مغلوب کرنے کے لئے جنگ کی بات کرتے ہیں تو یہ ہماری حماقت اور بے وقوفی ہوگی۔ اس لئے کہ اب وہ اتنی قوت اور طاقت پکڑ چکے ہیں کہ ہم ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے اور اگر ہم نے ان کے ساتھ

محمد شبیر قادری

جنگ چھیڑنے کی کوشش کی تو سنو دریودھن میں تمہیں یہ یقین دلاتا ہوں کہ اس جنگ میں ہمیں شکست فاش ہوگی۔ سنو دریودھن میرے ذہن میں ایک ترکیب ہے۔ جس سے ہم نہ صرف یدھشٹر اور اس کے بھائیوں کو اپنے سامنے زیر کر سکتے ہیں بلکہ انہیں ان کی ریاست کی حکمرانی سے بھی محروم کر سکتے ہیں اور ایسا کرنے سے نہ تو ایک تلوار ہی حرکت میں آئے گی اور نہ خون کا ایک قطرہ ہی زمین پر گرایا جائے گا۔"

سکونی کا یہ جواب سن کر دریودھن کو اپنے کانوں پر اعتبار نہ آیا تھا۔ وہ یہ سمجھ رہا تھا کہ وہ کوئی خواب دیکھ رہا ہے، پھر وہ چونکا اور اس نے سکونی کو مخاطب کر کے پوچھا۔

سکونی وہ کونسا طریقہ ہے کہ ہم کوئی قطرہ، خون بہائے بغیر یدھشٹر اور اس کے بھائیوں کو نہ صرف مغلوب بلکہ انہیں ریاست کی حکمرانی سے محروم کر دیں۔"

سنو دریودھن تم جانتے ہو کہ یدھشٹر جوا کھیلنے کا بے حد شوقین ہے، پر وہ جوئے کے گر نہیں جانتا۔ تم یہ کہہ سکتے ہو کہ یدھشٹر ایک انتہائی شوقین جواری ہے، پر وہ جوا کھیلنے کے گر صحیح نہیں جانتا اور اے دریودھن! تم یہ بھی جانتے ہو کہ ہندوستان میں کوئی ایسا شخص نہ ہوگا جو جوئے کے فن میں میرا مقابلہ کر سکے۔ ہم یدھشٹر کو جوئے کی دعوت دیں گے اور کہیں گے کہ وہ بھی اپنی ریاست کو داؤ پر لگائے اور ہم بھی اپنی ریاست کو داؤ پر لگائیں گے جو جیت گیا وہی دونوں ریاستوں کا حکمراں ہوگا اور اے دریودھن میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ یہ جیت ہماری ہوگی اور تم ہی دونوں ریاستوں کے راجہ بنو گے۔"

دریودھن یہ ترکیب سن کر بے حد خوش ہوا اور بولا۔

"اے سکونی! اس قسم کا جوا کھیلنے کے لئے مجھے اپنے باپ دھرت راشٹر سے اجازت لینا ہوگی، کیوں کہ اس وقت وہی ریاست کا راجہ ہے۔ اس سلسلے میں اپنے باپ سے اجازت نہ لوں گا، تم خود جاؤ۔ تم جانتے ہو کہ میرا باپ تمہاری کوئی بات نہیں ٹالتا۔ تم ابھی میرے باپ کے پاس جاؤ اور اسے اس جوئے پر آمادہ کرو۔"

سکونی اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور دریودھن کی ہدایت کے مطابق وہ دھرت راشٹر کے پاس پہنچا اور اسے مخاطب کر کے کہنے لگا۔ "اے راجا میں تم سے یہ کہنے آیا ہوں کہ جب سے تمہارا بیٹا دریودھن اندر پرساد سے آیا ہے تب سے وہ بے حد اداس اور غمگین ہے۔ اے راجہ وہ کسی سے گفتگو نہیں کرتا، وہ تنہائی پسند اور گوشہ گیر ہو گیا ہے۔ میں تم سے یہ بھی کہوں گا کہ دریودھن تمہارا سب سے دانش مند دلیر اور تم سے زیادہ محبت کرنے والا بیٹا ہے۔ لہٰذا تمہیں اس کے دکھ درد اور اس کے غم کا مداوا ضرور کرنا چاہئے۔

دھرت راشٹر ایک طرح سے چونک سا پڑا اور بولا۔ "اے سکونی! تم فوراً جاؤ اور دریودھن کو یہاں لاؤ تاکہ میں اس سے پوچھوں کہ وہ غم زدہ کیوں رہنے لگا ہے۔"

سکونی فوراً دریودھن کو اپنے ہمراہ لے آیا۔ دھرت راشٹر نے بڑے پیار اور شفقت کے ساتھ اس سے پوچھا۔

"دریودھن! تم کیوں اداس اور غمگین رہنے لگے ہو۔ تم جانتے ہو کہ تم مجھے اپنے سارے بیٹوں میں زیادہ عزیز اور پیارے ہو اور تم ہی اس قابل ہو کہ میرے بعد ریاست کے حکمراں بن سکتے ہو۔ لہٰذا میں کسی بھی صورت تم کو غمگین نہیں دیکھ سکتا ہوں، تمہیں کیا دکھ اور تکلیف ہے۔"

اس پر دریودھن نے اندر پرساد میں جو پانڈو برادران کی عظمت دیکھی تھی اسے تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کہا۔ "اے میرے باپ! میرے لئے یہ ناقابل برداشت ہے کہ پانڈو برادران میرے مقابلے میں عزت اور عظمت حاصل کریں۔ میں ہر حال میں انہیں اپنے سامنے زیر اور مغلوب دیکھنا چاہتا ہوں۔ اے میرے باپ! وہ بہت زیادہ طاقت اور قوت پکڑ چکے ہیں اور انہیں تلوار کے ذریعے اپنے سامنے زیر کرنا ناممکن ہے، بلکہ ایسا سوچنا بھی حماقت ہے۔" دریودھن تھوڑی دیر رکا، پھر وہ دوبارہ اپنا سلسلہ کلام جوڑتے ہوئے بولا۔ "اے میرے باپ اے میرے ہمدرد! مشیر سکونی نے ایک ایسا راستہ تجویز کیا ہے کہ ہم بغیر تلوار نکالے اور ایک قطرہ خون بہائے بغیر ان پر قابو پا سکتے ہیں۔" پھر اس نے اسے سکونی کے منصوبے سے آگاہ کر دیا۔

دریودھن کی اس گفتگو کے بعد دھرت راشٹر تھوڑی دیر تک سر جھکائے ہوئے کچھ سوچتا رہا، پھر اس نے سکونی اور دریودھن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "تم دونوں میری بات غور سے سنو! میں پہلے اس سلسلے میں بھیشم، وِدورا اور دوسرے لوگوں سے بات کرتا ہوں اور ان پر یہ ظاہر کرنے کی کوشش کروں گا کہ ہم پانڈو برادران کو دعوت دینا چاہتے ہیں تاکہ وہ کچھ دن ہمارے ہاں سکون اور آرام سے گزاریں اور ہمارے اور ان کے درمیان محبت میں اضافہ ہو۔ اس کے بعد میں پانڈو برادران کو دعوت دوں گا کہ جوا کھیلا جائے۔ ان کی آمد سے پہلے ہستناپور شہر سے باہر ایک بہت بڑا ہال تعمیر کیا جائے گا اور اسی ہال میں جوا کھیلا جائے گا۔"



دھرت راشٹر کا یہ جواب سن کر سکونی اور دریودھن خوش ہو گئے تھے، پھر وہ وہاں سے اٹھ کر چلے گئے تھے۔

☆☆☆☆☆

چند ہفتے بعد دھرت راشٹر نے بھیشم اور وِدورا سے پانڈو برادران کو دعوت دینے کی بات کی تو ان دونوں نے آمادگی کا اظہار کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی دھرت راشٹر نے ہستناپور سے باہر ایک بہت بڑا ہال تعمیر کرنے کا حکم دے دیا اور جب یہ ہال تیار ہو گیا تو وِدورا کو اندر پرساد بھیجا گیا تاکہ وہ پانڈو برادران کو ہستناپور لائے۔ وہ چند دن یہاں بسر کریں۔ اس طرح کوروؤں اور پانڈو برادران میں محبت اور میل جول میں اضافہ ہو۔ دھرت راشٹر کا یہ حکم سن کر وِدورا اندر پرساد روانہ ہو گیا تھا۔

چند ہی دنوں بعد وِدورا، پانڈو برادران، ان کی ماں کنتی اور بیوی دروپدی کو لے کر ہستناپور پہنچ گیا۔ ہستناپور میں ان سب کے لئے رہائش کا بہترین انتظام کیا گیا تھا۔ ایسا لگتا تھا جیسے کورو واقعی دل ہی میں پانڈو برادران کی عزت اور احترام رکھتے ہوں۔ چند دن سکون اور آرام سے گزارنے کے بعد ایک روز سکونی نے نہ صرف یہ کہ یدھشٹر کو جوا کھیلنے کی دعوت دی، بلکہ اسے چیلنج کیا کہ وہ کسی بھی صورت اس سے جوا جیت نہیں سکتا۔ یدھشٹر نے اس چیلنج کو اپنی بے عزتی اور اپنی بدنامی کا باعث جانا۔ لہٰذا وہ فوراً سکونی کے ساتھ جوا کھیلنے پر آمادہ ہو گیا تھا اور یہی سکونی دھرت راشٹر اور دریودھن کا مدعا بھی تھا۔ بہر حال ہستناپور شہر سے باہر جو بڑا ہال تعمیر کیا گیا تھا اس میں جوئے کا انتظام کیا گیا۔ ہستناپور سے بے شمار لوگ وہاں جمع ہوئے۔ بھیشم وِدورا اور درونا کے علاوہ اور دوسرے بے شمار لوگ بھی وہاں جمع ہوئے اور ان کی موجودگی میں جوئے کی ابتدا کی گئی تھی۔ حسب معمول یدھشٹر مسلسل ہارتا چلا گیا، کچھ ہی دیر گزری تھی کہ وہ اپنا سب کچھ حتیٰ کہ اپنی فوج اور حکومت بھی ہار گیا۔

اس ہار کے بعد سکونی نے بڑے طنزیہ سے انداز میں یدھشٹر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"اے یدھشٹر اپنی ہر قیمتی چیز، ہر وہ رشتہ جو تمہاری ملکیت ہے تم ہار چکے ہو۔ اب بتاؤ اس جوئے میں داؤ پر لگانے کے لئے تمہارے پاس کیا رہ گیا ہے، اگر کوئی ایسی چیز ہے جو تمہارے پاس ہو اور جسے تم داؤ پر لگا سکتے ہو تو تم نکالو تاکہ سارے لوگوں کی موجودگی میں جوئے کو جاری رکھا جا سکے۔"

سکونی کی اس طنزیہ گفتگو پر یدھشٹر سیخ پا ہو گیا۔ سکونی نے اسے بے بس اور پاگل بنا دیا تھا، پھر اس نے سکونی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ابھی میرے پاس بہت سی چیزیں ہیں جنہیں جوا جاری رکھنے کے لئے میں داؤ پر لگا سکتا ہوں۔" پھر یدھشٹر نے غور سے سکونی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "میں اپنے بھائی نکولہ کو داؤ پر لگاتا ہوں۔" یہ داؤ بھی سکونی جیت گیا۔ اس کے بعد اپنے دوسرے بھائی سادیو کو یدھشٹر نے داؤ پر لگایا۔ یہ داؤ بھی سکونی جیت گیا۔ ان بھائیوں کے بعد یدھشٹر اپنے بھائی بھیم سین اور ارجن کو بھی جوئے میں ہار گیا۔ یہاں تک کہ اس کی حالت پاگلوں جیسی ہو گئی تھی۔ اس کے بعد اس نے انتہائی غصے کی حالت میں سکونی کو دیکھتے ہوئے کہا۔ "اے سکونی اب میں اپنے آپ کو داؤ پر لگاتا ہوں۔" یوں یدھشٹر اپنا آپ بھی جوئے میں ہار گیا۔ اس موقع پر اس کے چہرے پر ان گنت اداسیاں اور غم بکھر کر رہ گئے تھے۔

یدھشٹر کو یوں اپنے سامنے چپ بیٹھا دیکھ کر سکونی نے پھر یدھشٹر کو پہلے سے انداز میں کہا۔ "یدھشٹر ابھی تمہارے پاس ایک داؤ ہے، ہو سکتا ہے تم یہ داؤ جیت جاؤ اور تم نے جو کچھ ہارا ہے اسے دوبارہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاؤ۔ اب جب کہ تم اپنی ساری ریاست، اپنے سارے بھائیوں کو جوئے میں ہار چکے ہو تو تمہارے پاس دروپدی ہے جسے تم آخری داؤ پر لگا سکتے ہو۔ اس موقع پر ارجن بھیم سین نے اشارے سے یدھشٹر کو منع بھی کیا کہ دروپدی کو داؤ پر نہ لگائے مگر ہار اور غصے کی وجہ سے اس پر ایسا پاگل پن سوار تھا کہ اس نے بھائیوں کے اس اشارے کا کوئی جواب نہ دیا اور دروپدی کو بھی داؤ پر لگا دیا۔ اس طرح یدھشٹر دروپدی کو بھی جوئے میں ہار گیا تھا۔

اس حادثے پر پورے ہال میں خاموشی اور سکوت طاری ہو گیا۔ پانڈو برادران کا چچا وِدورا اپنا سر تھامے ہال میں ایک کونے میں بیٹھا تھا۔ درونا اور بھیشم بھی اس حادثے پر اداس تھے۔ تاہم دھرت راشٹر اپنے بیٹے کی اس

کامیابی پر خوش تھا۔ اس موقع پر دریودھن، وِدورا کو جلانے کی خاطر بولا۔

"اے چچا اب صرف پانڈو برادران ہی ہمارے غلام نہیں بلکہ دروپدی بھی ہماری لونڈی ہے۔ اسے لونڈیوں کے کمرے میں رکھا جائے گا تا کہ وہ لونڈیوں کی طرح کام کرنے کی عادی ہو جائے۔"

دریودھن کی یہ بات سن کر ودورا غصے سے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور بولا۔

"سنو دریودھن! اب بھی موقع ہے اتنے دور نہ جاؤ تم جان بوجھ کر ایسا معاملہ کر رہے ہو جو چیتے کو غصہ دلانے کی کوشش کرتا ہے۔ سنو اس وقت سے ڈرو جب یہ پانڈو برادران تمہارے لئے انتہائی زہریلے سانپ بن جائیں گے۔ انہیں غصہ نہ دلاؤ اور سنو دروپدی تمہاری لونڈی نہیں ہے اور نہ ہی اس کی توہین کی جانی چاہئے۔ یدھشٹر دروپدی کو جوئے میں لگانے کا کوئی حق نہیں رکھتا تھا، کیوں کہ دروپدی کو داؤ پر لگانے سے قبل وہ اپنے آپ کو ہار چکا تھا۔ اے دریودھن! تم مجھے اپنا خیر خواہ نہیں سمجھتے، مگر میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ میں پانڈوؤں کی طرح تمہارا بھی خیر خواہ ہوں، پر میں اس وقت سے ڈرتا ہوں جب کورو برادران تیری وجہ سے تباہ ہو جائیں گے اور یہ تباہی اور بربادی پانڈوؤں ہی کے ہاتھوں آئے گی۔ لہٰذا میں تمہیں کہتا ہوں کہ جوئے میں جو کچھ تم نے جیتا ہے یہ سب کچھ تم پانڈوؤں کو واپس کر دو ورنہ وہ دن بہت قریب ہے جب ہستناپور کو تمہارے لئے جہنم بنا کر رکھ دیا جائے گا۔"

ودورا کی اس گفتگو کے جواب میں دریودھن نے بھی انتہائی غصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "اے ودورا میں جانتا ہوں تم ہمارے دشمن اور پانڈو برادران کے دوست ہو، مگر اب جو کچھ ہونا تھا ہو چکا۔ میں تمہاری کسی قسم کی نصیحت قبول کرنے پر تیار نہیں ہوں۔ اس کے بعد دریودھن نے وہاں کھڑے اپنے ایک غلام کو حکم دیا کہ وہ فوراً زنان خانہ میں جا کر دروپدی کو یہ بتائے کہ اس کا شوہر یدھشٹر اسے جوئے میں ہار چکا ہے اور اب وہ ہماری لونڈی ہے اور میں اس کا مالک ہوں۔ اس نے غلام کو یہ حکم دیا کہ دروپدی کو یہاں سب کے سامنے لائے اور سارے لوگوں کی موجودگی میں اس پر واضح کر دیا جائے کہ اس نے بقیہ زندگی ہستناپور میں کس طرح گزارنی ہے۔" غلام زنان خانہ میں پہنچا اور دروپدی کو ساری صورت حال سے آگاہ کیا۔

اس انکشاف پر دروپدی تھوڑی دیر کے لئے کچھ نہ کہہ سکی وہ اپنی جگہ حیران پریشان کھڑی رہی۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ بے زبان ہو گئی ہو، پھر تھوڑی دیر بعد اس نے غلام کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔

"یہ تم کیا کہہ رہے ہو اور جو کچھ تم نے کہا ہے اس کا کیا مطلب ہے۔ یدھشٹر مجھے کیسے جوئے میں داؤ پر لگا سکتا ہے، کیا اس کے حواس اس قدر جاتے رہے تھے کہ اس نے مجھے بھی داؤ پر لگا دیا؟"

اس کے جواب میں وہ غلام کہنے لگا۔ "میں سچ کہہ رہا ہوں یہ جوا یدھشٹر اور دریودھن کے درمیان کھیلا گیا تھا۔ دریودھن کی طرف سے سکونی عملی طور پر جوئے میں حصہ لے رہا تھا۔ یدھشٹر نے پہلی اپنی ساری چیزیں جوئے میں ہار دیں۔ دریودھن یہ جوا جیتنے کے بعد تمہارا مالک ہے۔ لہٰذا اس نے تمہیں طلب کیا ہے۔ اس کے جواب میں دروپدی نے اس غلام کو مخاطب کرتے ہوئے کڑکتی ہوئی آواز میں کہا۔

"واپس اس ہال میں جاؤ اور یدھشٹر سے یہ پوچھ کر آؤ کہ اس نے جوئے میں پہلے اپنے آپ کو ہارا، یا مجھے ہارا تھا۔" دروپدی کے کہنے پر وہ غلام واپس ہال میں آیا اور یدھشٹر سے وہی سوال کیا جو دروپدی نے کیا تھا۔

یدھشٹر نے اس کے سوال کا کوئی جواب نہ دیا۔ بس انتہائی بے بسی میں اس کی گردن جھک گئی تھی۔ اس موقع پر دریودھن نے انتہائی غصہ اور غضب ناک حالت میں اس غلام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"فوراً واپس جاؤ اور دروپدی سے کہو، کہ وہ وقت ضائع کئے بغیر اس ہال میں سب کے سامنے پیش ہو، جب وہ غلام دوبارہ دروپدی کے سامنے آ گیا اور اس نے دروپدی کو یدھشٹر کی خاموشی اور دریودھن کے غصے سے آگاہ کیا تو دروپدی نے پھر اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"یدھشٹر سے کہو کہ مجھے کیا کرنا چاہئے، جو کچھ وہ کہے گا میں کروں گی۔ ورنہ دریودھن کا حکم ماننے سے میں انکار کرتی ہوں۔"

وہ غلام ایک بار پھر ہال میں آیا اور یدھشٹر کو مخاطب کرتے ہوئے بتایا کہ دروپدی یہ کہتی ہے کہ اگر یدھشٹر مجھے یہ کہے کہ مجھے سب لوگوں کے سامنے ہال میں آنا چاہئے تو میں ضرور آؤں گی۔ جواب میں یدھشٹر نے غلام سے کہا کہ دروپدی سے کہو کہ وہ ہال میں آئے اور یہاں بیٹھے ہوئے معزز لوگوں سے یہ پوچھے کہ جو کچھ قدم میں نے اٹھایا ہے وہ غلط ہے یا درست۔"



اس غلام کے بار بار آنے پر دریودھن بے انتہا غضب ناک ہو گیا تھا۔ اس نے غلام کو وہیں روک دیا اور اپنے چھوٹے بھائی دسونا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے دسونا! میں سمجھتا ہوں یہ دروپدی سے ڈرتا ہے۔ لہٰذا تم خود جاؤ اور زبردستی اسے پکڑ کر یہاں لاؤ۔ آخر وہ ہماری لونڈی ہی تو ہے۔ وہ ہمارا کیا بگاڑ سکتی ہے۔ اپنے بڑے بھائی دریودھن کا حکم سن کر دسونا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور محل کے زنان خانہ کی طرف روانہ ہو گیا تھا۔ دسونا اس کمرے میں داخل ہوا جس میں دروپدی کا قیام تھا اور اس نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

"اے دروپدی، یدھشٹر تمہیں جوئے میں ہار چکا ہے اور اب تم میرے بڑے بھائی دریودھن کی ملکیت میں ہو۔ اس نے تمہیں طلب کیا ہے اس ہال میں جس میں جوا کھیلا گیا ہے۔ لہٰذا تمہیں بغیر کسی ہچکچاہٹ کے میرے ساتھ روانہ ہو جانا چاہئے اور سن رکھو کہ اگر تم نے دریودھن کے حکم کے مطابق میرے ساتھ جانے سے انکار کر دیا تو میں تمہیں پکڑ کر کھینچتے ہوئے اور گھسیٹتے ہوئے اس ہال میں لے جاؤں گا۔"

دسونا کی گفتگو سن کر دروپدی انتہائی غضب ناک ہو گئی تھی۔ اس نے دسونا سے کچھ نہ کہا اور تیزی سے دریودھن کی ماں رانی گندھاری کے کمرے کی طرف لپکی تا کہ وہ اس سلسلے میں رانی کے ساتھ بات کرے، لیکن دسونا نے فوراً آگے بڑھ کر اسے رانی کے کمرے میں جانے سے روک دیا اور دروپدی کے لمبے بالوں کو پکڑ لیا اور اسے تقریباً گھسیٹتا ہوا اس ہال کی طرف لے جا رہا تھا جس میں جوا کھیلا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆

زوسر کے اہرام سے بیوسا کو عزازیل کی اسیری سے چھڑانے کے لئے یوناف ایک روز دوپہر کے وقت سنکارا کے میدانوں میں داخل ہوا۔ اس نے دیکھا سنکارا کے میدانوں میں اس وقت ساحرانہ سی فضا چھائی ہوئی تھی، بگولوں کی صورت میں چلتی ہوئی تیز ہوائیں نیزوں کی مانند بدن میں چبھ رہی تھیں۔ وہاں سے گزر کر یوناف جب اہرام کی طرف آیا تو اس نے دیکھا اہرام کے سامنے والے بلند حصے پر عزازیل پہلے ہی کھڑا تھا۔ یوناف نے پہلے تھوڑی دیر تک عزازیل کو غور سے دیکھا۔ وہ اس موقع پر کچھ کہنا ہی چاہتا تھا کہ عزازیل نے اسے مخاطب کرنے میں پہل کی اور بلند آواز میں اسے مخاطب کر کے کہنے لگا۔

"اے نیکی کے نمائندے مجھے پتہ تھا کہ تم یہاں ضرور آؤ گے۔ لہٰذا میں تمہارا ہی منتظر تھا، لیکن سن رکھو، بیوسا کی رہائی کے سلسلے میں تم اپنی کوشش میں کامیاب نہ ہو سکو گے اگر تم نے اہرام میں داخل ہونے کی کوشش کی تو میں تمہیں ایسی اذیت کا شکار کروں گا جس کا تم تصور بھی نہیں کر سکتے۔"

عزازیل کی لاف وگزاف سن کر یوناف تھوڑی دیر تک بڑے عجیب سے انداز میں اسے دیکھتا رہا، پھر اس نے عزازیل کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔ "اے عزازیل! تو صدیوں سے میرے ساتھ ٹکراتا چلا آ رہا ہے اور تو جانتا ہے کہ میں ماضی میں تجھے انفاظ کی طرح نچوڑتا رہا ہوں۔ تمہیں خیر و شر کے فرق اور راستی اور پاکیزگی کا امتیاز بھی سمجھاتا رہا ہوں۔ سنو عزازیل اب بھی جب میں اپنے رب کا نام لے کر تمہارے خلاف حرکت میں آؤں گا تو تمہارے اس کھیل سے بھی فتح مند ہو کر نکل جاؤں گا۔" یہ کہہ کر وہ اہرام کے داخلی دروازے کی طرف چل پڑا۔

ابھی وہ اہرام میں چند ہی قدم آگے بڑھا تھا کہ اسے محسوس ہوا جیسے ان گنت اور بے شمار سِرّی قوتیں اس کے خلاف حرکت میں آ گئی ہوں۔ وہ یوں محسوس کر رہا تھا جیسے لاکھوں آدم خور بھڑوں اور ہزاروں خونخوار چمگادڑوں نے اس پر حملہ کر دیا ہو۔ یوناف نے اپنی سِرّی قوتوں کو حرکت میں لا کر اپنے آپ کو اس مصیبت سے نجات دلانے کی کوشش کی لیکن اس نے محسوس کیا کہ اس کی کوئی بھی سِرّی قوت وہاں کام نہیں کر رہی تھی۔ خود کو اس اہرام کے اندر اس قدر بے بس، مجبور اور اذیت میں دیکھتے ہوئے یوناف باہر بھاگا۔ وہ زوسر کے اہرام میں اس قدر تشدد کا شکار ہوا تھا کہ وہ سناٹوں کی دیواریں گراتی چیخیں بلند کرتا ہوا سنکارا کے میدان میں بھاگتا ہوا دور تک چلا گیا تھا۔ (باقی آئندہ)

اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کر شکریہ کا موقع دیں۔

موبائل نمبر: 09756726786

Tilismati Dunya
(Monthly) R.N.I. 66796/92, RNP/SHN/61, 2015-17
Abulmali, Deoband 247554 (U.P.)